

سؤالنامہ

# اعراب القرآن و تفسیرہ

(تیسوال پارہ)

لغت نحو صرف توجیہ تفسیر

سبب نزول نظم بین سور شبهات کا ازالہ

سورت کا موضوع و مضمون نظم بین الآیات

مختلف فیہ مسائل میں تطبیق

اعراب، وجہ اعراب، محل اعراب

إشراف

شیخ الحدیث حافظ محمد شریف

پروفیسر نجیب الدین طلاق



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اطْبِعُوا أَلٰهَهُ  
وَاطْبِعُوا رَسُولًا

جَمِيعَ الْعِبَادَاتِ إِلَيْهِ يَرْجِعُونَ

# مُدْعَى الْأَبْرِيْرِي

کتاب و متنی دینی پاپیلٹی میڈیا، دینی اسنادی اسٹیبلشمنٹ سے ڈائیجیٹل

## معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب و متن ڈاٹ کام پر مستیاب تمام الیکٹرانک کتب ... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلسِ حقیقت انسانی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق و اجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعویٰ مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

### تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے  
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

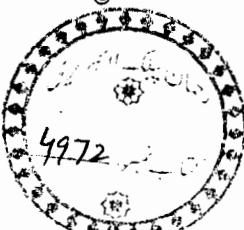
اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرہن سے خرید کر تبلیغ دین کی  
کاؤشوں میں بھر پور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے  
درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

- ✉ [KitaboSunnat@gmail.com](mailto:KitaboSunnat@gmail.com)
- 🌐 [www.KitaboSunnat.com](http://www.KitaboSunnat.com)



﴿أَفَلَا يَتَدَبَّرُونَ الْقُرْآنَ﴾  
(السَّاء)



# اعراب القرآن و فسیرہ

(تیسوائی پارہ)

جمع و ترتیب

عثمانی حافظ ابو بکر عثمان حافظ احسان اللہ

إشراف

شیخ الحدیث حافظ محمد شریف

پروفیسر نجیب اللہ طاق

[www.KitaboSunnat.com](http://www.KitaboSunnat.com)

نظر ثانی

شیخ الحدیث حافظ عبد العزیز علوی

شمامہ مجید پنڈٹ رز، فیصل آباد

أعراب القرآن وتفسيره

فهرست

صفحة	نام سورت	نمبر شمار
٤٦	سورة العلق	١٩
٤٨	سورة القدر	٢٠
٤٩	سورة البينة	٢١
٥٢	سورة الزلزال	٢٢
٥٣	سورة العاديات	٢٣
٥٦	سورة القارعة	٢٤
٥٧	سورة التكاثر	٢٥
٥٨	سورة العصر	٢٦
٥٩	سورة الهمزة	٢٧
٨١	سورة الفيل	٢٨
٨٢	سورة قريش	٢٩
٨٣	سورة الماعون	٣٠
٨٣	سورة الكوثر	٣١
٨٥	سورة الكافرون	٣٢
٨٦	سورة النصر	٣٣
٨٧	سورة اللهـ	٣٤
٨٩	سورة الإخلاص	٣٥
٩٠	سورة الفرقان والناس	٣٢-٣٦

صفحة	نام سورت	نمبر شمار
٤	سورة النباء	١
١٢	سورة النازعات	٢
١٩	سورة عبس	٣
٢٣	سورة التكوير	٤
٢٧	سورة الانفطار	٥
٣٠	سورة المطففين	٦
٣٥	سورة الانشقاق	٧
٣٨	سورة البروج	٨
٣١	سورة الطارق	٩
٣٢	سورة الأعلى	١٠
٣٧	سورة الغاشية	١١
٥١	سورة الفجر	١٢
٥٥	سورة البلد	١٣
٥٧	سورة الشمس	١٤
٥٩	سورة الليل	١٥
٦٢	سورة الضحى	١٦
٦٣	سورة ألم نشرح	١٧
٦٥	سورة التين	١٨

## مقدمہ

قرآن کریم اللہ رب العزت کی وہ عظیم نعمت ہے جسے بندوں کی ہدایت و تذکیر کے لیے نازل کیا گیا۔ جس میں علیم و حکیم ہستی نے بیش بہا علوم و معارف کا خزینہ دیعت فرمایا ہے۔ قرآن کریم کے علوم اور اس میں پنهان حکمتیں ابدی اور لا زوال ہیں۔ صدیاں بیت جانے کے بعد بھی اس کے عجائب اور حقائق بالکل تازہ اور ہر دور کے تقاضوں پر پورا اترتے ہیں ان سے ہر کوئی اپنی استطاعت و صلاحیت اور ظرف کے مطابق استفادہ کر رہا ہے۔

زمانہ نزول سے تاہنوز مفسرین اور مفکرین اس چمنستان سے خوشہ چینی کرتے رہے ہیں ہر کسی نے اپنی رغبت اور دلچسپی کے مطابق قرآنی متن اور وحی ربانی کی تفسیر و تشریع میں اپنا حصہ ڈالا، جس سے علوم و معارف کیئی تئی جہات سامنے آئیں اور ہر مشرب کے لوگ برابر اس سے استفادہ کرتے رہے، سلف صالحین کی یہ تمام تر مساعی لوگوں تک اس پیغام ہدایت کو زیادہ واضح طور پر پہنچانے کے لیے تھیں۔ آج بھی اس کتاب ہدایت کی مختلف انداز سے خدمت کرنے والے باسعادت لوگوں کی کمی نہیں ہے۔

قرآن کریم کی حفاظت کی ذمہ داری خود مالک کائنات نے اٹھائی ہے ﴿إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الْذِكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحْفَاظُونَ﴾ کی نوید سے سارا سلسہ وحی محفوظ ہو گیا اور متوں بعد بھی کوئی اس کتاب کی نظری لاسکا اور نہ ہی اس کے الفاظ میں تحریف کر سکا، لیکن مختلف طبقات اور گروہوں نے اپنی اپنی مقصد برآوری کے لیے قرآن پاک کی معنوی تحریف کا سہارا لیا۔ جس کی بہت واضح مثالیں ہمیں صوفیاء، باطنیہ اور روضہ کی تفاسیر میں نظر آتی ہیں۔ عصر حاضر میں بھی گمراہ فرقوں کا اپنے مخصوص مسائل کو قرآن کریم کی متشابہ آیات سے کشید کرنا تحریف معنوی کے زمرہ ہی میں آتا ہے۔

آج طرفہ تماشہ یہ ہے کہ خدمت قرآن کے شوق میں کچھنا اہل اور فہم قرآن کی صلاحیت سے بے بہرہ لوگ بھی اس میدان میں گھس آئے ہیں جو تفسیر قرآن کے نام سے عجیب گل کھلا رہے ہیں۔ جس کا ایک نمونہ حال ہی میں شائع ہونے والا ترجمہ ”بیان الفرقان“ ہے۔ جس میں آیات کا ایسا ترجمہ کیا گیا ہے جس کا عربی زبان و محاورے سے دور دور کا بھی کوئی تعلق نہیں ملتا۔ ﴿وَالْعَادِيَاتِ ضَبْحًا﴾ کا ترجمہ ”دنیا کی طلب میں دوڑنے والے جو ہانپ اٹھتے ہیں“ ﴿فَالْمُورِيَاتِ قَدْحًا﴾ کا ترجمہ ”پس اس دولت کو جھیا جھیا کر جمع کرتے ہیں“ ﴿فَالْمُغْرِبَاتِ صَحَا﴾ کا ترجمہ ”پھر صبح کے وقت زیریک مُحْكَمْ دَلَالْ وَ بَرَاقِيْنَ نَعِيْ مَزِينَ مَنْتَوْعَ وَ هَنْرَدَ نَعِيْنَ قَبْ پَرْ مَسْتَمْلَ مَفْتَ أَنَّ لَأْنَ مَكْتَبَةَ

## ﴿ اعراب القرآن و تفسیرہ ﴾

پاہ: ۳۰

سوتے ہیں، کیا گیا۔ اسی طرح ﴿وَأَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طِيرًا أَبَا بَيلٍ﴾ کا ترجمہ "اور ان کے ہاتھیوں کے مقابلے میں تیز رفتار اونٹوں کے جھنڈ بھیجے، کیا گیا۔ اس طرح کی کئی اور امثلہ موجود ہیں جن میں صریح لغوی اور معنوی تحریفات دیکھی جاسکتی ہیں۔

علم و بصیرت سے عاری ایسی کاوشوں پر خاموشی بھی ایک جرم ہے جس کو علماء برداشت کر رہے ہیں۔

ہماری نظر میں قرآن کریم جیسی عظیم کتاب کے متعلق ایسی روشن اور جرأت کا اصل سبب قرآن کریم کے فہم و بصیرت میں حدد رجہ انتظام ہے، ایک بُداطہ چند عصری علوم کو ہر چیز سمجھ بیٹھا ہے اور وحی ربیٰ کی طرف بالکل التفات نہیں کرتا، عصری تعلیم کے مرکز قرآن کافہم و بصیرت پیدا کرنے کی صلاحیت سے عاری ہیں آخراً ریکلیہ اسلامی مدارس پر ہی رہ جاتا ہے لیکن یہاں بھی چند سالوں میں لفظی ترجمہ اور مخصوص تفسیری مباحث تو پڑھادیئے جاتے ہیں لیکن اس سے ہمارے دینی طلبہ میں وہ صلاحیت پیدا نہیں ہوتی جو قرآنی علوم سے حقیقی استفادہ کے لیے درکار ہے اکثر ویشتر طلبہ قرآن کے مشکل مقامات کے حل کی استعداد نہیں رکھتے۔

مجھے عرصہ پندرہ سال سے جامعہ سلفیہ فیصل آباد میں ترجمہ قرآن کی تدریس کا موقعہ ملا، ترجمہ خود ایک فن ہے جس کے لیے بہت زیادہ محنت کی ضرورت ہے۔ اس دوران بعض تفاسیر کے مطالعہ سے ایسے خوبی، صرفی، لغوی اور تفسیری نکات سامنے آئے جن کو ملاحظہ کر کے شدت سے احساس ہوا کہ علم تفسیر کے طلباء کے لئے ان نکات سے واقفیت انتہائی ضروری ہے لیکن دوران تدریس یہ نکات طلباء کو بیان نہ کئے جاسکے، اسی شدت احساس کے تحت دل میں یہ داعیہ پیدا ہوا کہ اپنی اور طلباء کی علمی ترقی کو پورا کرنے کے لیے سوالاً جواباً ایک ایسا کتاب تیار کیا جائے جس سے طلباء کو قرآن کریم کے عام مشکل الفاظ اور مقامات کے متعلق آگاہی حاصل ہو، اور وہ جان سکیں کہ لفظ کا لغوی اور اصطلاحی معنی، مادہ، محل اعراب اور وجہ اعراب کیا ہے؟ نیز مطالعہ قرآن کے دوران جو شکوک و شبہات در آتے ہیں یا جو شکوک و شبہات بزعم خویش مفسرین کے پیدا کردہ ہیں ان کا روایت و درایت کے اصولوں کی روشنی میں بہترین حل پیش کیا جاسکے۔

طلباء اگر اس نجح پر محنت کر کے قرآنی علوم پر عبور حاصل کریں گے تو معاشرے میں ایک بہترین مفسر کے طور پر سامنے آسکتے ہیں۔ مزید برآں ان شاء اللہ وہ ان تمام جدید فتوں کا بھی مقابلہ کر سکیں گے جو قرآن کریم کے متعلق پھیلائے جا رہے ہیں۔

ہمارے اس کام کے اولین ہدف طلباء کرام اور عام اساتذہ و مدرسین عظام ہیں جو اپنی گوں ناگوں مصروفیات کی وجہ سے زیادہ وقت نہیں نکال سکتے اس لیے متقدمین و متاخرین کی اہم تفاسیر کو سامنے رکھ کر سوالاً جواباً یہ تیار کیا گیا ہے جس میں جدید شکوک و شبہات کا مکمل دلائل و براہین سے طریق متنوع و مفرد کتب، لغوی اصطلاح، مصطلحات مختصر لائن مکتبہ کے علاوہ اہم تفسیری

## اعراب القرآن و تفسیرہ

نکات کو بھی بیان کرنے کی کوشش کی ہے۔

ابتداءً صرف سوانحہ پیش خدمت ہے تاکہ اساتذہ کرام اور شیوخ عظام اپنی ترشیحات فکر سے ہمیں آگاہ فرمائیں اور انکی آراء کی روشنی میں اس میں مزید بہتری لائی جاسکے۔ ہمیں آپ کے قیمتی مشوروں اور آراء کا انتظار ہے گا اور اس پر آپ کے شکرگزار ہوں گے۔

ان سوالات کے جوابات بھی بتوفیق اللہ کپوزنگ کے آخری مرحلہ میں ہیں جن پر نظر ثانی شیخ الحدیث حافظ عبد العزیز علوی حفظہ اللہ نے فرمائی اگر کسی جگہ انہوں نے علمی کمزوری یا الغرض محسوس کی تو ہماری رہنمائی فرمائی اللہ تعالیٰ انہیں بہترین صلے عطا فرمائے۔ ان کے علاوہ ماہر علوم و فنون شیخ الحدیث حافظ محمد شریف شیخ التفسیر حافظ مسعود عالم اور محقق العصر مولانا ارشاد الحق اثری حفظہم اللہ کی بیش قیمت آراء سے بھی گا ہے بلکہ استفادہ کیا گیا ہے بعض علماء کے اصرار پر جوابات کے شائع ہونے میں کچھ تاخیر ہے ان شاء اللہ یہ جلد ہی منظر عام پر ہوں گے۔

یہ بات بھی ضرور پیش نگاہ رہے کہ ہمارے اس سوانحہ کا صرف ایک ہی مقصد ہے کہ عزیز طلباء کو شوق دلایا جائے اور اس قابل بنایا جائے کہ وہ نہ صرف بہتر انداز سے قرآنی علوم کی ثبت خدمت اور ترویج میں حصہ لے سکیں بلکہ وہ جدید فتن اور تحریفانہ روش کا مکست اور مدلل جواب بھی دے سکیں۔ (إن الله عليم بذات الصدور)

اس موقع پر میں کھلے دل سے تسلیم کرتا ہوں کہ اس کام کو حقیقی طور پر جامعہ سلفیہ سے فارغ التحصیل میرے نہایت عزیز طلباء، متعلّمین مرکز التربیۃ الـ اسلامیہ عثمان علی، ابو بکر عثمان اور احسان اللہ نے سرانجام دیا ہے۔ ابتدائی طور پر عثمان علی نے ”پارہ عَم“ اور ابو بکر عثمان نے ”پارہ الـم“ پر بحث لکھی۔ یہ دونوں ابحاث انہوں نے جامعہ سلفیہ میں شہادة العالیہ کے حصول کے لئے پیش کی تھیں بعد ازاں احسان اللہ بھی ان کے ساتھ شریک ہوئے۔ میں نے ان کو شوق دلایا اور اس کام کی محبت اور ترٹیپ ان کے دل میں پیدا کی اس طرح عرصہ دو سال کی مختت شاق کے بعد الحمد للہ یہ کام پایہ تکمیل کو پہنچا۔

ہم اللہ تعالیٰ کے حضور دست بدعا ہیں کہ وہ ہم سب کا شمار خاد میں قرآن میں کرے اور اس کام کو ہمارے اساتذہ کرام، والدین، جملہ معاونین اور ہمارے لیے صدقہ جاریہ اور ذریعہ نجات بنائے۔ آمین یا رب العالمین

حسن خاتمه کا طالب

نجیب اللہ طارق

## سورة النبا

**بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ**

عَمَّ يَتَسَاءَلُونَ (1) عَنِ النَّبِيِّ الْعَظِيمِ (2) الَّذِي هُمْ فِيهِ مُخْتَلِفُونَ (3) كَلَّا سَيَعْلَمُونَ (4)  
 ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُونَ (5) أَلَمْ نَجْعَلِ الْأَرْضَ مِهْدًا (6) وَالْجِبَالَ أَوْتَادًا (7) وَخَلَقْنَاكُمْ  
 أَزْوَاجًا (8) وَجَعَلْنَا نُومَكُمْ سَبَاتًا (9) وَجَعَلْنَا اللَّيْلَ لَيْسًا (10) وَجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا (11)  
 وَبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا (12) وَجَعَلْنَا سِرَاجًا وَهَاجَا (13) وَأَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصَرَاتِ  
 مَاءً نَجَاجًا (14) لِنُخْرِجَ بِهِ حَبَّا وَبَنَاتًا (15) وَجَنَّتِ الْفَفَافَا (16) إِنَّ يَوْمَ الْفُصْلِ كَانَ  
 مِيقَاتًا (17) يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ فَتَاتُونَ أَنْوَاجًا (18) وَفُتُحَتِ السَّمَاءُ فَكَانَتْ أَبْوَابًا  
 (19) وَسُيرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا (20) إِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا (21) لِلْطَّاغِينَ  
 مَا بَأْ (22) لِلشِّينِ فِيهَا أَخْقَابًا (23) لَا يَدْرُو قُوَّنْ فِيهَا بَرْدًا وَلَا شَرَابًا (24) إِلَّا حَمِيمًا  
 وَغَسَاقًا (25) جَزَاءً وَفَاقًا (26) إِنَّهُمْ كَانُوا لَا يَرْجُونَ حِسَابًا (27) وَكَذَّبُوا بِاِيمَانِ  
 كَذَّابًا (28) وَكُلَّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ كِتَابًا (29) فَذُوقُوا فَلَنْ نَزِيدَكُمْ إِلَّا عَذَابًا (30) إِنَّ  
 لِلْمُتَّقِينَ مَفَازًا (31) حَدَائِقَ وَأَعْنَابًا (32) وَكَوَاعِبَ أَنْرَابًا (33) وَكَاسًا دِهَاقًا (34) لَا  
 يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغُوا وَلَا كَذِبَا (35) جَزَاءً مِنْ رِبِّكَ عَطَاءً حِسَابًا (36) رَبُّ السَّمَاوَاتِ  
 وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمَنُ لَا يَمْلِكُونَ مِنْهُ خِطَابًا (37) يَوْمَ يَقُومُ الرُّوحُ وَالْمَلِئَةُ  
 صَفَّا لَا يَتَكَلَّمُونَ إِلَّا مَنْ أَذْنَ لَهُ الرَّحْمَنُ وَقَالَ صَوَابًا (38) ذَلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ فَمَنْ شَاءَ  
 اتَّخَذَ إِلَى رَبِّهِ مَا يَأْبَى (39) إِنَّا أَنْذَرْنَاكُمْ عَذَابًا قَرِيبًا يَوْمَ يَنْظُرُ الْمُرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدَهُ وَيَقُولُ  
 الْكُفَّارُ يَا لَيْسَتِي كُنْتُ تُرْبَابًا (40)

اس سورت کی مضمون و موضوع کیا ہے؟

اس سورت کی قبل سورت سے کیا متناسب ہے؟

<p>اگر ”ما“ سے قبل حرف جر آجائے تو بھی ”ما“ کا الف حذف ہو جاتا ہے جیسے ﴿عَمَّ يَتَسَاءَلُون﴾ اور بھی الف حذف نہیں ہوتا مثلاً ﴿وَمَا اللَّهُ بِغَافْلٍ عَمَّا تَعْمَلُون﴾ اسی طرح ”عماذا“ اور ”لماذا“ میں بھی ”ما“ پر حرف جر داخل ہوا ہے لیکن الف حذف نہیں ہوا، آنکی وجہ ذکر کریں۔</p>	<p>﴿عَمَّ يَتَسَاءَلُون﴾ ”عَمَّ“ کی اصل بتائیں اور تعقیل کریں نیز بتائیں ”يَتَسَاءَلُون“ کیا صیغہ ہے؟</p>
<p>کیا ﴿عَن النَّبَاءِ الْعَظِيمِ﴾ کو ”ما“ استفهامی سے بدل بنا�ا جاسکتا ہے؟</p>	<p>﴿عَمَّ يَتَسَاءَلُون﴾ سوال کرنے والے کون لوگ تھے؟ اور وہ لوگ کس شخصیت سے سوال کرتے تھے یعنی ”يَتَسَاءَلُون“ کا مفعول کیا ہے؟</p>
<p>النَّبَاءُ اور الْخَبْرُ میں کیا فرق ہے؟</p>	<p>﴿النَّبَاءُ الْعَظِيمِ﴾ سے کیا مراد ہے؟</p>
<p>وَكُونَ سے جملے ہیں جن کا کوئی محل اعراب نہیں ہوتا؟</p>	<p>﴿الَّذِي هُمْ فِيهِ مُخْتَلِفُونَ﴾ کا محل اعراب کیا ہے؟</p>
<p>﴿كَلَّا سَيَعْلَمُونَ﴾ ”کَلَّا“ کون ساحر فہمے اور کلام میں کس لئے لایا جاتا ہے؟</p>	<p>﴿الَّذِي هُمْ فِيهِ مُخْتَلِفُونَ﴾ سے کون سے لوگ مراد ہیں؟</p>
<p>﴿كَلَّا سَيَعْلَمُونَ، ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُونَ﴾ ”سَيَعْلَمُونَ“ کا مفعول کیا ہے؟</p>	<p>﴿كَلَّا سَيَعْلَمُونَ، ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُونَ﴾ میں تکرار کیا مقصد ہے؟</p>
<p>﴿وَالْجَبَالُ أَوْتَادًا﴾ ”أوتاد“ کس کی جمع ہے؟</p>	<p>﴿أَلَمْ نَجْعَلِ الْأَرْضَ مِهَادًا﴾ میں ”مِهَادًا“ کا ترجمہ ”فرش یا بچھائی ہوئی“ کیا جاتا ہے حالانکہ ”مِهَادًا“ مصدر ہے اور یہ اسم مفعول (مُمَهَّدًا) کا ترجمہ ہے وضاحت کریں کہ ”مِهَادًا“ کا یہ ترجمہ کیوں کیا جاتا ہے؟</p>
<p>﴿وَخَلَقْنَا كُمْ أَزْوَاجًا﴾ میں ”أَزْوَاجًا“ منصوب کیوں ہے؟</p>	<p>﴿وَالْجَبَالُ أَوْتَادًا﴾ کا معطوف علیہ ذکر کریں اور اس عطف کا اصطلاحی نام بھی بتائیں؟</p>

اعراب القرآن و تفسیرہ

پاہ ۳۰۰

﴿وَخَلَقْنَاكُمْ أَزْوَاجًا، وَجَعَلْنَا نُومَكُمْ سُبَاتًا﴾ کیا جعل "اور" خلق "میں کوئی فرق ہے؟	﴿وَخَلَقْنَاكُمْ أَزْوَاجًا﴾ "ازواج" کا اطلاق کس چیز پر ہوتا ہے؟
﴿وَجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا﴾ "معاشاً" کون سا صیغہ ہے؟	﴿وَجَعَلْنَا نُومَكُمْ سُبَاتًا﴾ "سباتاً" کا ترجمہ کیا ہے اور یہ کون سا صیغہ ہے؟
کیا "سبعاً شداداً" سے پہلے کوئی موصوف محدود نکالنے کی ضرورت ہے؟	﴿وَبَنِينَا فَوَقَكُمْ سَبِيعًا شِدَادًا﴾ "شداداً" کی واحد کیا ہے؟
﴿وَجَعَلْنَا سِرَاجًا وَهَاجًا﴾ "وھاج" کا ترجمہ اور صیغہ بتائیں۔	﴿بَنِينَا فَوَقَكُمْ﴾ میں لفظ "بنینا" کیوں بولا حالانکہ یہ اس چیز کیلئے بولا جاتا ہے جس کی زمین میں کوئی بنیاد موجود ہو؟
﴿وَأَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرَاتِ مَاءً ثَجَاجًا﴾ "ماءً ثجاجاً" سے کیا پانی مراد ہے؟ نیز "ثجاجاً" کیا صیغہ ہے؟	﴿وَأَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرَاتِ﴾ میں "معصرات" کیا صیغہ ہے اور اس سے کیا مراد ہے؟
کسی کا ﴿لَنْخِرَجَ بِهِ حَبَّاً وَنَبَاتًا﴾ سے یہ استدلال کرنا درست ہوگا کہ اللہ تعالیٰ کسی چیز کے واسطے سے کوئی فعل سرانجام دیتے ہیں؟	﴿لَنْخِرَجَ بِهِ حَبَّاً وَنَبَاتًا﴾ "حَبَّاً" اور "نبات" میں کیا فرق ہے؟
﴿وَجَنَّتِ الْفَافَا﴾ "الفاف" کس کی جمع ہے؟ اور اس کا معنی کیا ہے؟	﴿لَنْخِرَجَ بِهِ حَبَّاً وَنَبَاتًا﴾ "حَبَّاً وَنَبَاتًا" کیا صیغہ ہے؟
﴿إِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيقَاتًا﴾ "میقات" کون سا صیغہ ہے؟	﴿وَالْجِبَالَ أَوْتَادًا﴾ تا ﴿وَجَنَّتِ الْفَافَا﴾ کا مقابل مضمون سے کیا تعلق ہے؟
﴿يَنْفَخُ فِي الصُّورِ فَتَأْتُونَ أَفْوَاجًا﴾ اس جملہ کا محل اعراب کیا ہے؟	﴿يَوْمَ يَنْفَخُ فِي الصُّورِ﴾ "صور" سے کیا مراد ہے؟
﴿فَتَأْتُونَ أَفْوَاجًا﴾ کا محل اعراب کیا ہے؟	﴿يَوْمَ يَنْفَخُ فِي الصُّورِ﴾ "صور" سے کیا مراد ہے؟

﴿اعراب القرآن و تفسیرہ ﴾

﴿فَتَأْتُونَ أَفْوَاجًا﴾ "أَفْوَاجًا" منصوب کیوں ہے؟	”أَفْوَاجًا“ کی واحد ذکر کرتے ہوئے بتائیں کہ یہاں ”أَفْوَاجًا“ جمع لانے میں کیا حکمت مضمرا ہے؟
﴿وَفُتَحَتِ السَّمَاءُ فَكَانَتْ أَبْوَابًا﴾ "فَكَانَتْ أَبْوَابًا" میں "ف" کون سی ہے؟ نیز "ف" کن معانی کیلئے آتی ہے؟	﴿وَفُتَحَتِ السَّمَاءُ فَكَانَتْ أَبْوَابًا﴾ "فَتَحَتِ السَّمَاءُ" کا محل اعراب کیا ہے؟
﴿وَسَيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا﴾ "سَرَابًا" کا مفہوم واضح کریں۔	﴿فَتَحَتِ السَّمَاءُ فَكَانَتْ أَبْوَابًا﴾ احوال قیامت کو صیغہ ماضی سے بیان کرنے کی حکمت واضح کریں۔
﴿لِلطَّاغِينَ مَابَا﴾ "طاغین" کی صرف تخلیل کرتے ہوئے مکمل صیغہ بتائیں۔	﴿إِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا﴾ "مرصاد" کیا صیغہ ہے؟
﴿لِبِشِينَ فِيهَا أَحْقَابًا﴾ "لبشین" نصیحتی حالت میں کیوں ہے؟	﴿لِلطَّاغِينَ مَابَا﴾ "مَابَا" منصوب کیوں ہے؟ اس کا مکمل صیغہ بتائیں۔
﴿لِبِشِينَ فِيهَا أَحْقَابًا﴾ "احقاب" کیا صیغہ ہے اور اس کا اطلاق کتنے زمانے پر ہوتا ہے؟	﴿لِبِشِينَ فِيهَا أَحْقَابًا﴾ "احقابا" منصوب کیوں ہے؟
﴿لَا يَذُوقُونَ فِيهَا بَرْدًا وَلَا شَرَابًا﴾ "لا يَذُوقُون" جملہ کی اعرابی حالت کیا ہے؟	﴿لِبِشِينَ فِيهَا أَحْقَابًا﴾ کے مطابق کیا جہنمی ہمیشہ جہنم میں رہیں گے یا کبھی ان کی سرافتم بھی ہو جائے گی؟
﴿إِلَّا حَمِيمًا وَغَسَاقًا﴾ میں استثناء متصل ہے یا منقطع؟	﴿لَا يَذُوقُونَ فِيهَا بَرْدًا وَلَا شَرَابًا﴾ "برد" کتنے معانی میں استعمال ہوتا ہے؟ اور یہاں کس معنی میں ہے؟
جہنم میں عذاب کتنی قسم کا ہوگا؟	﴿إِلَّا حَمِيمًا وَغَسَاقًا﴾ "حمیما" اور "غساق" کیا صیغے ہیں اور ان سے کون سا عذاب مراد ہے؟
﴿إِنَّهُمْ كَانُوا لَا يَرْجُونَ حِسَابًا، وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا كِلَّا إِنَّا﴾ جہنمیوں کے عذاب کی صرف دو وجہات کیوں نبیان کی ہیں حالانکہ ان کے جرائم تو کئی اور بھی ہیں؟	﴿جَزَاءٌ وَفَاقًا﴾ "جزاء" منصوب کیوں ہے؟ اور "وفاقا" کس باب سے مصدر ہے؟

# اعراب القرآن و تفسیرہ

<p>﴿وَكُلَّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ كِتابًا﴾ "کل شیء" منصوب کیوں ہے؟ اور نحو کی اصطلاح میں اسے کیا کہتے ہیں؟</p>	<p>﴿وَكَذَبُوا بِالِّتِنَا كِذَابًا﴾ "کذاباً" کیا صیغہ ہے؟</p>
<p>﴿وَكُلَّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ كِتابًا﴾ اللہ تعالیٰ کی کس صفت مبارکہ کا اثبات کر رہی ہے؟</p>	<p>﴿وَكُلَّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ كِتابًا﴾ "کتاباً" مفعول مطلق ہونے کی وجہ سے منصوب ہے یا حال ہونے کی وجہ سے؟ مفصل وضاحت کریں۔</p>
<p>﴿فَذُوقُوا فَلَن نَزِيدُكُمْ إِلَّا عَذَابًا﴾ "ذوقوا" کیا صیغہ ہے؟</p>	<p>﴿فَذُوقُوا فَلَن نَزِيدُكُمْ إِلَّا عَذَابًا﴾ کیا اعمال کا صرف لکھا ہونا جزا اور سزا کے لیے قابل جست ہوگا؟</p>
<p>جملہ ﴿فَذُوقُوا فَلَن نَزِيدُكُمْ إِلَّا عَذَابًا﴾ کا محل اعراب کیا ہے؟</p>	<p>﴿فَذُوقُوا فَلَن نَزِيدُكُمْ إِلَّا عَذَابًا﴾ "عذاباً" کیا صیغہ ہے؟</p>
<p>اللہ تعالیٰ کا فرمان "فذوقوا" اس نص کے منافی تو نہیں "لا يكلمهم الله ولا ينظر إليهم"؟</p>	<p>﴿فَذُوقُوا فَلَن نَزِيدُكُمْ إِلَّا عَذَابًا﴾ میں "عذاباً" منصوب کیوں ہے؟ نیز یہ مشتبہ کی حالت میں سے کون سی حالت ہے؟</p>
<p>اللہ تعالیٰ کا فرمان ﴿فَلَن نَزِيدُكُمْ إِلَّا عَذَابًا﴾ کیا اس بات کے منافی تو نہیں کہ "جزاء و فاقا"؟</p>	<p>اللہ تعالیٰ کا فرمان ﴿فَلَن نَزِيدُكُمْ إِلَّا عَذَابًا﴾ کیا اس بات کے منافی تو نہیں کہ "جزاء و فاقا"؟</p>
<p>﴿حَدَائِقَ وَأَعْنَابًا﴾ "حدائق" کی اعرابی حالت کیا ہے؟</p>	<p>﴿إِنَّ لِلْمُتَّقِينَ مَفَازًا﴾ "مفازاً" کون سا صیغہ ہے؟</p>
<p>کواعب، اترابا اور حدائیق کی واحد اور معنی لکھیں۔</p>	<p>﴿حَدَائِقَ وَأَعْنَابًا﴾ "اعناباً" منصوب کیوں ہے؟</p>
<p>﴿وَكَاسًا دِهَاقًا﴾ "دهاقاً" کون سا صیغہ ہے اور اس کا معنی کیا ہے؟</p>	<p>﴿وَكَوَاعِبَ أَتَرَابًا﴾ "کواعب" پرتوین کیوں نہیں آئی؟</p>
<p>﴿لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغُواً وَلَا كِذَابًا﴾ میں "فیها" سے کون سی جملہ مراد ہے؟</p>	<p>﴿لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغُواً وَلَا كِذَابًا﴾ کا محل اعراب کیا ہے؟</p>
<p>﴿جَزَاءٌ مِّنْ رَبِّكَ عَطَاءٌ حِسَابًا﴾ "عطاء حساباً" کا کیا ترجمہ ہے؟</p>	<p>﴿جَزَاءٌ مِّنْ رَبِّكَ عَطَاءٌ حِسَابًا﴾ "جزاء" منصوب کیوں ہے؟</p>

﴿رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمَنُ﴾ میں لفظ ”رب“ پر کسرہ کیوں آیا ہے؟	﴿جَزَاءٌ مِّنْ رَبِّكَ عَطَاءٌ حِسَابًا﴾ ”عطاء“ منصوب کیوں ہے؟
﴿لَا يَمْلِكُونَ مِنْهُ خَطَابًا﴾ کی اعرابی حالت کیا ہے؟	﴿رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمَنُ﴾ لفظ ”الرحمن“ پر کسرہ کیوں آیا ہے؟
﴿يَوْمٌ يَقُومُ الرُّوحُ وَالْمَلَائِكَةُ صَفَّاً﴾ ”یوم“ اور ”صفا“ منصوب کیوں ہے؟	﴿يَوْمٌ يَقُومُ الرُّوحُ وَالْمَلَائِكَةُ صَفَّاً﴾ ”یقوم الروح والملائكة صفا“ کی اعرابی حالت کیا ہے؟
﴿لَا يَتَكَلَّمُونَ إِلَّا مَنْ أَذْنَ لَهُ الرَّحْمَنُ﴾ ”لا یتكلمون“ کی اعرابی حالت کیا ہے؟	﴿يَوْمٌ يَقُومُ الرُّوحُ﴾ میں ”روح“ سے کون مراد ہے؟
﴿لَا يَتَكَلَّمُونَ إِلَّا مَنْ أَذْنَ لَهُ الرَّحْمَنُ﴾ ”من اذن له الرحمن“ سے فرشتے مراد ہیں یا جن وانس بھی؟	﴿لَا يَتَكَلَّمُونَ إِلَّا مَنْ أَذْنَ لَهُ الرَّحْمَنُ﴾ و قال صواباً ”إلا“ کے بعد ”من“ کی اعرابی حالت کیا ہے؟ اور جملہ ”وقال صواباً“ کامل اعراب کیا ہے؟
﴿وَقَالَ صَوَابًا﴾ ”صوابا“ کیا صیغہ ہے؟ اگر اسم مصدر ہے تو مصدر اور اسم مصدر میں فرق واضح کریں۔	﴿لَا يَتَكَلَّمُونَ إِلَّا مَنْ أَذْنَ لَهُ الرَّحْمَنُ﴾ سے مراد اگر فرشتے ہوں تو کیا یہ استدلال درست ہو گا کہ فرشتے انسانوں سے افضل ہیں کیونکہ اس قول کے مطابق صرف وہی اللہ تعالیٰ سے مخاطب ہو سکیں گے؟
﴿فَمَنْ شَاءَ اتَّخَذَ إِلَى رَبِّهِ مَابِّاً﴾ میں ”من“ کیا واقع ہو رہا ہے؟ اور ”شاء“ محل رفع میں ہے یا جزم میں؟	﴿ذَلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ﴾ میں لفظ ”اليوم“ مرفوع کیوں ہے؟
﴿يَوْمَ يَنْظَرُ الْمَرءُ﴾ میں یوم کس کے متعلق ہے؟	﴿فَمَنْ شَاءَ اتَّخَذَ إِلَى رَبِّهِ مَابِّاً﴾ کامل اعراب کیا ہے؟
﴿يَلِيلِتِنِي كَنْتُ تِرَابًا﴾ کامل اعراب ذکر کریں نیز ”لیلت“ اور ”ترابا“ کا اعراب اور وجہ اعراب بتائیں۔	﴿يَوْمَ يَقُومُ الرُّوحُ وَالْمَلَائِكَةُ﴾ اور ﴿يَوْمَ يَنْظَرُ الْمَرءُ﴾ جب طرف بہم غل مغرب کی طرف مضاف ہو تو طرف بہم کا اعراب کیا ہوتا ہے؟ جیسا کہ ”يَوْمَ يَقُومُ“ اور ”يَوْمَ يَنْظَرُ“ میں ہے۔

## سورة النازعات

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَالنَّزْعَةِ غَرْقًا (١) وَالنُّشْطَةِ نُشْطًا (٢) وَالسُّبْحَةِ سَبْحًا (٣) فَالسُّبْقَةِ سَبْقًا (٤)  
 فَالْمُدَبِّرَاتِ أَمْرًا (٥) يَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ (٦) تَتَبَعُهَا الرَّادِفَةُ (٧) قُلُوبٌ يَوْمَئِذٍ  
 وَأَجْفَةُ (٨) أَبْصَارُهَا خَائِشَةٌ (٩) يَقُولُونَ إِنَّا لَمَرْدُودُونَ فِي الْحَافِرَةِ (١٠) إِذَا كُنَّا  
 عَظَامًا نَّخْرَةً (١١) قَالُوا تِلْكَ إِذَا كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ (١٢) فَإِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَاحِدَةٌ (١٣) فَإِذَا  
 هُم بِالسَّاهِرَةِ (١٤) هَلْ أَتَكَ حَدِيثُ مُوسَىٰ (١٥) إِذْ نَادَهُ رَبُّهُ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ  
 طُورٍ (١٦) إِذْهَبْ إِلَى فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغِي (١٧) فَقُلْ هَلْ لَكَ إِلَى أَنْ تَزَكَّى (١٨)  
 وَأَهْدِيَكَ إِلَى رَبِّكَ فَتَخْشِي (١٩) فَأَرَاهُ الْآيَةُ الْكُبْرَى (٢٠) فَكَذَّبَ وَعَصَى (٢١) ثُمَّ  
 أَذْبَرَ يَسْعَى (٢٢) فَحَسَرَ فَنَادَى (٢٣) فَقَالَ أَنَا رَبُّكُمُ الْأَعْلَى (٢٤) فَأَخَذَهُ اللَّهُ نَكَالَ  
 الْآخِرَةِ وَالْأُولَى (٢٥) إِنَّ فِي ذَلِكَ لَعْبَرَةً لِمَنْ يَخْشِي (٢٦) إِنْتُمْ أَشَدُّ خَلْقًا أَمِ السَّمَاءُ  
 بَنَهَا (٢٧) رَفَعَ سَمْكَهَا فَسَوَّهَا (٢٨) وَأَغْطَشَ لَيْلَهَا وَأَخْرَجَ ضُلْلَهَا (٢٩) وَالْأَرْضَ بَعْدَ  
 ذَلِكَ دَلَّهَا (٣٠) أَخْرَجَ مِنْهَا مَاءَهَا وَمَرْعُهَا (٣١) وَالْجِنَّالَ أَرْسَلَهَا (٣٢) مَتَاعًا لَكُمْ  
 وَلَا نَعَامِكُمْ (٣٣) فَإِذَا جَاءَتِ الطَّامِةُ الْكُبْرَى (٣٤) يَوْمَ يَسْدَكُ الْإِنْسَانُ مَا  
 سَعَى (٣٥) وَبُرَزَتِ الْجَحِيمُ لِمَنْ يَرَى (٣٦) فَأَمَّا مَنْ طَغَى (٣٧) وَأَثَرَ لَحْيَوَةَ  
 الدُّنْيَا (٣٨) فَإِنَّ الْجَحِيمَ هِيَ الْمَأْوَى (٣٩) وَأَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ  
 الْهُوَى (٤٠) فَإِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَأْوَى (٤١) يَسْأَلُونَكَ عَنِ السَّاعَةِ أَيَّانَ مُرْسَلَهَا (٤٢) فِيمَ  
 أَنْتَ مِنْ ذُكْرِهَا (٤٣) إِلَى رَبِّكَ مُنْتَهَهَا (٤٤) إِنَّمَا أَنْتَ مُنْذِرٌ مَنْ يَخْشَهَا (٤٥) كَانُوكُمْ  
 يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبُوا إِلَّا عَشِيشَةً أَوْ ضُلْلَهَا (٤٦)

اس سورت کی ماقبل سورت سے کیا مناسبت ہے؟      ”والنَّزْعَةِ“ جار مجرور کس کے متعلق ہے؟

﴿اعرب القرآن وتفسیرہ﴾ پارہ ۱۳ صفحہ ۳۰۰

﴿وَالنِّزْعَةِ غَرْقًا﴾ "غرقاً" مصدر رسماعی ہے یا اسم مصدر؟ اگر اسم مصدر ہے تو اس کا باب ذکر کریں۔	﴿وَالنِّزْعَةِ غَرْقًا﴾ "نزع" کے لغوی معنی کیا ہیں؟ نیز آیت کا سلیمانی ترجمہ کریں۔
﴿وَالنِّشْطَةِ نَشْطًا﴾ "نشاط" کی اللغوی وضاحت کریں؟ نیز آیت کا سلیمانی ترجمہ کریں۔	﴿وَالنِّشْطَةِ نَشْطًا﴾ "غرقاً" کیون منصوب ہے؟
﴿فَالسُّبْقَةِ سُبْقًا﴾ "سبق" کی اللغوی وضاحت کریں؟ نیز آیت کا سلیمانی ترجمہ کریں۔	﴿وَالسُّبْحَةِ سُبْحًا﴾ "سبح" کی اللغوی وضاحت کریں؟ نیز آیت کا سلیمانی ترجمہ کریں۔
پہلی دو آیات کے شروع میں واوا اور الگی تین کے شروع میں فاء ہے۔ اس کی وجہ ذکر کریں۔	﴿فَالْمُدَبَّرَاتِ أَمْرًا﴾ "تدبر" کے کہتے ہیں؟ نیز اس آیت کا مفہوم بیان کریں۔
پہلی پانچ آیات کا جواب قسم کیا ہے؟ مخدوف ہے یا مذکور؟	پہلی پانچ آیات کا مدلول کیا ہے؟ ہوا یا فرشتے یا کچھ اور؟
﴿تَرْجُفُ الرَّاجِفَةِ﴾ اور ﴿تَبَعُّهَا الرَّادِفَةِ﴾ سے کیا مراد ہے؟	﴿يَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةِ﴾ میں "یوم" کس فعل سے متعلق ہے؟
﴿قُلُوبٌ يَوْمَئِذٍ وَاجْفَةٌ﴾ "قلوب" "کونکرہ کیوں لا لایا گیا ہے؟	﴿تَرْجُفُ الرَّاجِفَةِ﴾ اور ﴿تَبَعُّهَا الرَّادِفَةِ﴾ کامل اعراب ذکر کریں۔
﴿قُلُوبٌ يَوْمَئِذٍ وَاجْفَةٌ﴾ میں "واجفة" "قلوب" کی صفت ہے۔ کیا موصوف صفت کے درمیان فاصلہ جائز ہے؟ نیز "واجفة" کا اللغوی معنی ذکر کریں۔	﴿قُلُوبٌ يَوْمَئِذٍ وَاجْفَةٌ﴾ نکره کے ساتھ ابتدا جائز نہیں لیکن یہاں "قلوب" "کونکرہ کو مبتدا بنا لایا گیا ہے، وجہ ذکر کریں۔
﴿إِنَا لِمَرْدُودُونَ فِي الْحَافِرَةِ﴾ میں کون کوئی مؤكدات ہیں؟	﴿إِنَا لِمَرْدُودُونَ فِي الْحَافِرَةِ﴾ "الحافرة" سے کیا مراد ہے؟
﴿إِذَا كُنَّا عَظَاماً نَخْرَةً﴾ "عظاماً" کی صفت "نَخْرَةً" واحد کیوں لائی گئی ہے؟	﴿إِذَا كُنَّا عَظَاماً نَخْرَةً﴾ میں "إذا" کس کے متعلق ہے؟
﴿إِذَا كُنَّا عَظَاماً نَخْرَةً﴾ کا جواب شرط کیا ہے؟	﴿كُنَّا عَظَاماً نَخْرَةً﴾ کامل اعراب کیا ہے؟

اعراب القرآن و تفسیرہ

۱۲

پاہ: ۳۰۰

﴿قَالُوا تِلْكَ إِذَا كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ، يَقُولُونَ إِنَّا لَمَرْدُودُونَ فِي الْحَافِرَةِ﴾ سے ترکیب میں کیا واقع ہو رہا ہے؟	﴿إِذَا كُنَّا عَطَامًا نَخْرَةً﴾ "تَخْرَةٌ" کیا صیغہ ہے؟
﴿قَالُوا تِلْكَ إِذَا كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ﴾ "إِذَا" کی لغوی اور نحوی وضاحت کریں۔	﴿تِلْكَ إِذَا كَرَّةٌ﴾ میں "تِلْكَ" کا مشارالیہ کیا ہے؟ اور "تِلْكَ" مونث کیوں لایا گیا ہے؟
﴿فَإِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَاحِدَةٌ﴾ میں "زَجْرَةٌ" کی صفت "وَاحِدَةٌ" کیوں لائی گئی ہے حالانکہ "زَجْرَةٌ" میں "وَاحِدَةٌ" کے معنی موجود ہیں؟	﴿قَالُوا تِلْكَ إِذَا كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ﴾ "كَرَّةٌ" مرفوع کیوں ہے؟
﴿زَجْرَةٌ وَاحِدَةٌ﴾ سے کون سا "نَفْخَةٌ" مراد ہے؟	﴿فَإِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَاحِدَةٌ﴾ "هِيَ" ضمیر کا مرجع ذکر کریں نیز بتائیں "زَجْرَةٌ" کون سا مادر ہے؟
﴿هُمْ بِالسَّاهِرَةِ﴾ کامل اعراب کیا ہے؟ اگر اس جملے کا کوئی کامل اعراب نہیں تو وجہ ذکر کریں۔	﴿فَإِذَا هُمْ بِالسَّاهِرَةِ﴾ میں "إِذَا" کون سی ہے؟ اور "بَاءٌ" کس معنی میں ہے؟
﴿أَذْهَبُ إِلَى فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغِيٌّ﴾ کیا حضرت موسیٰ علیہ السلام صرف بنی اسرائیل کے طرف مبعوث کئے گئے؟	﴿فَإِذَا هُمْ بِالسَّاهِرَةِ﴾ "السَّاهِرَةِ" سے کیا مراد ہے؟
﴿أَذْهَبُ إِلَى فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغِيٌّ﴾ "فرعون" مصر کے بادشاہ کا لقب تھا یا ذاتی نام؟	﴿بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوَّى﴾ "طُوَّى" کا اعراب کیا ہے؟ اور کیوں ہے؟ نیز "طُوَّى" کی تشریح کریں۔
﴿إِنَّهُ طَغِيٌّ﴾ فرعون کی سرکشی کیا تھی؟	﴿إِنَّهُ طَغِيٌّ﴾ "طَغِيٌّ" کیا صیغہ ہے؟
﴿فَقُلْ هَلْ لَكَ إِلَى أَنْ تَزَكَّى﴾ "أَنْ تَزَكَّى" کامل اعراب کیا ہے؟ اور "إِلَى أَنْ تَزَكَّى" کس کے متعلق ہے؟	﴿فَقُلْ هَلْ لَكَ إِلَى أَنْ تَزَكَّى﴾ "تَزَكَّى" اصل میں کیا تھا اور اس حالت میں کیوں کر آیا؟ نیز اس آیت کا لفظاً لفظاً اس طرح ترجمہ کریں کہ بات واضح ہو جائے۔

﴿اعراب القرآن و تفسیرہ ﴾

پاہ: ۳۰۰

<p>﴿اَذْهَبْ إِلَى فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغَى، فَقُلْ هَلْ لَكَ إِلَى أَنْ تَرَكِي﴾ کیا ہے؟ فَقُلْ هَلْ لَكَ إِلَى أَنْ تَرَكِي سے معتزلہ کا استدلال درست ہے کہ اللہ تعالیٰ بندوں کے فعل کا خالق نہیں ہے؟</p>	
<p>﴿وَاهْدِيَكَ إِلَى رَبِّكَ فَتَخْشِي﴾ میں "آہدِیَکَ" اور "فَتَخْشِی" کا محل اعراب اور وجہ اعراب واضح کریں۔</p>	<p>﴿وَاهْدِيَكَ إِلَى رَبِّكَ فَتَخْشِي﴾ "فتخشی" کا مفعول کیا ہے؟ نیز بتائیں کیا ہدایت دینا اللہ کا کام ہے یا کوئی انسان بھی ہدایت دے سکتا ہے؟</p>
<p>﴿وَاهْدِيَكَ إِلَى رَبِّكَ فَتَخْشِي﴾ کی روشنی میں بتائیں کیا اللہ تعالیٰ کی معرفت کسی ہادی پر موقوف ہے یا خود بھی حاصل ہو سکتی ہے؟</p>	<p>﴿وَاهْدِيَكَ إِلَى رَبِّكَ فَتَخْشِي﴾ خیبت اور خوف میں فرق واضح کریں۔</p>
<p>﴿فَارَأْهُ الْأَيَّةَ الْكُبْرَى﴾ "فاراہ" کون سا صیغہ ہے؟ اصل میں کیا تھا؟ کامل صرف تحلیل کریں۔</p>	<p>﴿وَاهْدِيَكَ إِلَى رَبِّكَ فَتَخْشِي﴾ کی روشنی میں بتائیں کیا اللہ کی معرفت پہلے ضروری ہے یا انطاوت؟</p>
<p>﴿فَحَشَرَ فَنَادَى﴾ "فحشر" اور "نادی" کا مفعول ذکر کریں اور بتائیں اسکو کیوں حذف کیا گیا؟</p>	<p>﴿فَارَأْهُ الْأَيَّةَ الْكُبْرَى﴾ "ایۃ الکبریٰ" سے کیا مراد ہے؟</p>
<p>﴿فَقَالَ انَا رَبُّكُمُ الْأَعُلَى﴾ "لفظ" "الأعلى" اصل میں کیا تھا؟ اس کی صرف تحلیل کریں۔</p>	<p>﴿فَقَالَ انَا رَبُّكُمُ الْأَعُلَى﴾ "الأعلى" کیا صیغہ ہے؟ یہاں اس کا معنی اس تفضیل والا ہے یا صفت والا؟</p>
<p>فرعون نے ﴿اَنَا رَبُّكُمُ الْأَعُلَى﴾ کیوں کہا؟ حالانکہ علماء کا کہنا ہے کہ تو حیدر بوہیت کو تمام لوگ مانتے ہیں۔</p>	<p>﴿فَقَالَ انَا رَبُّكُمُ الْأَعُلَى﴾ "فنادی" سے ترکیب میں کیا واقع ہو رہا ہے؟</p>
<p>﴿فَأَخَذَهُ اللَّهُ نَكَالَ الْأَخِرَةِ وَالْأُولَى﴾ "نکال" مفعول لا جله ہونے کی وجہ سے منصوب ہے یا نائب عن المصدر ہونے کی وجہ سے؟</p>	<p>فرعون نے اپنے آپ کو نہیں طور پر "رب الأعلى" کہا تھا یا سیاسی طور پر؟ وضاحت کریں۔</p>

<p>﴿فَأَخْذَهُ اللَّهُ نَكَالَ الْآخِرَةِ وَالْأُولَى﴾ "اولی" اور "آخرہ" کون سے صیغہ ہیں؟</p>	<p>﴿فَأَخْذَهُ اللَّهُ نَكَالَ الْآخِرَةِ وَالْأُولَى﴾ "نکال" کون سا صیغہ ہے اور کس باب سے ہے؟</p>
<p>﴿إِنَّ فِي ذَلِكَ لِعْبَرَةً لِمَنْ يَخْشِي﴾ "یخشی" کس باب سے ہے؟ اور اس میں کیا تقلیل واقع ہوئی ہے؟</p>	<p>﴿فَأَخْذَهُ اللَّهُ نَكَالَ الْآخِرَةِ وَالْأُولَى﴾ کا ترجمہ اور مفہوم واضح کریں۔</p>
<p>"لمن یخشی" بول کر مشرکین سے تعریض کیوں بر قی گئی ہے؟</p>	<p>﴿إِنَّ فِي ذَلِكَ لِعْبَرَةً لِمَنْ يَخْشِي﴾ "عبرہ" کا لغوی معنی بتائیں۔</p>
<p>﴿أَئُنْتُمْ أَشَدُّ خَلْقًا﴾ "خلقاً" منصوب کیوں ہے؟</p>	<p>﴿أَئُنْتُمْ أَشَدُّ خَلْقًا﴾ میں "خلقاً" سے مراد چیز پیدائش ہے یاد و سری؟</p>
<p>﴿أَئُنْتُمْ أَشَدُّ خَلْقًا أَمِ السَّمَاءَ بَنَاهَا﴾ "بنہا" کا محل اعراب بیان کریں۔</p>	<p>﴿أَئُنْتُمْ أَشَدُّ خَلْقًا﴾ "أنتم" کی خبر کیا ہے؟</p>
<p>﴿وَأَغْطَشَ لِيلَهَا﴾ کا عطف کس جملے پر ہے؟</p>	<p>رفع سمکھہا فسوہا کا محل اعراب کیا ہے؟ نیز "سمک" کی لغوی وضاحت کریں۔</p>
<p>﴿وَأَخْرَجَ صُلْحَهَا﴾ "صلحہا" میں "ہا" ضمیر "السماء" طرف لوٹی ہے یا "لیل" کی طرف؟ اگر "لیل" کی طرف ہے تو "ہا" کی کیا توجیہ کریں گے؟</p>	<p>﴿أَغْطَشَ لِيلَهَا﴾ میں "لیلہا" کی نسبت آسمان کی طرف کیوں کی گئی ہے؟</p>
<p>﴿وَالْأَرْضَ بَعْدَ ذَلِكَ دَلَهَا﴾ "الارض" واجب الخذف عامل کا مفعول ہے اس عامل کی وضاحت کریں۔</p>	<p>﴿وَالْأَرْضَ بَعْدَ ذَلِكَ دَلَهَا﴾ "دلہی" کون سا صیغہ ہے؟</p>
<p>﴿أَخْرَجَ مِنْهَا مَاءَ هَا وَمَرْعَلَهَا﴾ "مرعی" کا معنی عمومی طور پر چارہ کیا جاتا ہے مگر یہاں اللہ تعالیٰ نے "مرعی" کے بارے میں فرمایا ﴿مَتَاعًا لَكُمْ وَلَا نَعَامُكُم﴾ تو کیا انسانوں کے لئے "مرعی" کی نسبت ہو سکتی ہے؟</p>	<p>﴿وَالْأَرْضَ بَعْدَ ذَلِكَ دَلَهَا﴾ کے مطابق زمین کی پیدائش آسمان کے بعد اور سورۃ "حم السجدة" کی آیت ﴿ثُمَّ اسْتَوَى إِلَى السَّمَاءِ وَهِيَ دُخَانٌ فَقَالَ لَهَا وَلِلأَرْضِ ائْتِيَا طَوْعًا أُوْ كَرْهًا قَالَتَا أَتَيْنَا طَائِعِينَ﴾ کے مطابق زمین کی پیدائش آسمان سے پہلے ہے۔ اس میں تطبیق دیں۔</p>

اعراب القرآن و تفسیرہ

<p>﴿مَتَاعًا لَكُمْ وَلَا نَعِمَّا كُم﴾ "متاعاً" منصوب کیوں ہے؟</p>	<p>﴿أَخْرَجَ مِنْهَا مَاءً هَا وَمَرْغَلَهَا﴾ "مرعلى" کیا صیغہ ہے؟</p>
<p>﴿فَإِذَا جَاءَتِ الطَّامِةُ الْكُبْرَى﴾ "الطامة الکبریٰ" سے کیا مراد ہے؟</p>	<p>﴿فَإِذَا جَاءَتِ الطَّامِةُ الْكُبْرَى﴾ "الطامة" کیا صیغہ ہے؟</p>
<p>﴿يَوْمَ يَتَدَكَّرُ الْإِنْسَانُ مَا سَعَى﴾ "یوم یتذکر" میں "یوم" کسی فعل سے متعلق ہے یا کچھی آیت میں موجود "إذا" سے بدل ہے؟</p>	<p>﴿فَإِذَا جَاءَتِ الطَّامِةُ الْكُبْرَى﴾ میں شرط ہے اس کا جواب شرط کیا ہے؟</p>
<p>﴿وَبُرَزَتِ الْجَحِيمُ لِمَنْ يَرَى﴾ "یرأی" کی صرفی تحلیل کریں؟ نیز "لِمَنْ يَرَى" کا مفہوم بیان کریں۔</p>	<p>کیا جہنم ہر انسان کے سامنے ظاہر کی جائے گی یا صرف کنار کے لئے؟</p>
<p>﴿فَإِنَّ الْجَحِيمَ هِيَ الْمَأْوَى﴾ "المأوى" کیا صیغہ ہے؟</p>	<p>﴿وَأَثَرَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا﴾ "اثر" کیا صیغہ ہے؟ اس کی تعلیل بھی کریں۔</p>
<p>﴿وَأَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ﴾ میں "أَمَّا" کس معنی میں ہے؟ اور "مقام" کیا صیغہ ہے؟</p>	<p>﴿فَإِنَّ الْجَحِيمَ هِيَ الْمَأْوَى﴾ میں "المأوى" "إنَّ" کی خبر ہے اور خبر میں کوئی ضمیر ہونی چاہیے جو مبتداء کی طرف لوٹ لیکن "المأوى" میں کوئی ضمیر نہیں پھر یہ خبر کیسے ہوئی؟ وضاحت کریں۔</p>
<p>﴿وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهُوَى﴾ "هوای" کیا صیغہ ہے؟ اور کس معنی میں استعمال ہوتا ہے؟</p>	<p>﴿وَأَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ﴾ "خاف" کی تعلیل کریں اور مفہوم واضح کریں۔</p>
<p>﴿يَسْأَلُونَكَ عَنِ السَّاعَةِ أَيَّانَ مُرْسَهَا﴾ کامل اعراب کیا ہے؟</p>	<p>﴿يَسْأَلُونَكَ عَنِ السَّاعَةِ أَيَّانَ مُرْسَهَا﴾ "أیان" ظرف کس سے متعلق ہے؟</p>
<p>﴿فِيهِ أَنْتَ مِنْ ذُكْرِهَا﴾ کا سلیمان ترجمہ کریں نیز بتائیں اس میں مذکور ضمیر "أنت" کی خبر کون ہے؟</p>	<p>﴿يَسْأَلُونَكَ عَنِ السَّاعَةِ أَيَّانَ مُرْسَهَا﴾ "مرسی" کا ترجمہ اور صیغہ بتائیں۔</p>

﴿إِلَى رَبِّكَ مُنْتَهِهَا﴾ کا سلیس ترجمہ کریں نیز "مُنْتَهِيٰ" کیا صیغہ ہے؟ اس کی صرف تحلیل کریں۔	﴿فِيمَ أَنْتَ مِنْ ذُكْرَاهَا﴾ "من ذکراها" کی ترکیب کیا ہے؟
﴿إِنَّمَا أَنْتَ مُنْذِرٌ مَّنْ يَخْشَا﴾ کیا آپ ملائکت صرف ان لوگوں کو ذرانتے والے ہیں جو قیامت سے ڈرنے والے ہیں؟	﴿إِنَّمَا أَنْتَ مُنْذِرٌ مَّنْ يَخْشَا﴾ "من یخشا" کامل اعراب کیا ہے؟
﴿كَانُوكُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا﴾ "یَرَوْنَ" کیا صیغہ ہے؟ اس کی مکمل صرف تحلیل کریں۔	﴿كَانُوكُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا﴾ "یوم یرونہا" کامل اعراب کیا ہے؟ نیز "یرونہا" کی اعرابی حالت واضح کریں۔
﴿كَانُوكُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبُسُوا إِلَّا عَشِيشَةً أو ضُحْلَهَا﴾ کا ایسا سلیس ترجمہ کریں کہ مفہوم میں کوئی تباہی نہ رہے۔	﴿كَانُوكُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبُسُوا إِلَّا عَشِيشَةً أو ضُحْلَهَا﴾ کیا "كَانُوكُمْ" کا تعلق "يَوْمَ يَرَوْنَهَا" سے ہے یا "لَمْ يَلْبُسُوا" سے ہے؟
﴿كَانُوكُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبُسُوا إِلَّا عَشِيشَةً أو ضُحْلَهَا﴾ "ضُحْلَهَا" میں "ہا" ضمیر "عَشِيشَةً" کی طرف لوٹ رہی ہے۔ اس کی کیا توجیہ کریں گے؟	﴿لَمْ يَلْبُسُوا إِلَّا عَشِيشَةً أو ضُحْلَهَا﴾ "عَشِيشَةً" منصوب کیوں ہے؟

## سورة عبس

**بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ**

عَبْسَ وَتَوْلَىٰ (1) أَنْ جَاءَهُ الْأَعْمَىٰ (2) وَمَا يُدْرِيكَ لَعْلَةً يَزَّكِي (3) أَوْ يَذَّكِرُ فَتَنَفَعُهُ  
الْدُّكْرَىٰ (4) أَمَّا مَنِ اسْتَغْنَىٰ (5) فَأَنَّ لَهُ تَصْدِىٰ (6) وَمَا عَلِيكَ أَلَا يَزَّكِي (7) وَأَمَّا مَنِ  
جَاءَكَ يَسْعَىٰ (8) وَهُوَ يَخْشَىٰ (9) فَأَنَّ عَنْهُ تَلَهِي (10) كَلَّا إِنَّهَا تَذَكِرَةٌ (11) فَمَنِ  
شَاءَ ذَكَرَةٌ (12) فِي صُحْفٍ مُّكَرَّمَةٍ (13) مَرْفُوعَةٍ مُّطَهَّرَةٍ (14) بِأَيْدِيٍ سَفَرَةٍ (15)  
كَرَامَ بَرَزَةٍ (16) قُتِلَ الْإِنْسَانُ مَا أَكْفَرَهُ (17) مِنْ أَىٰ شَيْءٍ خَلَقَهُ (18) مِنْ نُطْفَةٍ خَلَقَهُ  
فَقَدَرَهُ (19) ثُمَّ السَّبِيلَ يَسِّرَهُ (20) ثُمَّ أَمَاتَهُ فَاقْبَرَهُ (21) ثُمَّ إِذَا شَاءَ أَنْشَرَهُ (22) كَلَّا  
لَمَّا يَقْضِ مَا أَمْرَهُ (23) فَلَيَنْظُرِ الْإِنْسَانُ إِلَى طَعَامِهِ (24) أَنَا صَبَّيْنَا الْمَاءَ صَبَّا (25) ثُمَّ  
شَقَقْنَا الْأَرْضَ شَقَّا (26) فَأَبْتَثْنَا فِيهَا حَبَّا (27) وَعِنْبًا وَقَصْبًا (28) وَزَيْتُونًا وَنَخْلًا  
(29) وَحَدَّ أَيْقَنَ غُلْبًا (30) وَفَاكِهَةً وَآبَا (31) مَتَاعًا لَكُمْ وَلَا نَعِامُكُمْ (32) فِإِذَا جَاءَتِ  
الصَّاحَّةُ (33) يَوْمَ يَقْرُرُ الْمُرْءُ مِنْ أَخْيُهِ (34) وَأَمْهُ وَأَبِيهِ (35) وَصَاحِبِهِ وَبَنِيهِ (36) إِلَكُلٌ  
أُمْرَىٰ مِنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَانٌ يُغْيِيْهِ (37) وَجُوهٌ يَوْمَئِذٍ مُّسْفِرَةٌ (38) ضَاحِكَةٌ مُّسْتَبِشَّرَةٌ  
(39) وَجُوهٌ يَوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ (40) تَرْهَقُهَا قَتْرَةٌ (41) أُولَئِنَّكُمُ الْكَفَرَةُ  
**الفَجْرَةُ (42)**

اس سورت کی پچھلی سورت سے کیا مطابقت ہے؟	اس سورت کا موضوع و مضمون کیا ہے؟
حضرت ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ جس وقت نبی ﷺ کے پاس تشریف لائے اس وقت وہ مسلمان تھے یا نہیں یا اسلام کی طرف مائل ہو رہے تھے؟	اس سورت کا شان نزول بیان کریں۔

اعراب القرآن و تفسیرہ

۳۰۰

<p>﴿وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَهُ يَزَّكِي﴾ میں نبی ﷺ کو خطاب ہے یا مشرکین پر عتاب ہے؟</p>	<p>اس سورت میں نبی ﷺ کو خطاب ہے یا مشرکین پر عتاب ہے؟</p>
<p>اس آیت میں نبی ﷺ کو مناسب کیوں کیا گیا حالانکہ بظاہر غلطی حضرت ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ کی نظر آتی ہے کیونکہ نبی ﷺ ایسے مقصد کیلئے بیٹھے تھے جس سے زیادہ لوگ مسلمان ہو سکتے تھے جبکہ حضرت ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ اپنے انفرادی کام کیلئے آئے تھے؟</p>	<p>حضرت ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ کی طرف التفات نہ کرنے کی اصل وجہ کیا تھی؟</p>
<p>اس سورت کی ابتدائی آیات کی روشنی میں دعوتی منجح کی وضاحت کریں۔</p>	<p>کیا اس سورت کی ابتدائی آیات سے یہ مفہوم اخذ ہو سکتا ہے کہ انہیاء کرام علیہم السلام معصوم عن الخطأ نہیں ہیں؟</p>
<p>” جاء ” کی اصل بتاتے ہوئے اسکی تعلیل کریں اور بتائیں کہ یہ ہفت اقسام میں کیا ہے؟</p>	<p>” تولی ” کیا صیغہ ہے اور ہفت اقسام میں کیا ہے؟</p>
<p>﴿أَنْ جَاءَ هُوَ الْأَعْمَى﴾ کامل اعراب ذکر کریں۔</p>	<p>﴿أَنْ جَاءَ هُوَ الْأَعْمَى﴾ کس فعل کے متعلق ہے ” عَبَسٌ ” کے یا ” تولی ” کے؟ نیز اسکا اصطلاحی نام ذکر کریں؟</p>
<p>﴿عَبَسَ وَتَوَلَّى﴾ میں نبی ﷺ کو خطاب کی بجائے صیغہ غیب کیوں مستعمل ہوا؟ حالانکہ مراد نبی ﷺ ہیں۔</p>	<p>﴿ جاءَ هُوَ الْأَعْمَى﴾ کی اعرابی حالت کیا ہے؟</p>
<p>﴿وَمَا يَدْرِيكَ لَعَلَهُ يَزَّكِي﴾ کون سا صیغہ ہے؟ اور بتائیں کہ یہاں ” ما ” کون سا ہے؟</p>	<p>﴿وَمَا يَدْرِيكَ لَعَلَهُ يَزَّكِي﴾ کا سلیس ترجمہ کریں۔</p>
<p>﴿لَعَلَهُ يَزَّكِي﴾ کی اعرابی حالت کیا ہے؟</p>	<p>﴿لَعَلَهُ يَزَّكِي﴾ میں ” لعل ” کی خبر کون سی ہے؟ نیز ” لعل ” دو معانی کے لئے آتا ہے دونوں معانی تائیں اور بتائیں کیسی یہاں کوں معنی مناسب ہے؟</p>

**اعراب القرآن و تفسیرہ**

﴿فَتَسْفِعُهُ الذِّكْرُ﴾ میں ”ف“ کون سی ہے؟	”یزَّکی“ اور ”یَذْکُر“ کون سے صیغے ہیں؟ اصل میں کیا ہیں؟ ان کی مکمل صرفی تخلیل کریں۔
﴿فَتَسْفِعُهُ الذِّكْرُ﴾ کامل اعراب کیا ہے؟	”فَتَسْفِعُهُ“ میں فعل پر نصب کیوں آئی ہے؟
﴿أَمَا مِنْ اسْتَغْنَى﴾ میں ”من“ کیا ہے؟	”الذِّكْرُ“ کون سا صیغہ ہے؟
﴿أَنْتَ لَهُ تَصَدِّي﴾ کامل اعراب کیا ہے؟	”تصَدِّی“ کیا صیغہ ہے؟
﴿وَمَا عَلَيْكَ أَلَا يَزَّكِي﴾ میں ”وَاو“ کون سی ہے؟ اور پورے جملے کامل اعراب کیا ہے؟	﴿أَمَا مِنْ اسْتَغْنَى فَإِنَّ لَهُ تَصَدِّي﴾ سے کون کون لوگ مراد ہیں؟
”هو يخشى“ کی اعرابی حالت کیا ہے؟	”يسْعَى“ کامل اعراب کیا ہے؟
نبی ﷺ کی راہنمائی کے فوراً بعد قرآن پاک کی صفات بیان کرنے کی کیا حکمت ہو سکتی ہے؟	”تَلْهِي“ کون سا صیغہ ہے؟ اور ہفت اقسام میں کیا ہے؟
﴿إِنَّهَا تَذَكِرَةٌ﴾ میں ضمیر مونث اور ﴿شَاءَ ذَكْرُهُ﴾ میں ضمیر مذکور ہے حالانکہ دونوں کا مرجع ایک ہے۔ اس کی وجہ ذکر کریں۔	﴿كَلَا إِنَّهَا تَذَكِرَةٌ﴾ میں ”ها“، ضمیر کا مرجع کیا ہے؟
﴿فَمَنْ شَاءَ ذَكْرُهُ﴾ کامل اعراب کیا ہے؟	”تَذَكِرَة“ کس باب سے مصدر ہے؟
﴿فِي صَحْفٍ مَكْرُمَةٍ﴾ ”صُحْف“ جمع کی صفت ”مَكْرُمَة“ واحد مونث کیوں لائی گئی؟	”ذَّكَرَه“ جواب شرط واقع ہونے کے باوجود محل جزم میں کیوں نہیں؟
”سفرہ اور بروہ“ کی واحد بتائیں اور ان کا معنی ذکر کریں۔	﴿فِي صَحْفٍ مَكْرُمَةٍ﴾ کس کے متعلق ہے؟ اور ان سے کون سے صحیفے مراد ہیں؟
جملہ ”ما أَكْفَرَه“ کامل اعراب کیوں نہیں؟	﴿قُتِلَ الْإِنْسَانُ مَا أَكْفَرَهُ﴾ کا سلیس ترجمہ کریں نیز بتائیں کہ ”قتل الإنسان“ سے کون لوگ مراد ہیں؟

# اعراب القرآن وتفسیرہ

<p>﴿ قُتِلَ الْإِنْسَانُ مَا أَكْفَرَهُ ﴾ ”مَا أَكْفَرَهُ“ کا ترجمہ اور ترکیب کریں۔</p>	<p>﴿ قُتِلَ الْإِنْسَانُ مَا أَكْفَرَهُ ﴾ یہ خبر ہے یا بدعا؟</p>
<p>”السَّبِيلُ“ کس فعل کا مفعول ہے؟</p>	<p>آیت نمبر ۷۱ سے ۲۲ تک کلام کی یہاں کیا ضرورت تھی؟</p>
<p>ہر انسان طبعاً موت سے خوف محسوس کرتے ہوئے اسے ناپسند کرتا ہے لیکن اللہ تعالیٰ نے ﴿ثُمَّ أَمَاتَهُ فَأَقْبَرَهُ﴾ کو بطور نعمت ذکر کیا ہے اس کی وجہ ذکر کریں۔</p>	<p>﴿ ثُمَّ السَّبِيلُ يَسِيرٌ ﴾ میں ”تیسیر“ کا معنی واضح کریں۔</p>
<p>یہاں ”لَمَّا“ کیا عمل کر رہا ہے؟ اور ”يَقْضِ“ پر جزم کیوں نہیں آئی؟</p>	<p>”شاء“ اور ”أَنْشَرَه“ کا محل اعراب ذکر کریں۔</p>
<p>جملہ ﴿أَنَا صَبَبْنَا الْمَاءَ صَبًا﴾ کا محل اعراب کیا ہے؟</p>	<p>﴿ كَلَّا لَمَا يَقْضِ مَا أَمْرَهُ ﴾ سے کیا مراد ہے؟</p>
<p>﴿ ثُمَّ شَقَقْنَا الْأَرْضَ شَقًا﴾ کا مفہوم واضح کریں۔</p>	<p>”شققنا“، ہفت اقسام میں کیا ہے؟</p>
<p>قاعدہ ہے کہ عطف مغایرت کا تقاضا کرتا ہے۔ اس قاعدہ کے مطابق کیا ”عنب، زیتون اور نخل“ ”فاکہہ“ سے الگ چیز ہے؟</p>	<p>﴿ فَأَنْبَتْنَا فِيهَا حِبَا وَعُنْبًا وَقَضْبَا وَزَيْتُونًا وَنَخْلًا﴾ ان آیات میں کھجور کے علاوہ باقی چیزوں کا ذکر کیا گیا ہے جبکہ کھجور کے درخت کا ذکر کیا ہے اس کی حکمت واضح کریں۔</p>
<p>﴿ وَعَنْبًا وَقَضْبًا﴾ ”قضبًا“ سے کیا مراد ہے؟</p>	<p>﴿ وَحَدَائِقَ غُلْبًا﴾ ”غلباً“ کی واحد اور معنی بتلائیں۔</p>
<p>﴿ أَنَا صَبَبْنَا الْمَاءَ صَبًا تَامَتَاعًا لَكُمْ وَلَا نَعَامُكُمْ﴾ آیات یہاں لانے کا کیا مقصد ہے؟</p>	<p>﴿ وَفَاكِهَةٌ وَأَبَابًا﴾ ”أَبَابًا“ سے کیا مراد ہے؟</p>
<p>”وَلَا نَعَامُكُمْ“ ”أنعام“ کی واحد بتلائیں۔</p>	<p>﴿ مَتَاعًا لَكُمْ وَلَا نَعَامُكُمْ﴾ میں ”متاعا“ منصوب کیوں ہے؟</p>
<p>”الصَاخَةُ“ کا معنی و مفہوم ذکر کریں اور صیغہ بھی تحریر کریں۔</p>	<p>﴿ إِذَا جَاءَتِ الصَاخَةُ﴾ کا جواب شرط کیا ہے؟</p>

کیا "یوم" ﴿فِإِذَا جَاءَتِ الصَّاصَةُ﴾ میں "إذا" سے بدل بن سکتا ہے؟	قيامت کے روز انسان اپنے عزیز رشتہ داروں سے کیوں بھاگے گا؟
﴿لَكُلُّ امْرٍ مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَأْنٌ يَغْنِيهِ﴾ میں "شأن" سے کون سی حالت مراد ہے؟	﴿لَكُلُّ امْرٍ مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَأْنٌ يَغْنِيهِ﴾ میں "يومئذ" کس کا ظرف ہے؟
"یغنى" فعل اسم کی صفت کیسے بن گیا؟ حالانکہ موصوف صفت میں مطابقت ضروری ہے۔	﴿لَكُلُّ امْرٍ مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَأْنٌ يَغْنِيهِ﴾ "یغنيه" کی اعرابی حالت کیا ہے؟
﴿وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ مُّسْفِرَةٌ، وَوُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ﴾ میں "وجوه" مبتدا ہیں۔ حالانکہ نکرہ ہیں۔ کیا نکرہ مبتدا بن سکتا ہے؟ اور یہاں پر نکرہ کو مبتدا کیوں بنایا گیا ہے؟	﴿وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ مُّسْفِرَةٌ﴾ "مسفرة" کس وجہ سے مرفوع ہے؟
﴿أُولَئِكَ هُمُ الْكُفَّارُ الْفَجَرَةُ﴾ کیا ایک مبتدا کی ایک سے زائد خبریں لانا جائز ہے؟	﴿وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ﴾ میں "يومئذ" اور "علیها" کامل اعراب کیا ہے؟
﴿أُولَئِكَ هُمُ الْكُفَّارُ﴾ میں ہم ضمیر کیا واقع ہو رہی ہے؟	"غبرة" اور "فترة" سے کیا مراد ہے؟

"کَفَرَةٌ" اور "فَجَرَةٌ" کی واحد ذکر کریں۔

## سورة التکویر

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِذَا الشَّمْسُ كُوَرَتْ (۱) وَإِذَا النُّجُومُ انْكَدَرَتْ (۲) وَإِذَا الْجِبَالُ سُيَرَتْ (۳) وَإِذَا  
الْعِشَارُ عُطَلَتْ (۴) وَإِذَا الْوُحُوشُ حُسِرَتْ (۵) وَإِذَا الْبَحَارُ سُجَرَتْ (۶) وَإِذَا النُّفُوسُ  
زُوَجَتْ (۷) وَإِذَا الْمَوْءُودَةُ سُيَلَتْ (۸) بَأَىْ ذَنْبٍ قُتِلَتْ (۹) وَإِذَا الصُّحْفُ  
نُشِرتْ (۱۰) وَإِذَا السَّمَاءُ كُشِطَتْ (۱۱) وَإِذَا الْجَحِيمُ سُعِرَتْ (۱۲) وَإِذَا الْجَنَّةُ  
أُزْلِفَتْ (۱۳) عَلِمَتْ نَفْسٌ مَا أَحْضَرَتْ (۱۴) فَلَا أُفِيقُ مِنْ الْخُنَسِ (۱۵) الْجَوَارِ  
الْكُنَسِ (۱۶) وَاللَّيْلُ إِذَا عَسَقَ (۱۷) وَالصُّبْحُ إِذَا تَفَسَّ (۱۸) إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ  
(۱۹) ذُيْ قُهْقَهَةٍ عِنْدَ ذُيْ الْعَرْشِ مَكِينٍ (۲۰) مُطَاعٌ ثُمَّ أَمِينٍ (۲۱) وَمَا صَاحِبُكُمْ بِمَجْنُونٍ  
(۲۲) وَلَقَدْ رَأَهُ بِالْأُفْقِ الْمُبِينِ (۲۳) وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَيْنِ (۲۴) وَمَا هُوَ بِقَوْلِ  
شَيْطَنٍ رَّجِيمٍ (۲۵) فَإِنَّمَا تَدْهِيُونَ (۲۶) إِنْ هُوَ إِلَّا ذُكْرٌ لِلْعَالَمِينَ (۲۷) لِمَنْ شَاءَ مِنْكُمْ  
أَنْ يَسْتَقِيمَ (۲۸) وَمَا تَشَاءُ وَنَ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ (۲۹)

”إذا“ ظرفیہ شرطیہ صرف فعل پر داخل ہوتا ہے۔ پہلی ۲۳ آیات میں یہ اسماء پر داخل ہوا ہے۔ تو اس کی کیا تاویل کریں گے؟	اس سورت کی پچھلی سورت سے مناسبت اور اس کا موضوع و مضمون ذکر کریں۔
﴿إِذَا الشَّمْسُ كُوَرَتْ﴾ ”إذا“ ظرفیہ شرطیہ کس فعل سے متعلق ہوگا؟	﴿إِذَا الشَّمْسُ كُوَرَتْ﴾ ”الشمس“ کے مرفع ہونے کی وجہ لکھیں۔
”العشار“ اور ”الوحوش“ کی واحد ذکر کریں اور ان کی لغوی وضاحت بھی کریں۔	”کورت“ اور ”انکدرت“ کا مفہوم واضح کریں۔
﴿وَإِذَا النُّفُوس زُوَجَتْ﴾ کا مفہوم واضح کریں۔	﴿وَإِذَا الْبَحَارُ سُجَرَتْ﴾ ”سُجَرَت“ کا مفہوم واضح کریں۔

<p>﴿وَإِذَا الْمُؤْدَةُ دَةُ سُئْلَتُ﴾ درگور کی جانے والی سے سوال کیوں کیا جائے گا حالانکہ سوال تو درگور کرنے والے سے ہونا چاہئے؟</p>	<p>”الْمُؤْدَةُ دَةٌ“ کیا صیغہ ہے؟ کیا اس کے باب میں قلب ہوا ہے؟</p>
<p>﴿بَأَىٰ ذَنْبٍ قُتْلُتُ﴾ کی اعرابی حالت کیا ہے؟</p>	<p>﴿وَإِذَا الْمُؤْدَةُ دَةُ سُئْلَتُ﴾ اجعوب بے قصور بچیوں کو زندہ فن کیوں کرتے تھے؟ اور سب سے پہلے یہ (زندہ درگور کرنے کا) فتح فعل کس نے انجام دیا؟</p>
<p>پہلی ۱۳ آیات میں شرط پائی جاتی ہے اس کا جواب شرط کیا ہے؟ نیز جملہ ﴿عِلْمَتْ نَفْسٍ مَا أَحْضَرَتُ﴾ کا محل اعراب بیان کریں۔</p>	<p>﴿وَإِذَا السَّمَاءُ كُشِّطْتُ﴾ ”كُشِّطْتُ“ کا مفہوم بیان کریں۔</p>
<p>فعل قسم پر لاء (النافية) کیوں لا یا جاتا ہے؟ جیسے ﴿فَلَا أَقْسُمُ بِالخَنْسِ﴾</p>	<p>پہلی چھ آیات کا تعلق کس وقت سے ہے؟ اور اگلی آٹھ آیات کا تعلق کس وقت سے ہے؟</p>
<p>”عَسَّسُ“ فعل کی خصوصیت ہے کہ یہ الفاظ اضداد میں سے ہے۔ اس کے دونوں متفاہ معنی ذکر کریں۔</p>	<p>مندرجہ ذیل کی واحد لکھیں اور ان کے معانی بھی لکھیں۔ الخنس ، الکنس اور الجوار۔</p>
<p>﴿إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ﴾ میں ”رسول کریم“ سے کون مراد ہے؟ نیز بتائیں کیا قرآن پاک جبرائیل علیہ السلام کا کلام ہے؟ اگر نہیں تو آیت میں ”لقول رسول کریم“ کیوں کہا گیا ہے؟</p>	<p>﴿فَلَا أَقْسُمُ بِالخَنْسِ﴾۔ الْجَوَارُ الْكَنْسُ۔ وَاللَّيْلُ إِذَا عَسَّسَ۔ وَالصُّبْحُ إِذَا تَفَقَّسَ﴾ میں قسمیں اٹھانے کا کیا مقصد ہے؟</p>
<p>مندرجہ ذیل پر ”جز“ کیوں آئی؟ ذی قوہ ، مکین ، مطاع ، امین۔</p>	<p>﴿عِنْدَ ذِي الْعَرْشِ مَكِينٌ﴾ ”مکین“ ترجمہ اور صیغہ ذکر کریں۔</p>

## اعراب القرآن و تفسیرہ

<p>﴿وَمَا صَاحِبُكُمْ بِمَجْنُونٍ﴾ "صاحبکم" سے کون مراد ہے؟ اور "صاحبکم" کیوں کہا گیا؟</p>	<p>مندرجہ ذیل صیغے بتائیں اور جہاں تعلیل ہوئی ہے اس کی مکمل صرفی تحلیل کریں۔</p> <p>مطاع، امین، مبین، ضنین، تشاء و ن۔</p>
<p>﴿وَمَا هُوَ عَلَى الْغُيْبِ بِضَيْنِ﴾ "ضنین" کا معنی ذکر کرتے ہوئے بتائیں اس آیت سے کیا مراد ہے؟</p>	<p>﴿وَمَا هُوَ عَلَى الْغُيْبِ بِضَيْنِ﴾ "ضنین" کی اعرابی حالت بتائیں۔</p>
<p>﴿إِنْ شَاءَ مِنْكُمْ أَنْ يَسْتَقِيمَ﴾ "للعلمین" سے بدل ہے، بتائیں یہ بدل کی کون سی قسم ہے؟</p>	<p>﴿إِنْ شَاءَ مِنْكُمْ أَنْ يَسْتَقِيمَ﴾ کی اعرابی حالت کیا ہے؟</p>
<p>"آن یستقیم" کا محل اعراب بیان کریں۔</p>	<p>کیا مفرد سے جملہ کو بدل بنانا جائز ہے؟</p>
<p>لفظ "رب العلمین" مرفوع کیوں ہے؟</p>	<p>﴿لِمَنْ شَاءَ مِنْكُمْ﴾ میں "منکم" کس کے متعلق ہے؟</p>

آیت ﴿وَمَا تَشَاءُ وَنَ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ﴾ کے مطابق بندے کا ارادہ اللہ کی مشیخت پر موقوف ہے تو کیا یہ کہنا درست ہے کہ بندہ مجبور محض ہے۔

## سورة الانفطار

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِذَا السَّمَاءُ انفَطَرَتْ (1) وَإِذَا الْكَوَافِرُ انتَشَرَتْ (2) وَإِذَا الْبَحَارُ فُجِرَتْ (3) وَإِذَا  
 الْقُبُورُ بُعْثِرَتْ (4) عَلِمَتْ نَفْسٌ مَا قَدَّمَتْ وَأَخْرَتْ (5) يَا أَيُّهَا الْإِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ  
 الْكَرِيمِ (6) الَّذِي خَلَقَكَ فَسَوْكَ فَعَدَلَكَ (7) فِي أَيِّ صُورَةٍ مَا شَاءَ رَكَبَكَ (8) كَلَّا بَلْ  
 تُكَدِّبُونَ بِالدِّينِ (9) وَإِنَّ عَلَيْكُمْ لَحَافِظِينَ (10) كَرَامًا كَاتِبِينَ (11) يَعْلَمُونَ مَا  
 تَفْعَلُونَ (12) إِنَّ الْأُبُرَارَ لَفِي نَعِيمٍ (13) وَإِنَّ الْفُجَارَ لَفِي جَحِيْمٍ (14) يَصْلُوْنَهَا يَوْمَ  
 الدِّينِ (15) وَمَا هُمْ عَنْهَا بِغَافِرِينَ (16) وَمَا أَدْرَاكَ مَا يَوْمُ الدِّينِ (17) ثُمَّ مَا أَدْرَاكَ مَا يَوْمُ  
 الدِّينِ (18) يَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِنَفْسٍ شَيْئًا وَالْأَمْرُ يَوْمَ يُوْمَنِدِ اللَّهُ (19)

اس سوت کا موضوع و مضمون خلاصہ ذکر کریں۔	سورۃ الانفطار کی پچھلی سورت سے مطابقت ذکر کریں۔
مندرجہ ذیل کا ترجمہ و مفہوم ذکر کریں۔ انفطرت ، انتشرت ، بُعْثَرَتْ۔	﴿إِذَا السَّمَاءُ انفَطَرَتْ﴾ "السماء" کس فعل کی وجہ سے مرفوع ہے؟
﴿عَلِمَتْ نَفْسٌ﴾ میں "عَلِمَتْ" کو مونث کیوں لایا گیا ہے؟	﴿عَلِمَتْ نَفْسٌ مَا قَدَّمَتْ وَأَخْرَتْ﴾ کامل اعراب کیا ہے؟
﴿مَا قَدَّمَتْ وَأَخْرَتْ﴾ سے کیا مراد ہے؟ بالتفصیل بتائیں۔	﴿عَلِمَتْ نَفْسٌ مَا قَدَّمَتْ وَأَخْرَتْ﴾ "قدَّمتْ" کامل اعراب ذکر کریں۔
"أَيُّهَا" اور "الإِنْسَان" کامل اعراب ذکر کریں۔ لفظاً بھی اور معناً بھی؟	﴿يَا أَيُّهَا الْإِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيمِ﴾ لفظ "الإِنْسَان" مرفوع کیوں ہے؟
﴿يَا أَيُّهَا الْإِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيمِ﴾ میں "ما" کس معنی میں ہے؟ اور اس کی اعرابی حالت کیا ہے؟	﴿يَا أَيُّهَا الْإِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيمِ﴾ "أَيُّهَا الْإِنْسَان" سے کون لوگ مراد ہیں؟

﴿اعراب القرآن و تفسیرہ ﴾

<p>﴿إِنَّ الَّذِي خَلَقَكَ فَسُوْكَ فَعَدَلَكَ﴾ کامل اعراب کیا ہے؟</p>	<p>﴿مَا غَرَكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيم﴾ جملہ کا کامل اعراب اور آیت کا مفہوم ذکر کریں۔</p>
<p>﴿فِي أَىٰ صُورَةٍ مَا شَاءَ رَكَبَ﴾ میں ”ائی“ کس معنی میں ہے؟</p>	<p>﴿خَلَقَكَ فَسُوْكَ فَعَدَلَكَ﴾ ان الفاظ کی لغوی تشریح کریں؟</p>
<p>﴿فِي أَىٰ صُورَةٍ مَا شَاءَ رَكَبَ﴾ اگر ”ما“ زائدہ ہو تو پھر اس آیت کی ترکیب کیسے ہو گی؟</p>	<p>﴿فِي أَىٰ صُورَةٍ مَا شَاءَ رَكَبَ﴾ میں ”ما“ زائدہ ہے یا شرطیہ؟</p>
<p>﴿يَا أَيُّهَا الْإِنْسَانُ مَا غَرَكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيمِ﴾ الَّذِي خَلَقَكَ فَسُوْكَ فَعَدَلَكَ۔ ﴿فِي أَىٰ صُورَةٍ مَا شَاءَ رَكَبَ﴾ کی تشریح کریں۔</p>	<p>اگر ”ما“ شرطیہ ہو تو ﴿فِي أَىٰ صُورَةٍ﴾ کس کے متعلق ہو گا؟</p>
<p>﴿وَإِنَّ عَلَيْكُمْ لَحَافِظِينَ﴾ میں ”واو“ کون سی ہے؟ اور اس آیت کا کامل اعراب نقل کریں نیز بتائیں ”لَحَافِظِينَ“ کلام کونسا ہے؟</p>	<p>﴿كَلَّا بِلْ تَكَذِّبُونَ بِالدِّينِ﴾ ”الدین“ کتنے معانی کیلئے استعمال ہوتا ہے؟ اور یہاں اس کا کیا معنی ہے؟</p>
<p>﴿كَرَامًا كَاتِبِينَ﴾ ہر وقت انسان کے ساتھ رہتے ہیں؟ اگر جواب نعمی میں ہے تو بتائیں کہ ان اوقات میں انسان کے اعمال کون لکھتا ہے جب وہ انسان کے ساتھ نہیں ہوتے؟</p>	<p>﴿كَرَامًا كَاتِبِينَ﴾ منصوب کیوں ہے؟</p>
<p>﴿يَعْلَمُونَ مَا تَفْعَلُونَ﴾ سے کیا یہ استدلال درست ہے کہ فرشتے بھی علم غیب جانتے ہیں اور ان کو بھی پوشیدہ باتوں کا علم ہے جس طرح اللہ تعالیٰ کو علم ہے؟</p>	<p>﴿يَعْلَمُونَ مَا تَفْعَلُونَ﴾ کامل اعراب کیا ہے؟</p>
<p>﴿وَمَا أَدْرَاكَ مَا يَوْمُ الدِّينِ ثُمَّ مَا أَدْرَاكَ مَا يَوْمُ الدِّينِ﴾ میں ”ما“ کی اعرابی حالت کیا ہے؟</p>	<p>﴿وَمَا هُمْ عَنْهَا بِغَائِبِينَ﴾ ”بغائبین“ کامل اعراب ذکر کریں۔</p>

[اعراب القرآن و تفسیرہ ]

ج ۲۹ ص ۳۰ پاہ ۱۷

<p>﴿وَإِنَّ الْفَجَارَ لِفِي جَهَنَّمَ يَصْلُوْنَهَا يَوْمَ الدِّينِ وَمَا هُمْ عَنْهَا بِغَائِبِينَ﴾ فاجر مسلمان بھی ہوتا ہے اور کافر بھی۔ کیا یہ استدال درست ہے کہ اہل کتاب مسلمان بھی بھیشہ جہنم میں رہیں گے کیونکہ ان کا شمار بھی فاجروں میں ہوتا ہے؟</p>	<p>﴿وَمَا أَدْرَاكَ مَا يَوْمُ الدِّينِ﴾ میں 'ما یوم الدین'، محل رفع میں ہے یا نصب میں؟ اور "یوم" مرفوع کیوں ہے؟</p>
<p>جب طرف میں فعل مغرب کی طرف مضافت ہو تو اس کی اعرابی حالت کیا ہوتی ہے؟</p>	<p>﴿يَوْمَ لَا تَمْلِكُ كُلُّ إِنْسَانٍ﴾ میں "یوم" مغرب کیوں ہے؟ نیز "یوم" کا اعراب اور وجہ اعراب بتائیں۔</p>
<p>﴿وَالْأَمْرُ يَوْمَئِذٍ لِلَّهِ﴾ "امر" سے کیا مراد ہے اور "یوم" منصوب کیوں ہے؟</p>	

## سورة المطففين

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَيُلْ لِلْمُكَفِّفِينَ (1) الَّذِينَ إِذَا أَكْتَالُوا عَلَى النَّاسِ يَسْتَوْفُونَ (2) وَإِذَا كَالُوهُمْ أَوْ  
وَزَنُوهُمْ يُخْسِرُونَ (3) إِلَّا يَظْنُنَ أُولَئِكَ أَنَّهُمْ مَبْعُوثُونَ (4) إِلَيْهِمْ يَقُولُمْ يَقُولُمْ (5)  
النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ (6) كَلَّا إِنَّ كِتَابَ الْفُجَارِ لَفِي سِجْنٍ (7) وَمَا أَدْرَاكَ مَا سِجْنٌ  
(8) كِتَابٌ مَرْفُومٌ (9) وَيُلْ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَدَّبِينَ (10) الَّذِينَ يُكَدِّبُونَ يَوْمَ الدِّينِ (11)  
وَمَا يُكَدِّبُ بِهِ إِلَّا كُلُّ مُعْتَدِي أَثِيمٍ (12) إِذَا تُتْلَى عَلَيْهِ اِيْتَنَا قَالَ أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ (13)  
كَلَّا بَلْ رَانَ عَلَى قُلُوبِهِمْ مَا كَانُوا يَكْسِبُونَ (14) كَلَّا إِنَّهُمْ عَنْ رَبِّهِمْ يَوْمَئِذٍ  
لَمْ حُجُّوْبُونَ (15) ثُمَّ إِنَّهُمْ لَصَالُوا الْجَحِيْمَ (16) ثُمَّ يُقَالُ هَذَا الَّذِي كُسْتُمْ بِهِ  
تُكَدِّبُونَ (17) كَلَّا إِنَّ كِتَابَ الْأَبْرَارِ لَفِي عَلَيْهِنَّ (18) وَمَا أَدْرَاكَ مَا عَلَيْهِنَّ (19) كِتَابٌ  
مَرْفُومٌ (20) يَشْهُدُهُ الْمُقْرَبُونَ (21) إِنَّ الْأَبْرَارَ لَفِي نَعِيمٍ (22) عَلَى الْأَرَائِكَ  
يَنْتَرُونَ (23) تَعْرِفُ فِي وُجُوهِهِمْ نَصْرَةَ النَّعِيمِ (24) يُسْقَوْنَ مِنْ رَحِيقٍ مَخْتُومٍ (25)  
خِتَامُهُ مُسْكٌ وَفِي ذَلِكَ فَلَيْتَنَا فِي الْمُتَنَافِسُونَ (26) وَمِنْ أَجْهَهُ مِنْ تَسْبِيْمٍ (27) عَيْنًا  
يَشْرَبُ بِهَا الْمُقْرَبُونَ (28) إِنَّ الَّذِينَ أَجْرَمُوا كَانُوا مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا يَضْحَكُونَ (29)  
وَإِذَا مَرُوا بِهِمْ يَتَغَامِزُونَ (30) وَإِذَا انْقَبَوْا إِلَيْهِمْ انْقَلَبُوا فَكِهِيْنَ (31) وَإِذَا رَأَوْهُمْ  
فَالْأُولَاءِ هُؤُلَاءِ لَضَالُّونَ (32) وَمَا أُرْسَلُوا عَلَيْهِمْ حَافِظِيْنَ (33) فَالْيَوْمَ الَّذِينَ آمَنُوا مِنْ  
الْكُفَّارِ يَضْحَكُونَ (34) عَلَى الْأَرَائِكَ يَنْتَرُونَ (35) هَلْ ثُوْبَ الْكُفَّارِ مَا كَانُوا  
يَفْعَلُونَ (36)

اس سورت کی گزشتہ سورت سے مناسبت ذکر کریں۔	اس سورت کا موضوع و مضمون کیا ہے؟
---	----------------------------------

<p>”سورۃ المطفین“ کے نام میں ”مطفین“ اسم فاعل جری حالت میں ہے جبکہ ”سورۃ المناقوفون“ میں اسم فاعل ”مناقوفون“ رفعی حالت میں ہے حالانکہ ترکیب ایک ہی ہے وجہ ذکر کریں۔</p>	<p>یہ سورت کمی ہے یاد نہیں؟ بالدلیل ثابت کریں۔</p>
<p>﴿وَيُلْ لِلْمُطَفَّفِينَ﴾ میں ”تطفيف“ کا لغوی و اصطلاحی معنی ذکر کریں۔</p>	<p>﴿وَيُلْ لِلْمُطَفَّفِينَ﴾ ”ولیل“ کیا صیغہ ہے؟ اور وضاحت کریں کہ اس کو نکرہ ہونے کے باوجود مبتدا کیوں بنایا گیا؟</p>
<p>﴿وَيُلْ لِلْمُطَفَّفِينَ﴾ کیا صرف ناپ قول میں کمی کی نہمت کی گئی ہے یا اس میں کچھ اور مفہوم بھی داخل ہیں؟</p>	<p>کس نبی کی قوم ناپ قول میں کمی کی مرتب تھی؟</p>
<p>﴿الَّذِينَ إِذَا أَكْتَالُوا عَلَى النَّاسِ يَسْتَوْفُونَ﴾ میں ”يستوفون“ کامل اعراب کیا ہے؟</p>	<p>﴿الَّذِينَ إِذَا أَكْتَالُوا عَلَى النَّاسِ يَسْتَوْفُونَ﴾ میں ”أَكْتَالُوا مِنَ النَّاسِ“ کی جگہ ”عَلَى النَّاسِ“ لانے کی توجیہ ذکر کریں۔</p>
<p>مندرجہ ذیل صیغہ لکھیں۔ مطفین، اکتالوا، يستوفون، کالوا، وزنوا</p>	<p>﴿وَإِذَا كَالُوهُمْ أَوْ زَنُوهُمْ يُخْسِرُونَ﴾ میں ”کالوهم“ کامل اعراب بتائیں۔</p>
<p>﴿أَلَا يَظْنُ أُولَئِكَ أَنَّهُمْ مَبْعُوثُونَ﴾ میں ”مبعوثون“ کا نائب الفاعل کون سا ہے؟</p>	<p>﴿أَلَا يَظْنُ أُولَئِكَ أَنَّهُمْ مَبْعُوثُونَ﴾ ”یظن“، فعل دو مفعول چاہتا ہے اس کے دونوں مفعولوں کی وضاحت کریں۔ نیز بتائیں بہاں ”ظن“ کس معنی میں ہے؟</p>
<p>﴿يَوْمَ يَقُومُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ﴾ میں ”الناس“ ”رب“ اور ”العالمین“ کی لغوی وضاحت کریں۔</p>	<p>﴿يَوْمَ عَظِيمٌ﴾ اور ﴿يَوْمَ يَقُومُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ﴾ میں ”لیوم عظیم“ اور ”رب العالمین“ کا لام جارہ کن معانی کے لئے استعمال ہوا ہے؟</p>
<p>﴿يَوْمَ يَقُومُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ﴾ ”لِيَوْمٍ عَظِيمٍ“ سے کیا واقع ہو رہا ہے؟</p>	<p>کیا ﴿يَوْمَ يَقُومُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ﴾ میں ”یوْم“ ”لِيَوْمٍ عَظِيمٍ“ میں ”یوْم“ سے بدلتا یا جا سکتا ہے؟ اگر بدلتا ہے تو ان کا اعراب متفق کیوں نہیں؟</p>

[اعراب القرآن وتفسیرہ]

﴿كَلَّا إِنَّ كِتَابَ الْفُجَارِ لَفِي سِجْنٍ﴾ "سِجْنٌ"  
کی لغوی اور صرفی وضاحت کریں۔

﴿كَلَّا إِنَّ كِتَابَ الْفُجَارِ لَفِي سِجْنٍ﴾ میں لفظ  
"کلا" موجود ہے۔ یہ کلام میں کس مقصد کے لئے  
لایا جاتا ہے؟

﴿وَمَا أَدْرَاكَ مَا سِجْنٌ﴾ میں "ما سجين" کا محل  
اعراب کیا ہے؟

﴿كَلَّا إِنَّ كِتَابَ الْفُجَارِ لَفِي سِجْنٍ﴾ "سِجْنٌ" سے کیا مراد ہے؟ یہ جگہ ہے یا کتاب  
وغیرہ کا نام ہے؟

مجرموں کو اگر اللہ تعالیٰ سزا دینا چاہے تو اپنے علم کلی کی بنا  
پر دے سکتا ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ ان کے اعمال کی کتابت  
کیوں کروارے ہے یہیں؟

”کِتَابُ مَرْقُومٌ“ میں ”کتاب“ اور ”مرقوم“  
مرفوع کیوں ہیں؟

﴿وَمَا يُكَذِّبُ بِهِ إِلَّا كُلُّ مُعْتَدِ أَثِيمٌ﴾ میں استثناء کی  
کون اسی قسم ہے؟ نیز ”کل معتدِ“ مرفوع کیوں ہے؟

﴿الَّذِينَ يُكَذِّبُونَ بِيَوْمِ الدِّينِ﴾ میں  
”الذین“ کا محل اعراب کیا ہے؟

﴿الَّذِينَ يُكَذِّبُونَ بِيَوْمِ الدِّينِ، وَمَا يُكَذِّبُ بِهِ إِلَّا كُلُّ مُعْتَدِ أَثِيمٌ، إِذَا تُتْلَى عَلَيْهِ اِيْسَانَا قَالَ أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ﴾ ”یوم الدین“ کو جھلانے والوں کی اس سورت میں کتنی اور کون سی صفات بیان ہوئی ہیں؟

واحد کی جمع اور جمع کی واحد بتائیں۔  
معتدِ، اساطیر، رب، الفجر، الأولین۔

”یوم الدین“، عقلی اور نقلي طور پر ایک واضح حقیقت  
ہے، پھر بھی انسان اس کے انکار پر کیوں مصروف ہے؟

﴿إِذَا تُتْلَى عَلَيْهِ اِيْسَانَا قَالَ أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ﴾  
میں ”اساطیر“ مرفوع کیوں ہے؟

﴿إِذَا تُتْلَى عَلَيْهِ اِيْسَانَا قَالَ أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ﴾  
کامل اعراب ذکر کریں۔

﴿كَلَّا إِنَّهُمْ عَنِ رَبِّهِمْ يَوْمَئِذٍ لَمْحُجُوبُونَ﴾ میں  
”لمحوبون“ سے کیا مراد ہے؟

﴿كَلَّا بَلْ رَانَ عَلَى قُلُوبِهِمْ﴾ کا ترجمہ کریں اور  
مفہوم حدیث کی روشنی میں واضح کریں۔

مندرجہ ذیل صیغہ بتائیں اور جہاں تعلیل ہوئی ہے اس کو بھی بیان کریں۔ مرقوم ، معتدی ، اثیم ، تُتَلَّی ، رَانَ ، محجوبوں۔	﴿كَلَّا إِنَّهُمْ عَنِ رَبِّهِمْ يَوْمَيْذٍ لَمَحْجُوبُونَ﴾ کی روشنی میں بتائیں کیا اللہ کی رؤیت روز قیامت ممکن ہوگی؟ اگر ہوگی تو کن کیلئے ہوگی؟
﴿ثُمَّ إِنَّهُمْ لَصَالُوا الْجَحِيمُ﴾ میں "الجحیم" پر سکرہ کیوں آیا ہے؟	﴿ثُمَّ إِنَّهُمْ لَصَالُوا الْجَحِيمُ﴾ میں "صالوا" اصل میں کیا تھا؟ صیغہ بتائیں اور تعلیل کریں۔
﴿ثُمَّ يُقَالُ هَذَا الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ تُكَذِّبُونَ﴾ میں جملہ "هَذَا الَّذِي" کا محل اعراب کیا ہے؟	﴿ثُمَّ إِنَّهُمْ لَصَالُوا الْجَحِيمُ﴾ "صالوا الجحیم" میں اضافت کون سی ہے؟
﴿كَلَّا إِنَّ كِتَابَ الْأَبْرَارِ لَفِي عَلَيْنِ﴾ میں "علیین" کی لغوی وضاحت کریں۔	﴿ثُمَّ يُقَالُ هَذَا الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ تُكَذِّبُونَ﴾ میں "تکذیبون" کا محل اعراب بتائیں۔
﴿يَشْهَدُهُ الْمُقْرَبُونَ﴾ میں "المقربون" سے کون مراد ہیں؟	﴿يَشْهَدُهُ الْمُقْرَبُونَ﴾ کا محل اعراب کیا ہے؟
﴿عَلَى الْأَرَائِكِ يَنْظُرُونَ﴾ کا معنی و مفہوم ذکر کرتے ہوئے بتائیں کہ "أرائك" سے کیا مراد ہے اور وہ کسے دیکھ رہے ہوں گے؟ نیز "ينظرُون" کا مفہوم واضح کریں۔	﴿إِنَّ الْأَبْرَارَ لَفِي نَعِيمٍ﴾ میں "لفی نعیم" کا مفہوم بتائیں۔
﴿يُسْقَوْنَ مِنْ رَحْيِيقٍ مَخْتُومٍ﴾ "رحیق مختوم" کا معنی ذکر کرتے ہوئے بتائیں کہ اس سے کیا مراد ہے؟	﴿تَعْرِفُ فِي وُجُوهِهِمْ نَصْرَةَ النَّعِيمِ﴾ میں "تنظر" کی بجائے "تعرف" کیوں لایا گیا؟ نیز "نصرۃ النعیم" سے کیا مراد ہے؟
﴿وَفِي ذَلِكَ فَلِيَتَنافِسِ الْمُتَنافِسُونَ﴾ میں واکوں سی ہے اور اس جملے کا محل اعراب کیا ہے؟	﴿خِتَامُهُ مُسْكٌ﴾ کی اعرابی حالت کیا ہے اور اس سے کیا مراد ہے؟
﴿وَمَرَاجِهِ مِنْ تَسْنِيمٍ﴾ کا محل اعراب کیا ہے؟	﴿وَرَقِيُّ ذَلِكَ فَلِيَتَنافِسِ الْمُتَنافِسُونَ﴾ کا مفہوم واضح کرتے ہوئے بتائیں کہ "تنافس" سے کیا مراد ہے؟
مندرجہ ذیل صیغہ بتائیں اور جہاں تعلیل ہوئی ہے وہاں تعلیل بھی ذکر کریں۔ الأبرار، يقال ، يُسْقَوْنَ ، خَتَام ، تَسْنِيم۔	﴿وَمَرَاجِهِ مِنْ تَسْنِيمٍ﴾ میں "مزاج" اور "تسنیم" کا معنی بتائیں، نیز اس کا مفہوم واضح کریں۔

﴿عَيْنَا يَشْرَبُ بِهَا الْمُقْرَبُونَ﴾ میں ”یشرب“ فعل کامل اعراب کیا ہے؟	﴿عَيْنَا يَشْرَبُ بِهَا الْمُقْرَبُونَ﴾ میں ”عیناً“ منصوب کیوں ہے؟
﴿إِنَّ الَّذِينَ أَجْرَمُوا كَانُوا مِنَ الَّذِينَ أَمْنَى يَضْحَكُونَ﴾ میں ”یضحكون“ کامل اعراب کیا ہے؟	﴿عِنَا يَشْرَبُ بِهَا﴾ میں بھا کی ”با“، کس معنی میں ہے؟ اور اس آیت کی تفسیر کیسے ہوگی؟
﴿وَإِذَا انْقَلَبُوا إِلَى أَهْلِهِمْ انْقَلَبُوا فَكِهِينُ﴾ میں ”فکھین“ منصوب کیوں ہے؟	﴿وَإِذَا مَرُوا بِهِمْ يَتَغَامِزُونَ﴾ میں ”يتغامزوں“ کا معنی کیا ہے؟
﴿وَإِذَا رَأَوْهُمْ قَالُوا إِنَّ هُؤُلَاءِ لَضَالُّونَ﴾ میں ”لضالون“ پر موجود ”لام“ کا اصطلاح میں کیا کہتے ہیں؟ نیز بتائیں کہ کافر ممنونوں کو گمراہ کیوں کہتے تھے؟	﴿وَإِذَا انْقَلَبُوا إِلَى أَهْلِهِمْ انْقَلَبُوا فَكِهِينُ﴾ میں ”فکھین“ کی واحد اور معنی ذکر کرتے ہوئے آیت کا مفہوم بیان کریں۔
﴿وَمَا أُرْسِلُوا عَلَيْهِمْ حَافِظِينَ﴾ سے کون مراد ہے، یعنی یہ آیت کن کے بارے میں ہے؟	﴿وَمَا أُرْسِلُوا عَلَيْهِمْ حَافِظِينَ﴾ کامل اعراب حال ہونے کی وجہ سے منصوب ہے، اس کا ذوال الحال کیا ہے؟
﴿عَلَى الْأَرَائِكِ يَنْتَرُونَ﴾ کامل اعراب ذکر کریں۔	﴿فَالْيَوْمَ الَّذِينَ أَمْنَوْا مِنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُونَ﴾ اہل جنت، کفار کو دیکھ کر قیامت کے روز کیوں نہیں گے؟
﴿هَلْ ثُوَبَ الْكُفَّارُ مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ﴾ میں ”ما کانوا یفعلون“ کامل اعراب بتائیں۔	﴿هَلْ ثُوَبَ الْكُفَّارُ مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ﴾ کامل اعراب کیا ہے؟
﴿هَلْ ثُوَبَ الْكُفَّارُ مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ﴾ کس کا قول ہے؟	﴿هَلْ ثُوَبَ الْكُفَّارُ مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ﴾ فعل مجہول کے دو مفعول آسکتے ہیں؟ اگر آسکتے ہیں تو ان کی اعرابی حالت کیا ہوگی؟

مندرجہ ذیل صیغہ بتائیں اور تعلیل کریں۔

امْنُوا، مَرُوا، رَأَوا، لَضَالُونَ، ثُوَبَ۔

## سورة الانشقاق

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِذَا السَّمَاءُ انشَقَّتْ (1) وَأَذَنْتُ لِرَبِّهَا وَحُقْتُ (2) وَإِذَا الْأَرْضُ مُدَّتْ (3) وَأَلْقَتْ مَا فِيهَا وَتَحَلَّتْ (4) وَأَذَنْتُ لِرَبِّهَا وَحُقْتُ (5) يَا أَيُّهَا الْإِنْسَانُ إِنَّكَ كَادِحٌ إِلَى رَبِّكَ كَذَّا فَمُلْقِيْهِ (6) فَإِمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ بِيَمِّينِهِ (7) فَسُوقَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَسِيرًا (8) وَيَنْقَلِبُ إِلَى أَهْلِهِ مَسْرُورًا (9) وَإِمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ وَرَاءَ ظَهِيرَهِ (10) فَسُوقَ يَدْعُوا ثُبُورًا (11) وَيَصْلِي سَعِيرًا (12) إِنَّهُ كَانَ فِي أَهْلِهِ مَسْرُورًا (13) إِنَّهُ طَنَّ أَنْ لَنْ يَحُورَ (14) بَلِّي إِنَّ رَبَّهُ كَانَ بِهِ بَصِيرًا (15) فَلَا أُفْسِمُ بِالشَّفَقِ (16) وَاللَّيْلُ وَمَا وَسَقَ (17) وَالْقَمَرُ إِذَا أَتَسَقَ (18) لَتَرْكُنَ طَبَقًا عَنْ طَبَقِي (19) فَمَا لَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ (20) وَإِذَا قُرِئَ عَلَيْهِمُ الْقُرْآنُ لَا يَسْجُدُونَ (21) السَّمْوَاتِ بَلِ الْدِيْنَ كَفَرُوا يُكَدِّبُونَ (22) وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا يُوْعُونَ (23) فَبَشِّرُهُمْ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ (24) إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ (25)

اس سورت کا موضوع و مضمون کیا ہے؟	اس سورت کی ماقبل سورت سے مناسبت ذکر کریں۔
﴿أَذَنْتُ لِرَبِّهَا وَحُقْتُ﴾ کا معنی و مفہوم بیان کریں۔	﴿أَذَنْتُ لِرَبِّهَا وَحُقْتُ﴾ میں ”أَذَنْتُ“ کی لغوی و نساحت کریں۔
پہلی پانچ آیات میں شرط پائی گئی ہے اس کی جزا کیا ہے؟	﴿وَإِذَا الْأَرْضُ مُدَّتْ﴾ کا مفہوم بیان کریں۔
﴿يَا أَيُّهَا الْإِنْسَانُ إِنَّكَ كَادِحٌ إِلَى رَبِّكَ كَذَّا فَمُلْقِيْهِ﴾ کی تفسیر کرتے ہوئے بتائیں کہ یہ کسی مشقت ہے؟ اور انسان کب تک اسے برداشت کرتا ہے؟	﴿يَا أَيُّهَا الْإِنْسَانُ﴾ میں ”الإِنْسَانُ“ پر رفع کیوں ہے؟

**اعراب القرآن و تفسیرہ** پار: ۳۰۰

<p>مندرجہ ذیل صیغہ بتائیں اور جہاں تعلیل ہو وہ بھی کریں۔</p> <p>انشقق، حقّت، مددّت، القت، تخلّت، ملقیہ۔</p>	<p>مندرجہ ذیل کے معانی بتائیں۔</p> <p><b>مددّت، تخلّت، کدح۔</b></p>
<p>﴿فَسُوقَ يُحَاسِبُ حِسَابًا يَسِيرًا﴾ کی روشنی میں وضاحت کریں کہ ”حساباً يسيراً“ سے کیا مراد ہے؟</p>	<p>﴿فَأَمَّا مَنْ أُوتَى كِتَابَهُ﴾ میں ”اوٹی“ صیغہ بتائیں اور اس کا نائب الفاعل ذکر کریں۔</p>
<p>﴿وَيَنْقَلِبُ إِلَى أَهْلِهِ مَسْرُورًا﴾ میں ”مسروراً“ منصوب کیوں ہے؟</p>	<p>﴿وَيَنْقَلِبُ إِلَى أَهْلِهِ مَسْرُورًا﴾ کامل اعراب کیا ہے؟</p>
<p>﴿وَيَنْقَلِبُ إِلَى أَهْلِهِ مَسْرُورًا﴾ کو منظر کھتے ہوئے بتائیں کہ ”اہلہ“ سے کون سے اہل و عیال مراد ہیں؟ نیز بتائیں کیا جنت میں بھی دنیا والے اہل و عیال ساتھ ہوں گے؟</p>	<p>﴿وَيَنْقَلِبُ إِلَى أَهْلِهِ مَسْرُورًا﴾ اس جامع اسلوب کے مضمرات بیان کریں۔</p>
<p>﴿فَأَمَّا مَنْ أُوتَى كِتَابَهُ بِيمِينِهِ﴾ میں دائیں ہاتھ کا ذکر ہے اس کے مقابل ﴿وَأَمَّا مَنْ أُوتَى كِتَابَهُ وَرَاءَ ظُهُرِهِ﴾ میں باعیں ہاتھ کا ذکر نہیں بلکہ ”وراء ظہرہ“، کہا گیا ہے۔ اس میں کیا حکمت ہے؟</p>	<p>﴿وَأَمَّا مَنْ أُوتَى كِتَابَهُ وَرَاءَ ظُهُرِهِ﴾ میں ”آما“، کس معنی میں ہے؟ نیز بتائیں ”وراء ظہرہ“ منصوب کیوں ہے؟</p>
<p>﴿إِنَّهُ كَانَ فِي أَهْلِهِ مَسْرُورًا﴾ سے کیا مراد ہے؟</p>	<p>﴿فَسُوقَ يَدْعُو ثُبُورًا﴾ کامل اعراب کیا ہے؟</p>
<p>﴿إِنَّهُ طَنَّ أَن لَّن يَحُور﴾ ”طن“، دو مفعول چاہتا ہے اس آیت میں دو مفعولوں کی نشاندہی کریں۔</p>	<p>﴿إِنَّهُ طَنَّ أَن لَّن يَحُور﴾ کامل اعراب کیا ہے؟</p>
<p>﴿إِنَّهُ طَنَّ أَن لَّن يَحُور﴾ يَحُور کا معنی ذکر کریں۔</p>	<p>”طن“ کے بعد ”ان“ مخففة من المثقلة ہے۔ اس کا اسم کون سا ہے؟</p>
<p>﴿فَلَا أُقْسِمُ بِالشَّفَقِ - وَاللَّيلِ وَمَا وَسَقَ - وَالْقَمَرِ إِذَا أَتَسَقَ﴾ میں مذکور چیزوں کی قسم اٹھانے میں کیا حکمت پوشیدہ ہے؟</p>	<p>﴿فَلَا أُقْسِمُ بِالشَّفَقِ - وَاللَّيلِ وَمَا وَسَقَ﴾ میں ”شفق“ اور ”وما وسق“ کا مفہوم واضح کریں۔</p>

<p>﴿لَئِنْ كَبَنَ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ﴾ سے کیا مراد ہے؟</p>	<p>﴿لَئِنْ كَبَنَ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ﴾ میں ”عن طبق“ کا محل اعراب ذکر کریں۔</p>
<p>﴿وَإِذَا قُرِئَ عَلَيْهِمُ الْقُرْآنُ لَا يَسْجُدُونَ﴾ کیا سورت انشقاق کا سجدہ تلاوت عزائم اسجدوں میں سے ہے؟ بالدلیل بیان کریں۔</p>	<p>﴿فَمَا لَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ﴾ میں ”فَا“ کون ہی ہے؟</p>
<p>سجدہ تلاوت کا حکم بیان کرتے ہوئے بتائیں کیا ﴿فَمَا لَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ وَإِذَا قُرِئَ عَلَيْهِمُ الْقُرْآنُ لَا يَسْجُدُونَ﴾ سے سجدہ تلاوت کے وجوب پر استدلال ہو سکتا ہے؟</p>	<p>کیا جب بھی قرآن کا کوئی حصہ تلاوت کیا جائے تو سن کر سجدہ کرنا ضروری ہے؟ نیز کیا یہاں کفار کی مذمت سجدہ نہ کرنے کی وجہ سے بیان کی ہے؟ اس کیوضاحت کریں۔</p>
<p>﴿وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا يُوَعْنُ﴾ میں ”یواعون“ سے کون سی چیزیں مراد ہے؟</p>	<p>﴿وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا يُوَعْنُ﴾ میں ”یواعون“ کا محل اعراب بتائیں۔</p>
<p>﴿إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ﴾ میں ”ممnon“ کا معنی اور صیغہ بتائیں۔</p>	<p>﴿إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ غَيْرُ مَمْنُونٍ﴾ میں استثناء کون سا ہے؟ اور ”غیر ممنون“ مرفوع کیوں ہے؟</p>
<p>مندرجہ ذیل صیغے مع تعلیل لکھیں۔ یدعو، یصلی، یحور، اتسق، یواعون۔</p>	<p>مندرجہ ذیل کے معانی لکھیں۔ ثبورا، یصلی، سعیراً، وسق، اتسق، طبق، غیر ممنون۔</p>

## سورة البروج

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَالسَّمَاءَذَاتِ الْبُرُوجِ(1) وَالْيَوْمِ الْمَوْعِدِ(2) وَشَاهِدٍ وَمَشْهُودٍ(3) قُلْ أَصْلَحْ  
 الْأَخْدُودِ(4) النَّارِ ذَاتِ الْوَقْدِ(5) إِذْ هُمْ عَلَيْهَا قُعُودٌ(6) وَهُمْ عَلَى مَا يَفْعَلُونَ  
 بِالْمُؤْمِنِينَ شُهُودٌ(7) وَمَا نَقَمُوا مِنْهُمْ إِلَّا أَنْ يُؤْمِنُوا بِاللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَمِيدِ(8) الَّذِي لَهُ  
 مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ(9) إِنَّ الَّذِينَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِينَ  
 وَالْمُؤْمِنَاتِ ثُمَّ لَمْ يَتُوبُوا فَلَهُمْ عَذَابٌ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابٌ الْحَرِيقِ(10) إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا  
 وَعَمِلُوا الصَّلِحَاتِ لَهُمْ جَنَّتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَرُ ذَلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِيرُ(11) إِنَّ  
 بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيدٌ(12) إِنَّهُ هُوَ يَبْدِئُ وَيَعِيدُ(13) وَهُوَ الْغَفُورُ الْوَدُودُ(14) ذُو الْعَرْشِ  
 الْمَجِيدُ(15) فَعَالٌ كَمَا يُرِيدُ(16) كُلُّ أَنْكَحَ حَدِيثُ الْجُنُودِ(17) فِرْعَوْنَ وَثَمُودَ(18)  
 بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي تَكْدِيسِ(19) وَاللَّهُ مِنْ وَرَائِهِمْ مُحِيطٌ(20) بَلْ هُوَ قُرْآنٌ  
 مَّجِيدٌ(21) فِي لَوْحٍ مَّحْفُوظٍ(22)

اس سوت کی گزشتنے سوت سے مناسب ذکر کریں۔	اس سوت کا موضوع و مضمون کیا ہے؟
﴿وَالسَّمَاءَذَاتِ الْبُرُوجِ﴾ میں ”ذات البروج“ سے کیا مراد ہے؟	﴿وَشَاهِدٍ وَمَشْهُودٍ﴾ سے کیا مراد ہے؟
پہلی تین آیات میں قسموں کوں چیز پر بطور استشهاد لایا گیا ہے؟	پہلی تین آیات کا جواب تم کیا ہے؟
﴿قُلْ أَصْحَابُ الْأَخْدُودِ﴾ یعنی عبارت میں کیا واقع ہو رہا ہے؟ نیز تباہ میں ” أصحاب الْأَخْدُود“ سے کون لوگ مراد ہیں؟	﴿إِذْ هُمْ عَلَيْهَا قُعُودٌ﴾ سے کون لوگ مراد ہیں؟ قاتلین یا مقتولین؟
مندرجہ ذیل الفاظ کے معانی لکھیں: الْمَوْعِدُ، الْأَخْدُودُ، الْوَقْدُ	﴿إِذْ هُمْ عَلَيْهَا قُعُودٌ﴾ سے کون لوگ مراد ہیں؟ قاتلین یا مقتولین؟

مندرجہ ذیل کا وجہ اعراب ذکر کریں۔ ذات البروج ، الیوم ، الموعود ، مشهود۔ نیز بتائیں کہ النار، الأخدود سے کون سا بدل ہے؟	مندرجہ ذیل کی واحد اور جمع لکھیں۔ الأخدود ، مشهود ، قعود ، شہود۔
مندرجہ ذیل صینے مع التعلیل بتائیں۔ موعد ، وقود ، شہود۔	مندرجہ ذیل کا محل اعراب کیا ہے؟ قتل أصلح الأخدود ، إذ هم عليها قعود ، هم عليها قعود ، يفعلون بالمؤمنين ، ما يفعلون بالمؤمنين۔
﴿وَهُمْ عَلَىٰ مَا يَفْعَلُونَ﴾ میں واکس معنی میں ہے؟	”قعود“ اور ”جلوس“ میں کیا فرق ہے؟
﴿إِنَّ الَّذِينَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمَنَاتِ ثُمَّ لَمْ يَتُوبُوا فَلَهُمْ عَذَابٌ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابٌ الْحَرِيق﴾ میں ”عذاب جہنم“ عموم کے بعد ”عذاب الحریق“ خاص لانے کا کیا مقصد ہے؟	﴿إِنَّ الَّذِينَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمَنَاتِ ثُمَّ لَمْ يَتُوبُوا فَلَهُمْ عَذَابٌ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابٌ الْحَرِيق﴾ میں ”ثم لم يتوبوا“ سے کون سا ہم مسئلہ ثابت ہو رہا ہے؟
﴿إِنَّهُ هُوَ يَبْدِئُ وَيَعِيدُ... وَهُوَ الْغَفُورُ الْوَدُودُ﴾ ..... اصحاب الجنة اور أصحاب الجحیم کے تذکرے کے بعد اللہ تعالیٰ نے اپنی صفات کیوں بیان کی ہیں؟	﴿إِنَّ الَّذِينَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمَنَاتِ﴾ میں ”فتن“ کا لغوی معنی کیا ہے؟
مندرجہ ذیل واحد کی جمع اور جمع کی واحد لکھیں۔ الارض ، شہید ، شیء ، الأنہر ، شدید۔	مندرجہ ذیل کے معانی بتائیں۔ نقموا ، الحریق ، بطش ، یبدئ۔
مندرجہ ذیل کی وجہ اعراب بتائیں۔ الحمد ، شہید ، جنت ، لشید۔ ”المؤمنات“ پر کسرہ کیوں ہے حالانکہ یہ مفعول بہ ہے؟ اسی طرح ”جہنم“ پر فتح کیوں ہے حالانکہ یہ مضاف الیہ ہے؟	مندرجہ ذیل کا محل اعراب بتائیں۔ ”أَنْ يُؤْمِنُوا“ یہ منصوب ہے۔ کیا مفعول بہ ہونے کی وجہ سے یامفعول لاجله ہونے کی وجہ سے یا استثناء کی وجہ سے؟ ”الذی لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ... إِنَّهُ“ ”تجرى من تحتها الأنہر..... إِنَّهُ“

﴿اعراب القرآن وتفسیره﴾

<p>﴿إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّلِحَاتِ لَهُمْ جَنَّتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَرُ ذَلِكَ الْفُورُزُ الْكَبِيرُ﴾</p> <p>”جنت تجرى“ کے بعد ”ذلك“ کی بجائے ”ذلك الفوز الكبير“ کیوں کہا گیا؟</p>	<p>﴿إِنَّهُ هُوَ يَبْدِئُ﴾ میں ”هو“ کیا واقع ہو رہا ہے؟</p>
<p>﴿كَيْا فَعَالٌ لَمَّا يُرِيدُ﴾ سے اس بات کا اثبات ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ خیر و شر دونوں کے خالق ہیں؟ نیز بندہ، مجبور مغضوب ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ سب کچھ اپنی مرضی سے کرتے ہیں؟</p>	<p>مندرجہ ذیل صیغہ بتائیں اور جہاں تعلیل ہو وہ بھی بتائیں۔</p> <p>الحمدید، شہید، یتوبوا، الحريق، بطش،</p> <p>بیدع، یعید۔</p>
<p>فرعون اور قوم ثمود کے واقعات یہاں بیان کرنے کا کیا مقصد ہے؟</p>	<p>﴿هَلْ أَتَكَ حَدِيثُ الْجُنُودِ، فِرْعَوْنَ وَثَمُودَ﴾</p> <p>زمانہ ماضی کے بدجھتوں اور برے انجام والوں میں سے صرف فرعون اور قوم ثمود کا ہی کیوں حوالہ دیا گیا ہے؟</p>
<p>مندرجہ ذیل کی وجہ اعراب ذکر کریں۔</p> <p>ذو العرش المجید، فرعون، ثمود، محفوظ۔</p>	<p>﴿وَاللَّهُ مِنْ وَرَآئِهِمْ مُّحِيطٌ﴾ میں ”وراء هم محيط“ کا کیا مطلب ہے؟</p>
<p>مندرجہ ذیل صیغہ بتائیں۔</p> <p>غفور، ودود، مجید، فعال، محيط، قرآن۔</p>	<p>مندرجہ ذیل کا محل اعراب بتائیں۔</p> <p>یرید، فرعون، فی تکذیب۔</p>
<p>مندرجہ ذیل کی واحد جمع بتائیں۔</p> <p>حدیث، جنود، لوح۔</p>	<p>مندرجہ ذیل کے معانی بتائیں۔</p> <p>الودود، فی تکذیب۔</p>

﴿فِي لَوْحٍ مَّحْفُوظٍ﴾ ”لوح محفوظ“ سے کیا مراد ہے؟

## سورة الطارق

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَالسَّمَاءٌ وَالظَّارِقُ (1) وَمَا أَدْرَاكَ مَا الظَّارِقُ (2) النَّجْمُ الثَّاقِبُ (3) إِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَمَّا  
عَلَيْهَا حَافِظٌ (4) فَلَيَسْتُرِ الْإِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ (5) خُلِقَ مِنْ مَاءٍ دَافِقٍ (6) يَخْرُجُ مِنْ بَيْنِ  
الصُّلْبِ وَالثَّرَأْبِ (7) إِنَّهُ عَلَى رَجْعِهِ لَقَادِرٌ (8) يَوْمَ تُبَلَّى السَّرَّاًتُرُ (9) فَمَا لَهُ مِنْ قُوَّةٍ  
وَلَا نَاصِرٌ (10) وَالسَّمَاءٌ ذَاتُ الرَّجْعِ (11) وَالْأَرْضٌ ذَاتُ الصَّدْعِ (12) إِنَّهُ لَقَوْلٌ  
فَصْلٌ (13) وَمَا هُوَ بِالْهَبْزِ (14) إِنَّهُمْ يَكْيِدُونَ كَيْدًا (15) وَأَكْيِدُ كَيْدًا (16) فَمَهِلْ  
الْكَافِرِينَ أَمْهَلْهُمْ رُؤْيَا (17)

اس سوت کا موضوع وضمون کیا ہے؟	اس سوت کی ماقبل سوت سے کیا مناسبت ہے؟
﴿وَالسَّمَاءٌ وَالظَّارِقُ﴾ ”الظارق“ سے کیا مراد ہے؟	﴿وَالسَّمَاءٌ وَالظَّارِقُ﴾ ”السماء“ اور ”الظارق“ کی فتمیں کس چیز پر بطور استشہاد اٹھائی گئی ہیں؟
آیت ﴿إِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ﴾ میں ”إِنْ“ کس معنی میں ہے اور کون سا ہے؟	﴿إِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ﴾ میں ”حافظ“ سے اللہ تعالیٰ مراد ہیں یا فرشتے؟
﴿إِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ﴾ ”لَمَّا“ کتنے معانی میں اور کہاں کہاں استعمال ہوتا ہے؟	آیت ﴿إِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ﴾ میں ”لَمَّا“ کس معنی میں ہے اور حرف پر کیوں داخل ہوا ہے؟
﴿خُلِقَ مِنْ مَاءٍ دَافِقٍ﴾ ایک جگہ سورت حجر میں ہے کہ انسان کو بھتی ہوئی مٹی سے پیدا کیا اور یہاں ہے کہ ”ماء دافق“ سے پیدا کیا۔ دونوں میں تطبیق دیں۔	﴿فَلَيَسْتُرِ الْإِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ﴾ ”مِمَّ“ اصل میں مِمَّا تھا اس کا الف کیوں حذف ہوا ہے؟ اور یہ الف کب حذف نہیں ہوتا؟

﴿خُلُقَ مِنْ مَاءٍ دَافِقٍ - يَخْرُجُ مِنْ بَيْنِ الْصُّلْبِ وَالثَّرَائِبِ﴾ ان آیات میں انسانی تخلیق کے ابتدائی مرحلے کا بیان ہے، اسے کس چیز پر بطور استشهاد بیان کیا گیا ہے؟

ماہ منویہ سائنسی تحقیق کے مطابق فوطے (TESTICLES) میں پیدا ہوتا ہے اور نامی غدود سے خارج ہوتا ہے (PROSTATE)، پھر اللہ تعالیٰ نے یہ کیوں کہا ”يَخْرُجُ مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالثَّرَائِبِ“؟

﴿إِنَّهُ عَلَى رَجْعِهِ لَقَادِرٌ﴾ ”رجوع“ کی ”ه“ ضمیر کس طرف لوٹ رہی ہے؟

﴿يَخْرُجُ مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالثَّرَائِبِ﴾ ”صلب“ اور ”ترائب“ کا معنی ذکر کرتے ہوئے بتائیں کہ یہ کس چیز سے کنایہ ہیں؟

﴿وَالسَّمَاءُ ذَاتُ الرَّجْعِ﴾ ”ذات الرجع“ سے کیا مراد ہے؟ نیزاں آیت میں ”الرجع“ بطور اسم استعمال ہوا ہے یا بطور مصدر؟

﴿يَوْمَ تُبَلَّى السَّرَّائِرُ﴾ کی تفسیر کرتے ہوئے بتائیں کہ ”تبلي“ یہاں کتنے معانی کا احتمال رکھتا ہے؟

مندرجہ ذیل کی وجہ اعراب بتائیں۔  
السماء ، الطارق ، النجم ، الثاقب ، كلُّ نفس ، حافظ ، دافق ، قادر ، يوم ، ذات الرجع۔

مندرجہ ذیل کامل اعراب بتائیں۔  
ما الطارق ، ممَّ خلق ، يخرج من بين الصلب والترائب ، تبلى السرائر ، من قوة ولا ناصر۔

مندرجہ ذیل کی واحد جمع ذکر کریں۔  
نفس ، ماء ، صلب ، الترائب ، السرائر۔

مندرجہ ذیل صینے مع التعیل بتائیں۔  
الطارق ، أدراك ، تبلي ، الرجع۔

﴿وَالسَّمَاءُ ذَاتُ الرَّجْعِ ، وَالْأَرْضُ ذَاتُ الصَّدْعِ﴾ آسمان اور زمین کی قسم کس چیز پر بطور استشهاد اٹھائی گئی ہے اور کیوں اٹھائی گئی ہے؟

مندرجہ ذیل کے معانی بتائیں۔  
طارق ، الثاقب ، دافق ، الترائب ، السرائر ، الرجع۔

﴿إِنَّهُمْ يَكْيِدُونَ كَيْدًا﴾ میں ”يکیدون کیدا“ سے کن کی اور کون سی تدبیر مراد ہے؟

﴿إِنَّهُ لَقَوْلٌ فَصُلٌ﴾ میں ”قول فصل“ سے قرآن پاک مراد ہے یا ذکورہ بات؟

## اعراب القرآن و تفسیرہ

<p>﴿أَمْهَلُهُمْ رَوِيدًا﴾ سے کتنی مدت مراد ہے؟</p>	<p>﴿وَأَكِيدُ كَيْدًا﴾ اللہ تعالیٰ کیلئے لفظ ”کید“ کس معنی میں استعمال ہوا ہے؟</p>
<p>مندرجہ ذیل کا محل اعراب بتائیں۔</p> <p>بالهزل ، أَمْهَلُهُمْ .</p>	<p>مندرجہ ذیل کی وجہ اعراب بتائیں۔</p> <p>الصدع ، كَيْدًا ، روِيدًا ، فصل۔</p>
<p>مندرجہ ذیل کے معانی بتائیں۔</p> <p>ذات الصدعا ، الهزل ، كَيْدًا ، أَمْهَلُهُمْ ، روِيدًا۔</p>	<p>مندرجہ ذیل صیغہ بتائیں۔</p> <p>الصدع ، الهزل ، يكيدون ، أَمْهَلُهُمْ ، روِيدًا۔</p>
<p>”روِيدا“ کب فعل مطلق کے طور پر اور کب اسم فعل بن کر استعمال ہوتا ہے؟</p>	<p>”مَهْل“ اور ”أَمْهَل“ کے معنی میں کوئی فرق ہے؟</p>

## سورة الأعلى

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سَبَّحَ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى (١) الَّذِي خَلَقَ فَسُوْيٍ (٢) وَالَّذِي قَدَرَ فَهَدَى (٣) وَالَّذِي  
أَخْرَجَ الْمَرْعَى (٤) فَجَعَلَهُ غُثَاءً أَحْوَى (٥) سَنَقَرْتُكَ لَلَا تَنْسِى (٦) إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ إِنَّهُ  
يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا يَخْفِي (٧) وَنَيْسَرُكَ لِمُسْرَىٰ (٨) فَلَمَّا تَكَرَّ إِنْ تَقْعِدُتِ الدُّكْرَىٰ (٩)  
سَيِّدَكُرُّ مَنْ يَنْعُشِي (١٠) وَيَتَجَبَّبُهَا الْأَشْفَىٰ (١١) الَّذِي يَصْلَى النَّارَ الْكُبْرَىٰ (١٢) ثُمَّ لَا  
يَمُوتُ فِيهَا وَلَا يَحْيِي (١٣) قُدْ أَفْلَحَ مَنْ تَزَلَّكَىٰ (١٤) وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهِ فَصَلَّى (١٥) بَلْ  
تُؤْثِرُونَ الْحَيْلَةَ الدُّنْيَا (١٦) وَالْأُخْرَةُ خَيْرٌ وَأَبْقَىٰ (١٧) إِنَّ هَذَا لِفِي الصُّحْفِ الْأُولَىٰ  
(١٨) صُحْفِ إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَىٰ (١٩)

اس سوت کی فضیلت میں اگر کوئی صحیح حدیث ہے تو بیان کریں۔	اس سوت کی ماقبل سوت سے کیا متناسب ہے اور اس کا موضوع و مضمون کیا ہے؟
﴿سَبَّحَ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى﴾ کی تفسیر کرتے ہوئے بتائیں کہ ”اسم ربک“ سے اللہ کے نام کی تسبیح مراد ہے یا اللہ کی ذات کی؟	﴿سَبَّحَ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى﴾ کے بعد امام اور مقتدى ”سبحان ربی الأعلى“ کہیں گے؟
﴿فَجَعَلَهُ غُثَاءً أَحْوَى﴾ ”غثاءً أحوى“ کے معنی مفہوم میں صاحب مدبر کو بقیہ مفسرین سے اختلاف ہے، اس اختلاف کی حقیقت و نوعیت واضح کریں۔	﴿وَالَّذِي قَدَرَ فَهَدَى﴾ کا مفہوم واضح کرتے ہوئے بتائیں کہ انسان کو عطا کردہ ہدایت کی کتنی اقسام ہیں؟
﴿سَنَقَرْتُكَ فَلَا تَنْسِى﴾ کا شان نزول بتائیں۔	”الَّذِي خَلَقَ“ سے لے کر ”غثاءً أحوى“ تک کی آیات سے انسانیت کوون سا اہم پیغام مل رہا ہے؟

مختصر اعراب القرآن و تفسیرہ

<p>”فَلَا تَنْسِي“ صیغہ نفعی ہے یا نہیٰ؟</p>	<p>کیا ﴿سُقْرَنْكَ فَلَا تَنْسِي﴾ سے قرآن پاک کی حفاظت کا اثبات ہوتا ہے؟ اگر ہوتا ہے تو کیسے؟</p>
<p>مندرجہ ذیل کی وجہ اعراب بتائیں۔ اسم، غثاءً۔</p>	<p>مندرجہ ذیل کے معانی بتائیں۔ المرعى، غثاءً، أحواى۔</p>
<p>مندرجہ ذیل صیغہ مع التعیل بتائیں۔ اسم، الأعلى، سُوئِي، المرعى، أحواى، نقرئك، لا تنسى۔</p>	<p>مندرجہ ذیل کا محل اعراب بتائیں۔ الأعلى، الذي خلق فسوى، أحواى۔</p>
<p>کیا ﴿فَلَا تَنْسِي، إِلَّا مَا شاء اللَّهُ﴾ سے اس بات پر پر دلالت ہوتی ہے کہ نبی ﷺ نے قرآن پاک کا کچھ حصہ بھول گئے ہوں؟ اس کا صحیح مفہوم ذکر کریں۔</p>	<p>﴿فَلَا تَنْسِي، إِلَّا مَا شاء اللَّهُ﴾ سے نیسان ہی مراد ہے یا شخص مراد ہے؟ نیز یہاں استثناء کون سا ہے؟</p>
<p>﴿وَنِسْرَكَ لِلْيُسْرَى﴾ سے کون ہی آسانی مراد ہے؟</p>	<p>اللَّهُ تَعَالَى نے فرمایا ﴿وَنِسْرَكَ لِلْيُسْرَى﴾ یہ کیوں نہ فرمایا ”وَنِسْرَ الْيُسْرَى لَكَ“ اس کی حکمت واضح کریں۔</p>
<p>کیا جسے تذکیر فائدہ دے صرف اسے تذکیر کرنی چاہیے، حالانکہ نبی ﷺ نے تمام انسانیت کیلئے رحمت اور ہادی ہیں؟</p>	<p>﴿فَذَّكِرْ إِنْ نَفْعَتِ الذِّكْرِ﴾ سے کون سادعوئی منجع واضح ہوتا ہے؟</p>
<p>﴿النَّارُ الْكَبِيرَ﴾ سے کیا مراد ہے؟</p>	<p>﴿إِنْ نَفْعَتِ الذِّكْرِ﴾ میں ”نَفْعَتِ“ پر کسرہ کیوں آیا ہے حالانکہ ”ت“ ساکن ہے؟</p>
<p>﴿قُدْ أَفْلَحَ مَنْ تَرَكَ كَوْنَى وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهِ فَصَلَّى﴾ کی تفسیر کرتے ہوئے بتائیں کیا ﴿وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهِ فَصَلَّى﴾ سے طریقہ نماز پر کوئی دلالت ہوتی ہے؟</p>	<p>﴿شَمْ لَا يَمُوتُ فِيهَا وَلَا يَحْيِي﴾ اگر انسان نہ تو مرے نہ زندہ رہے تو وہ کیسی زندگی ہوگی؟</p>

<p>﴿صحف إبراهيم و موسى، صحف الأولى﴾ سے بدل ہے یا عطف بیان ہے؟ کیا پہلی امتوں میں صرف صحیفے تھے حالانکہ ایک روایت میں ہے اور بھی کئی انبیاء پر صحیفے نازل ہوئے تو اس کا جواب کیا ہے؟</p>	<p>﴿إن هذا لففي الصحف الأولى﴾ میں "هذا" ضمیر کس طرف لوٹ رہی ہے؟</p>
<p>مندرجہ ذیل کا محل اعراب بتائیں۔ ماشاء الله ، وما يخفى ، فذكر ، يخشى ، الذى يصلى ، الكبرى ، لا يموت فيها ، صلى ، الآخرة ، خير وأبقى۔</p>	<p>مندرجہ ذیل کا وجہ اعراب بتائیں۔ الدنيا ، صحف ، إبراهيم۔</p>
<p>مندرجہ ذیل صیغہ مع التعلیل بتائیں۔ شاء ، يخفى ، نيسرك ، اليسرى ، الذكرى ، يذكّر ، يخشى ، أشقي ، يصلى ، الكبرى ، يموت ، يحيى ، تزكى ، صلى ، الحيوة ، تؤثرون ، الدنيا ، آخرة ، خير ، أبقى ، أولى۔</p>	

## سورة الغاشیة

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

هَلْ أَتَكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ (1) وَجُوهٌ يَوْمَئِذٍ خَائِشَةٌ (2) عَامِلَةٌ نَّاصِيَةٌ (3) تَصْلَى نَارًا  
 حَامِيَةً (4) تُسْقَى مِنْ عَيْنٍ أَنْيَةً (5) لَيْسَ لَهُمْ طَعَامٌ إِلَّا مِنْ ضَرِيعٍ (6) لَا يُسْمِنُ وَلَا يُغْنِي  
 مِنْ جُوعٍ (7) وَجُوهٌ يَوْمَئِذٍ نَّاعِمَةً (8) لِسَعْيِهَا رَاضِيَةً (9) فِي جَنَّةٍ عَالَيَةً (10) لَا تَسْمَعُ  
 فِيهَا لَاغِيَةً (11) فِيهَا عَيْنٌ جَسَارَيَةً (12) فِيهَا سُرُورٌ مَرْفُوعَةً (13) وَأَكْوَابٌ  
 مَوْضُوعَةً (14) وَنَمَارِقُ مَصْفُوفَةً (15) وَرَزَابَيَّ مَبْثُوثَةً (16) أَفَلَا يَنْظُرُونَ إِلَى الْأَيَّلِ  
 كَيْفَ خُلِقُتْ (17) وَإِلَى السَّمَاءِ كَيْفَ رُفِعْتْ (18) وَإِلَى الْجَبَلِ كَيْفَ نُصِبَتْ (19)  
 وَإِلَى الْأَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ (20) فَذَكَرٌ إِنَّمَا أَنْتَ مُذَكَّرٌ (21) لَسْتَ عَلَيْهِمْ  
 بِمُصْبِطِرٍ (22) إِلَّا مَنْ تَوَلَّى وَكَفَرَ (23) فَيُعَذَّبُهُ اللَّهُ الْعَذَابُ الْأَكْبَرُ (24) إِنَّ إِلَيْنَا  
 إِيَّابَهُمْ (25) ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا حِسَابُهُمْ (26)

اس سوت کی ماقبل سوت سے کیا مناسبت ہے؟	اس سوت کی ماقبل سوت سے کیا مناسبت ہے؟
﴿هَلْ أَتَكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ﴾ میں "حدیث" کا وجع اعراب اور معنی بتلائیں۔	﴿هَلْ أَتَكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ﴾ میں "هل" کا معنی و غہوم ذکر کریں۔
قرآن مجید میں قیامت کے لئے مؤنث الفاظ استعمال کئے گئے ہیں جیسے "الغاشیة، الداهية، القارعة، الحاقة، الصاخة" وغیرہ ان کی توجیہ ذکر کریں۔	﴿هَلْ أَتَكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ﴾ میں "الْغَاشِيَةِ" کی لغوی تشریح کریں۔
"وجوه" کا ترجمہ کچھ چہرے یا بعض چہرے کیوں کیا جاتا ہے؟	﴿وَجُوهٌ يَوْمَئِذٍ خَائِشَةٌ﴾ میں "وجوه" پر توین کس معنی میں ہے اور "وجوه" کی لغوی وضاحت کریں۔

<p>﴿وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ خَائِشَةٌ﴾ "یوم" معرب ہے یا بنی؟</p>	<p>"وجوه" نکره ہونے کے باوجود مبتدا کیسے بن گیا؟</p>
<p>﴿وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ خَائِشَةٌ﴾ "اذ" پر توین کیوں آئی ہے؟</p>	<p>﴿يُبَوِّدُ الْمُجْرِمُ لَوْ يَفْتَدِي مِنْ عَذَابِ يَوْمَئِذٍ بِنَبِيِّهِ﴾ میں "یوم" پر کسرہ ہے یعنی معرب ہے اور ﴿وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ خَائِشَةٌ﴾ میں "یوم" پرفتح ہے اور یہ میں ہے اس فرق کی وضاحت کریں۔</p>
<p>بعض کے ہاں "خاشعة" "وجوه" کی خبر ہے ایسی صورت میں "عاملہ، ناصبة اور تصلی نارا حامیہ" کا محل اعراب کیا ہوگا؟</p>	<p>﴿وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ خَائِشَةٌ﴾ بعض کے ہاں "خاشعة" "وجوه" کی صفت ہے ایسی صورت میں "وجوه" کی خبر کیا ہوگی؟</p>
<p>﴿تَصْلِي نَارًا حَامِيَةً﴾ میں "تصلی" کیا صیغہ ہے؟ اسکی لغوی وضاحت کریں اور اس میں موجود ضمیر کا مرتع ذکر کریں۔</p>	<p>﴿عَاملَةٌ نَاصِبَةٌ﴾ کو ناس مرکب ہے؟</p>
<p>﴿لَيْسَ لَهُمْ طَعَامٌ إِلَّا مِنْ ضَرِيعٍ﴾ میں "طعام" مرفوع کیوں ہے؟</p>	<p>﴿تُسْقَى مِنْ عَيْنِ أَيْةٍ﴾ میں "ایۃ" کا ترجمہ کریں اور صیغہ بتلائیں۔</p>
<p>﴿إِلَّا مِنْ ضَرِيعٍ﴾ میں استثناء حصر کے لئے ہے۔ حالانکہ کئی دوسرے مقامات پر اس حصر کی فہرتو ہے مثلاً ﴿إِلَامِنْ غَسْلِينَ﴾ اور ﴿إِنْ شَجَرَةَ الرِّزْقَوْمَ - طَعَامُ الْأَثِيمِ﴾ اسکی کیا توجیہ ہوگی؟</p>	<p>﴿لَيْسَ لَهُمْ طَعَامٌ إِلَّا مِنْ ضَرِيعٍ﴾ میں استثناء کی کوئی قسم ہے؟</p>
<p>پہلی سات آیات میں کچھ لوگوں کے جہنم میں جانے کا تذکرہ ہے اسکے سبب دخول کا تذکرہ کیوں نہیں کیا گیا؟</p>	<p>﴿لَيْسَ لَهُمْ طَعَامٌ إِلَّا مِنْ ضَرِيعٍ﴾ میں "ضریع" کی لغوی تشریح کریں۔</p>
<p>"لا یسمن ..... ضریع کی صفت ہے، کیا جملہ مفرد نکرہ کی صفت بن سکتا ہے؟</p>	<p>﴿لَا يُسْمِنُ وَلَا يُغْنِي مِنْ جُوعٍ﴾ میں یُسْمِنُ کی ضمیر کا مرتع کیا ہے؟</p>

<p>﴿لَسْعِيْهَا رَاضِيَةً﴾ کا معنی ہے کہ وہ اپنی محنت اور کاوش سے راضی ہوں گے حالانکہ اپنے آپ کو راضی کرنے کے لئے عبادات والی محنت نہیں کی جاتی۔ اس آیت کا درست مفہوم واضح کریں۔</p>	<p>﴿لَسْعِيْهَا رَاضِيَةً﴾ میں ”راضیہ“ کا وجہ اعراب بتائیں۔</p>
<p>﴿وَزَرَابِيٌّ مَبُشُوْثَةً﴾ ”زرابی“ کا ترجمہ کریں اور اس کی واحد ذکر کریں۔</p>	<p>﴿لَا تَسْمَعُ فِيهَا لَاغِيَةً﴾ میں ”لَا تَسْمَعَ“ کی ”ہی“ ضمیر کا مرتع ذکر کریں اور ”laghiyah“ کی لغوی وضاحت کریں۔</p>
<p>”عين، وجوه، سرر، أكواب، نمارق او زرابي“ کی صفت واحد مؤنث کیوں لائی گئی ہے؟</p>	<p>﴿وَنَمَارِقُ مَصْفُوفَةً﴾ ”نَمَارِق“ کا ترجمہ اور صیغہ ذکر کریں۔</p>
<p>مندرجہ ذیل صینے مع تعلیل بتائیں۔ ناصبة ، حامیة ، تسقی ، یغنى ، ناعمة ، راضیة ، عالیة ، لاغیة ، جاریة۔</p>	<p>ليس لهم ..... من ضریع ، لا یسمن ، فی جنة عالیة ، لا تسمع فيها لاغیة ، فيها عین جاریة۔</p>
<p>﴿أَفَلَا يَنْظُرُونَ إِلَى الْإِبْلِ كَيْفَ خُلِقَتْ﴾ میں ”نظر“ کس معنی میں ہے؟</p>	<p>مندرجہ ذیل کی واحد جمع بتائیں۔ غاشیة ، عین ، سرر۔</p>
<p>”كيف خلقت“ ”الإبل“ سے بدل ہے۔ یہ بدل کی کون سی قسم ہے؟</p>	<p>﴿أَفَلَا يَنْظُرُونَ إِلَى الْإِبْلِ كَيْفَ خُلِقَتْ﴾ ”الإبل“ کے ساتھ فعل مؤنث ”خلقت“ کیوں لایا گیا ہے؟</p>
<p>کیا انکرہ مفرد سے بدل بن سکتا ہے؟</p>	<p>کیا جملہ مفرد سے بدل بن سکتا ہے؟</p>
<p>کیا حال اپنے ذوالحال سے بھی مقدم ہو سکتا ہے؟ اور کب ہو سکتا ہے؟</p>	<p>”كيف“ ”خلقت“ کی ”ہی“ ضمیر سے حال ہے۔ کیا حال اپنے عامل سے مقدم ہو سکتا ہے؟</p>
<p>”أَفَلَا يَنْظُرُونَ“ سے ”سطحت“ تک آیات لانے کا مقصد کیا ہے؟</p>	<p>کیا ”السماء“ اور ”الأرض“ موئٹ الفاظ ہیں؟</p>

﴿إِلَّا مَن تَوَلَّى وَكَفَرَ﴾ میں ”من“ کس معنی میں ہے؟ شرطیہ، موصولہ یا کوئی اور؟	کیا ہر بندے کو بدایت دینا نبی ﷺ کی ذمہ داری ہے؟
”ایاب“ اور ”رجوع“ میں کیا فرق ہے؟	﴿إِلَّا مَن تَوَلَّى وَكَفَرَ﴾ میں ”الا“ کس معنی میں ہے؟
مندرجہ ذیل صیغے بتائیں۔ موضوعة، مبشوّثة، لست، مصيّط، توّلی، أكابر، إیاب۔	مندرجہ ذیل کامل اعراب بتائیں۔ كيف خلقت، كيف، فذگر، بمصيّط، من توّلی، فيعذبه الله ..... مندرجہ ذیل کی واحد جمع بتائیں۔
مندرجہ ذیل کے معانی بتائیں۔ أکواب، نصبت، سطحت، مصيّط۔	أکواب، مصيّط۔

## سورة الفجر

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَالْفَجْرِ (۱) وَلَيَالٍ عَشْرِ (۲) وَالشَّفْعِ وَالوُتْرِ (۳) وَاللَّيْلِ إِذَا يَسْرِ (۴) هَلْ فِي ذَلِكَ قَسْمٌ  
 لِّذِي حِجْرٍ (۵) أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادِ (۶) إِرَامَ ذَاتِ الْعِمَادِ (۷) الَّتِي لَمْ يُخَلِّقْ مِثْلُهَا  
 فِي الْبِلَادِ (۸) وَثَمُودَ الَّذِينَ جَاءُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ (۹) وَفِرْعَوْنَ ذِي الْأَوْتَادِ (۱۰) الَّذِينَ  
 طَغَوْا فِي الْبِلَادِ (۱۱) فَأَكْثَرُوا فِيهَا الْفَسَادِ (۱۲) فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ  
 عَذَابٍ (۱۳) إِنَّ رَبَّكَ لِبِالْمِرْصَادِ (۱۴) فَأَمَّا الْإِنْسَانُ إِذَا مَا ابْتَلَهُ رَبُّهُ فَأَكْرَمَهُ وَنَعَمَهُ  
 فَيَقُولُ رَبِّي أَكْرَمَنِ (۱۵) وَأَمَّا إِذَا مَا ابْتَلَهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقُهُ فَيَقُولُ رَبِّي أَهَانَنِ (۱۶) كَلَّا  
 بَلَ لَا تُكَرِّمُونَ الْبَيْتِمَ (۱۷) وَلَا تَحْضُونَ عَلَى طَعَامِ الْمُسْكِينِينَ (۱۸) وَتَأْكُلُونَ التُّرَاثَ  
 أَكْلًا لَمَّا (۱۹) وَتُحْبُّونَ الْمَاءَ حُبًّا جَمًّا (۲۰) كَلَّا إِذَا دَعَكَتِ الْأَرْضُ دَعَكَ دَعَكًا (۲۱)  
 وَجَاءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًا صَفًا (۲۲) وَجَاهَ يَوْمَئِذٍ بِجَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ يَتَذَكَّرُ الْإِنْسَانُ  
 وَأَنِّي لَهُ الدَّكْرُ (۲۳) يَقُولُ يَلَيْتَنِي قَدَمْتُ لِحَيَاةِي (۲۴) فَيَوْمَئِذٍ لَا يُعَذَّبُ عَذَابَهُ أَحَدٌ  
 (۲۵) وَلَا يُؤْثِنُ وَنَافَةٌ أَحَدٌ (۲۶) يَا يَاهُنَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَةُ (۲۷) ارْجِعُنِي إِلَى رَبِّكَ زَاضِيَةً  
 مَرْضِيَّةً (۲۸) فَادْخُلْنِي فِي عِبَدِي (۲۹) وَادْخُلْنِي جَنَّتِي (۳۰)

اس سورت کا موضوع و مضمون کیا ہے؟	اس سورت کی ماقبل سورت سے کیا مnasبت ہے؟
﴿وَالْفَجْرِ﴾ سے حلف برداری کیوں کی گئی؟	﴿وَالْفَجْرِ﴾ سے کوئی فخر مراد ہے؟ اور فخر کی شہادت سے کیا مقصود ہے؟
﴿وَلَيَالٍ عَشْرِ﴾ کی شہادت سے کیا مقصود ہو سکتا ہے؟	﴿وَلَيَالٍ عَشْرِ﴾ سے کوئی دس راتیں مراد ہیں؟

<p>﴿وَاللَّيلُ إِذَا يَسِرَ﴾ کی شہادت کس مقصد کے لیے ہے؟</p>	<p>﴿وَالشَّفْعُ وَالوَتْرُ﴾ سے کیا مراد ہے؟</p>
<p>﴿إِنَّمَا تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بَعْدِهِ - إِنَّمَا ذَاتِ الْعِمَادِ﴾ قوم عاد کا مختصر تعارف پیش کرتے ہوئے بتائیں کہ ان کو عادِ ارم“ کیوں کہا جاتا تھا؟</p>	<p>﴿هَلْ فِي ذَلِكَ قَسْمٌ لِذِي حِجْرٍ﴾ عقل کو ”حجَر“ کیوں کہا جاتا ہے؟</p>
<p>﴿إِنَّمَا ذَاتِ الْعِمَادِ﴾ ”ارم“ اور ”ذاتِ العماد“ دونوں موصوف صفت ہیں لیکن دونوں کے اعراب میں فرق کیوں ہے؟</p>	<p>﴿إِنَّمَا ذَاتِ الْعِمَادِ﴾ قوم عاد کی ”ذاتِ العماد“ صفت لانے کی وجہ ذکر کریں۔</p>
<p>﴿وَفَرْعَوْنَ ذَى الْأَوْتَادِ﴾ ”ذی الْأَوْتَادِ“ سے کیا مراد ہے؟</p>	<p>﴿وَثَمُودَ الَّذِينَ جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ﴾ میں ”جابو“ کا معنی بتائیں اور ”الواد“ سے کون سی وادی مراد ہے؟</p>
<p>﴿الَّذِينَ طَغَوْا فِي الْبَلَادِ﴾ میں ”الذین“ کا محل اعرب بیان کریں۔</p>	<p>”الفجر، لیالی عشر، الشفع و الوتر، اور اللیل إذا یسر“ کی حلف برداری کے بعد قوم عاد، ثمود اور فرعون کی تباہی و بر بادی کا تذکرہ کرنے میں کیا حکمت پیش نظر ہے؟</p>
<p>﴿فَمَا مِنْ إِنْسَانٍ إِذَا مَا أُبْتَلَهُ﴾ میں ”ما“ کس معنی میں ہے؟ نیز ”ابتلی“ کیوضاحت کریں۔</p>	<p>الله تعالیٰ کی قدرت بہت وسیع ہے وہ جب چاہیں اور جیسے چاہیں انسان کو کپڑ سکتے ہیں تو پھر الله تعالیٰ نے اپنے لئے یہ الفاظ ﴿إِنْ رَبَكَ لِبِالْمَرْصَادِ﴾ (آپ کا رب گھات لگائے ہوئے ہے) کیوں استعمال کئے؟</p>
<p>﴿فَأَمَّا إِنْسَانٌ إِذَا مَا أُبْتَلَهُ رَبُّهُ فَأَكْرَمَهُ وَنَعَّمَهُ فَيَقُولُ رَبِّيُّ أَكْرَمَنِ - وَأَمَّا إِذَا مَا أُبْتَلَهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقٌ فَيَقُولُ رَبِّيُّ أَهَانَنِ﴾ رزق میں فراوانی یا رزق کی تنگی میں اللہ تعالیٰ کو بندے کیا آزمائش مقصود ہے؟</p>	<p>الله نے بندے پر اپنی نوازش کو ﴿أَكْرَمَهُ وَنَعَّمَهُ﴾ کے الفاظ سے تعبیر کیا ہے اور جواب میں بندہ ہی اللہ کی نوازش کو ﴿رَبِّيُّ أَكْرَمَنِ﴾ کہتا ہے جب یہ نوازش واقعی اللہ کا فضل اور نعمت ہے تو پھر الله تعالیٰ نے اس آیت میں بندے کی نہست کیوں کی ہے؟</p>

<p>﴿فَإِنَّمَا الْإِنْسَانُ إِذَا مَا أُبْتَلَهُ رَبُّهُ - وَأَمَّا إِذَا مَا أُبْتَلَهُ﴾ میں لفظ ”اما“ کس معنی میں ہے؟</p>	<p>﴿فَإِنَّمَا الْإِنْسَانُ إِذَا مَا أُبْتَلَهُ رَبُّهُ فَأَكْرَمَهُ وَنَعَّمَهُ﴾ فیقولُ ربُّي أَكْرَمَنِ - وَأَمَّا إِذَا مَا أُبْتَلَهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهُ فَيَقُولُ ربُّي أَهَانَ﴾ کے بعد لفظ ”کلا“ لانے کا کیا مقصد ہے؟</p>
<p>﴿كَلَّا بَلْ لَا تَكْرِمُونَ الْيَتَيمَ﴾ میں تیمور کا ”اکرام“ کا کیا معنی ہے؟</p>	<p>﴿فَإِنَّمَا الْإِنْسَانُ إِذَا مَا أُبْتَلَهُ رَبُّهُ فَأَكْرَمَهُ وَنَعَّمَهُ﴾ فیقولُ ربُّي أَكْرَمَنِ میں مبتدا اور خبر کی نشاندہی کریں۔</p>
<p>﴿وَلَا تَحْضُنُونَ عَلَى طَعَامِ الْمِسْكِينِ﴾ میں لفظ ”تحضون“ اور ”طعام“ لانے میں کیا حکمت ہے؟</p>	<p>﴿لَا تَحْضُنُونَ عَلَى طَعَامِ الْمِسْكِينِ﴾ کی وضاحت کریں۔</p>
<p>﴿وَتَأْكِلُونَ التَّرَاثَ أَكَلَ لَمَّا﴾ ”أَكَلَ لَمَّا“ کی لغوی وضاحت کریں۔</p>	<p>﴿وَتَأْكِلُونَ التَّرَاثَ أَكَلَ لَمَّا﴾ کی وضاحت کرتے ہوئے اسلام اور زمانہ جاہلیت کے قانون وراثت کا مختصر مقابل پیش کریں۔</p>
<p>﴿كَلَّا بَلْ لَا تُكْرِمُونَ الْيَتَيمَ - وَلَا تَحْضُنُونَ عَلَى طَعَامِ الْمِسْكِينِ - وَتَأْكِلُونَ التَّرَاثَ أَكَلَ لَمَّا - وَتُجْبِونَ الْمَالَ حُبًّا جَمَّا﴾ کے بعد لفظ ”کلا“ کیا مفہوم ادا کر رہا ہے؟</p>	<p>﴿وَتُجْبِونَ الْمَالَ حُبًّا جَمَّا﴾ ”جَمَّا“ کی لغوی وضاحت کریں۔</p>
<p>﴿كَلَّا إِذَا دَكَتِ الْأَرْضُ دَكَّا دَكَّا﴾ میں ”دکت“ کا لغوی مفہوم کیا ہے؟ نیز ”دَكَّا دَكَّا“ کی وضاحت کریں۔</p>	<p>﴿كَلَّا إِذَا دَكَتِ الْأَرْضُ دَكَّا دَكَّا﴾ ”إذا“ شرط کیلئے آیا ہے اس کا جواب شرط کو ناجملہ ہے؟</p>
<p>﴿وَجَاءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفَا صَفَافِ﴾ کا ترجمہ کریں۔</p>	<p>﴿وَجَاءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفَا صَفَافِ﴾ میں ”والملك“ کی اعرابی حالت بیان کریں۔ اور ہر صورت میں معنی کی وضاحت کریں۔</p>

[!أعراب القرآن وتفسيره!] [!پاہ ۲۰۰!] [!جعفر بن عاصم!] [!۲۵۷]

<p>﴿وَجَاءَهُ يَوْمَئِذٍ بِجَهَنَّمْ﴾ جهنم کو کیوں اور کہاں لایا جائے گا؟</p>	<p>﴿وَجَاءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفَا صَفَا﴾ میں لفظ ”ربک“ اور ”الملک“ کے درمیان ”واؤ“ عاطفہ ہے یا حالیہ ہے نیز اس سے معنی میں کیا فرق ہوگا؟</p>
<p>﴿أَنِّي لَهُ الذَّكْرِ﴾ میں ”أَنِّي“ کس معنی میں ہے؟ نیز آیت کا سلیس ترجمہ کریں۔</p>	<p>﴿يَوْمَئِذٍ يَتَذَكَّرُ الْإِنْسَانُ﴾ میں ”يَتَذَكَّرُ“ کا مفہوم واضح کریں۔</p>
<p>﴿لَا يَوْثِقُ وَثَاقَهُ أَحَدٌ﴾ میں ”وثاقه“ منصوب کیوں ہے؟ نیز آیت کا الغوی اور سلیس ترجمہ کریں۔</p>	<p>﴿يَقُولُ يَلِيَّنِي قَدَمْتُ لِحَيَاتِي﴾ یہ خوب کار کہہ گا یا سیاہ کار؟</p>
<p>﴿أَرْجِعِي إِلَىٰ رَبِّكَ رَاضِيَةً مَرْضِيَّةً﴾ یہ انسان کو کب کہا جائے گی؟</p>	<p>﴿يَا يَاهُنَّهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَةُ﴾ ”نفس مطمئنة“ سے کون سافس مراد ہے نیز طمینان کا کیا معنی ہے؟</p>
<p>مندرجہ ذیل کا وجہ اعراب بتائیں۔ إِرم، مثلها، ثمود، فرعون، ذى الأوتاد، الفساد، سوط عذاب، الإنسان، أكلاً، لَمَّاً، جمّاً، الأرض، صفاً، بجهنم، عذابه، وثاقه، النفس، المطمئنة، راضية، مرضية۔</p>	<p>فادخلی فی عبْدی وادخلی جنتی﴾ دونوں جملہ فعل ایک ہی ہے لیکن پہلے فعل کے بعد ”فی“ صلہ ہے دوسرا جملہ نہیں ہے اس فرق کی وضاحت کریں۔</p>
<p>مندرجہ ذیل صیغہ بتائیں۔ يسر، لم تر، جابوا، طغوا، المرصاد، ابتلى، نعم، أكرمنى، أهاننى، تحضون، دكت، جائىء، الذکرى، يوثق، وثاق، مطمئنة، ارجعى، راضية، مرضية، ادخلى۔</p>	<p>مندرجہ ذیل کامل اعراب ذکر کریں۔ التي لم يخلق، الذين جابوا الصخر، جابوا الصخر، الذين طغوا، صب عليهم، ابتله ربها، نعمه، فيقول، ربى أكرمن، أكرمن، جاء ربك، جاءىء، يومئذ يتذکر الانسان، أني له الذکرى، الذکرى، يقول يليتنی، قدمت لحياتی، لا يعذب، ارجعى إلى ربک، فادخلی</p>

## سورة البلد

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

لَا أُقْسِمُ بِهَذَا الْبَلَدِ (1) وَأَنْتَ حِلٌّ بِهَذَا الْبَلَدِ (2) وَالَّدُ وَمَا وَلَدَ (3) لَقَدْ خَلَقْنَا إِنْسَانَ  
فِي كَبِدٍ (4) أَيْحُسْبُ أَنَّ لَنْ يَقْدِرَ عَلَيْهِ أَحَدٌ (5) يَقُولُ أَهْلُكُتُ مَا لَأَبْلَدَ (6) أَيْحُسْبُ أَنَّ  
لَمْ يَرَهُ أَحَدٌ (7) إِلَمْ نَجْعَلْ لَهُ عَيْنَيْنِ (8) وَلِسَانًا وَشَهَادَتَيْنِ (9) وَهَدِينَ السَّاجِدَيْنِ (10) فَلَا  
أَفْتَحَمُ الْعَقَبَةَ (11) وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْعَقَبَةُ (12) فَكُّ رَقَبَةٍ (13) أَوْ إِطْعَامٌ فِي يَوْمٍ ذِي  
مَسْعَبَةٍ (14) يَتِيمًا ذَا مَقْرَبَةٍ (15) أَوْ مُسْكِنًا ذَا مَتْرَبَةٍ (16) ثُمَّ كَانَ مِنَ الظَّالِمِينَ امْتَنُوا  
وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ وَتَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ (17) أَوْ لِئَلَّكَ أَصْلَحُ الْمَيْمَنَةِ (18) وَالَّذِينَ  
كَفَرُوا بِإِلَيْنَا هُمْ أَصْلَحُ الْمَشْتَمَةِ (19) عَلَيْهِمْ نَارٌ مُؤْصَدَةٌ (20)

اس سورة کا ما قبل سورہ سے کیا تعلق ہے؟	اس کا موضوع و مضمون کیا ہے؟
﴿لَا أُقْسِمُ بِهَذَا الْبَلَدِ﴾ میں ”لا“، کس معنی میں ہے؟	﴿لَا أُقْسِمُ بِهَذَا الْبَلَدِ﴾ ”بِهَذَا الْبَلَدِ“ سے کیا مراد ہے؟
﴿وَأَنْتَ حِلٌّ بِهَذَا الْبَلَدِ﴾ میں ”حل“ کا معنی ذکر کریں۔	﴿وَأَنْتَ حِلٌّ بِهَذَا الْبَلَدِ﴾ کی اعرابی حالت واضح کریں۔
﴿وَأَنْتَ حِلٌّ بِهَذَا الْبَلَدِ﴾ کی تفسیر کریں۔	﴿وَأَنْتَ حِلٌّ بِهَذَا الْبَلَدِ﴾ ”بِهَذَا الْبَلَدِ“ کے لفظ کو کہر کیوں لایا گیا ہے؟
﴿وَالَّدُ وَمَا وَلَدَ﴾ ”ما“ غیر ذوی العقول کیلئے مستعمل ہے یہاں ذوی العقول کے لیے کیوں استعمال ہوا ہے؟	﴿وَالَّدُ وَمَا وَلَدَ﴾ سے کون مراد ہیں؟
﴿أَيْحُسْبُ أَنَّ لَنْ يَقْدِرَ عَلَيْهِ أَحَدٌ﴾ ”یَحْسَب“ کے و مفعولوں کی وضاحت کریں۔	﴿لَقَدْ خَلَقْنَا إِنْسَانَ فِي كَبِدٍ﴾ میں ”کبد“ کا لغوی معنی اور اس آیت کی وضاحت کریں۔

اعراب القرآن و تفسیرہ

۱۵۳۷

﴿يَقُولُ أَهْلَكَتْ مَالًا لَبَدًا﴾ کی اعرابی حالت واضح کریں۔	﴿أَيَحْسِبُ أَنْ لَنْ يَقْدِرَ عَلَيْهِ أَحَدٌ﴾ کی اعرابی حالت واضح کریں اور آیت کا سلیمانی ترجمہ کریں۔
﴿أَنْفَقْتَ مَالًا لَبَدًا﴾ کی بجائے ﴿أَهْلَكَتْ مَالًا لَبَدًا﴾ استعمال کیا ہے اسکی وضاحت کریں۔	﴿يَقُولُ أَهْلَكَتْ مَالًا لَبَدًا﴾ میں "لَبَدًا" کی لغوی وضاحت کریں اور صیغہ بتائیں۔
﴿أَيَحْسِبُ أَنْ لَمْ يَرِهِ أَحَدٌ﴾ کی اعرابی حالت واضح کریں۔	﴿أَيَحْسِبُ أَنْ لَنْ يَقْدِرَ عَلَيْهِ أَحَدٌ﴾ ای حسب کی اعرابی حالت واضح کریں۔
﴿وَلَسَانًاً وَشَفَّتَيْنِ﴾ شفتین صیغہ بتائیں تعلیل کریں اور اسکی جمع ذکر کریں۔	﴿أَلَمْ نَجْعَلْ لَهُ عَيْنَيْنِ﴾ میں "نَجْعَلْ" کے دو مفہولوں کی وضاحت کریں۔
﴿فَلَا اقْتَحِمُ الْعَقبَةَ﴾ "العقبة" سے کیا مراد ہے؟	﴿وَهَدِينَهُ النَّجْدَيْنِ﴾ میں "نَجْد" کی لغوی وضاحت کریں اور آیت کی مناسب تشریح کریں۔
﴿فَلَكَ رَبَقَةٌ﴾ میں "فلَكَ" مرفوع کیوں ہے؟	﴿وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْعَقَبَةُ﴾ کی ترکیب کریں۔
﴿أَوْ اطْعَامًا فِي يَوْمِ ذِي مَسْغَبَةٍ﴾ میں "مسغبة" کی لغوی وضاحت کریں۔	﴿إِطْعَامٌ فِي يَوْمِ ذِي مَسْغَبَةٍ﴾ "مسغبة" کیا صیغہ ہے؟
﴿يَتِيمًا ذَا مَقْرَبَةٍ﴾ "يتیما" منصوب کیوں ہیں؟ نیز "ذا مقربة" کی اعرابی حالت واضح کریں۔	﴿أَوْ إِطْعَامٌ فِي يَوْمِ ذِي مَسْغَبَةٍ﴾ "ذی مسغبة" ترکیب میں کیا واقع ہو رہا ہے؟
﴿عَلَيْهِمْ نَارٌ مُؤْصَدَةٌ﴾ "مؤصدة" کیا صیغہ ہے؟ نیز اس کا لغوی معنی ذکر کرتے ہوئے بتائیں کہ آگ لوگوں پر کیسے بند کی جائے گی؟	﴿ثُمَّ كَانَ مِنَ الظِّنَّ أَمْنَوْا وَتَوَاصَوْ بِالصَّبْرِ وَتَوَاصَوْ بِالْمَرْحَمَةِ﴾ کی تفسیر کرتے ہوئے بتائیں اس سے کون لوگ مراد ہیں؟

مقربہ ، متربہ ، مرحمہ ، مشئمہ اور میمنہ کیا صیغہ ہیں؟

## سورة الشمس

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَالشَّمْسِ وَضُلْحَاهَا (1) وَالْقَمَرِ إِذَا تَلَهَا (2) وَالنَّهَارِ إِذَا جَلَّهَا (3) وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشِيهَا (4)  
وَالسَّمَاءَ وَمَا بَنَهَا (5) وَالْأَرْضِ وَمَا كَلَّهَا (6) وَنَفْسٍ وَمَا سَوَّهَا (7) فَاللَّهُمَّ هَمَّا لَفْجُورَهَا  
وَتَقْوَاهَا (8) قَدْ أَفْلَحَ مَنْ زَكَّهَا (9) وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسَّهَا (10) كَذَبَتْ ثَمُودُ  
بِطَغْوَاهَا (11) إِذَا ابْعَثْتَ أَشْقَاهَا (12) فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ نَاقَةُ اللَّهِ وَسُقْيَاهَا (13)  
فَكَذَبُوهُ فَعَقَرُوهَا فَلَدَمَدَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ بِذَنِبِهِمْ فَسَوَّهَا (14) وَلَا يَعْلَفُ عَقْبَهَا (15)

اس سورت کا موضوع و مضمون کیا ہے؟	اس سورتے کا قبل سورتے سے کیا تعلق ہے؟
﴿وَالْقَمَرِ إِذَا تَلَهَا﴾ ”تلها“ کا معنی اور صیغہ ذکر کریں۔	﴿وَالشَّمْسِ وَضُلْحَاهَا﴾ ”ضھی“ صیغہ اور معنی بتلائیں۔
﴿وَالنَّهَارِ إِذَا جَلَّهَا﴾ کا درست ترجمہ کرتے ہوئے بتائیں کیا دون سورج کو روشن کرتا ہے یا سورج دن کو؟	﴿وَالنَّهَارِ إِذَا جَلَّهَا﴾ ”جلی“ کا صیغہ اور معنی ذکر کریں۔
پہلی چھ قسموں میں اسم معرف بلا م ہے اور ﴿نَفْسٍ وَمَا سَوَّهَا﴾ میں ”نفس“ اور ”سوہا“ میں ”ها“ ضمیر کا مرتع ذکر کریں۔	﴿وَالنَّهَارِ إِذَا جَلَّهَا﴾ ”جلها“ میں ”هو“ ضمیر اور ”ها“ ضمیر کا مرتع ذکر کریں۔
﴿كَذَبَتْ ثَمُودُ بِطَغْوَاهَا﴾ ”طغواها“ کی لغوی وضاحت اور صرفی تحلیل کریں نیز ”ها“ ضمیر کا مرتع ذکر کریں۔	﴿قَدْ خَابَ مَنْ دَسَّهَا﴾ میں ”دَس“ فعل کی لغوی وضاحت اور مادہ ذکر کریں۔
﴿نَاقَةُ اللَّهِ وَسُقْيَاهَا﴾ منسوب کیوں ہیں؟	﴿إِذَا ابْعَثْتَ أَشْقَاهَا﴾ میں ”إذ ابْعَثْت“ کا محل اعراب بیان کریں اور ”أشقها“ کی ”ها“ ضمیر کا مرتع ذکر کریں۔

﴿فَكَذَّبُوهُ فَعَقَرُوهَا﴾ "عقروها" کا الغوی معنی واضح کریں اور بتائیں کہ کیا اس کا معنی "کونچیں کاٹ ڈالیں" درست ہے؟	﴿نَاقَةُ اللَّهِ وَسُقِيَهَا﴾ "سقیها" صیغہ، اعراب اور اسکا مفہوم واضح کریں۔
---	---

﴿فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ بِذَنِبِهِمْ فَسَوْهَا﴾ "فسواها" میں "ها" ضمیر کا مرتعن اور ترجمہ کریں۔	﴿فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ بِذَنِبِهِمْ فَسَوْهَا﴾ "دمدم" اور "سوہا" کا ترجمہ کریں۔
--	---

﴿وَلَا يَخَافُ عَقْبَهَا﴾ میں "عقبہا" کی "ها" ضمیر کا مرتعن ذکر کریں۔

## سورة الليل

**بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ**

وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشِي (١) وَالنَّهَارِ إِذَا تَجْلِي (٢) وَمَا خَلَقَ الذَّكَرَ وَالْأَنْثَى (٣) إِنَّ سَعِينَكُمْ لَشَّتُّى (٤) فَأَمَّا مَنْ أَعْطَى وَاتَّقَى (٥) وَصَدَقَ بِالْحُسْنَى (٦) فَسَيِّسُرُهُ لِلْيُسْرَى (٧) وَأَمَّا مَنْ بَخِلَ وَاسْتَغْنَى (٨) وَكَذَبَ بِالْحُسْنَى (٩) فَسَيِّسُرُهُ لِلْعُسْرَى (١٠) وَمَا يُغْنِي عَنْهُ مَالُهُ إِذَا تَرَدَى (١١) إِنَّ عَلَيْنَا لِلْهُدَى (١٢) وَإِنَّ لَنَا لِلْآخِرَةِ وَالْأُولَى (١٣) فَانْدَرُتُكُمْ نَارًا تَلَظِّى (١٤) لَا يَصْلُلُهَا إِلَّا الْأَشْقَى (١٥) الَّذِي كَذَبَ وَتَوَلَّى (١٦) وَسِيْجَنَبَهَا الْأَتْقَى (١٧) الَّذِي يُرْتَى مَالَهُ يَتَزَّكَّى (١٨) وَمَا لِأَحَدٍ عِنْهُ مِنْ نِعْمَةٍ تُجْزَى (١٩) إِلَّا ابْتِغَاءً وَجْهَ رَبِّهِ الْأَعْلَى (٢٠) وَلَسَوْفَ يَرْضَى (٢١)

اس سوت کا موضوع و مضمون کیا ہے؟	اس سوت کا ماقبل سوت سے کیا تعلق ہے؟
﴿وَالنَّهَارِ إِذَا تَجْلِي﴾ کا معنی اور صیغہ کی وضاحت کریں۔	﴿وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشِي، وَالنَّهَارِ إِذَا تَجْلِي، وَمَا خَلَقَ الذَّكَرَ وَالْأَنْثَى﴾ اضدار کو بطور شہادت پیش کیا گیا ہے۔ وضاحت کریں۔
﴿إِنَّ سَعِينَكُمْ لَشَّتُّى﴾ ”لَشَّتُّى“ کا معنی اور صیغہ بتائیں۔	﴿وَمَا خَلَقَ الذَّكَرَ وَالْأَنْثَى﴾ میں ”ما“ کوں سا ہے؟ ہر صورت میں معنی کی وضاحت کریں۔
﴿فَأَمَّا مَنْ أَعْطَى وَاتَّقَى﴾ ”اتَّقَى“ کی صرفی تحلیل کریں۔	﴿إِنْ سَعِينَكُمْ لَشَّتُّى﴾ میں لام کیا ہے؟ اور اس کا اصطلاحی نام ذکر کریں۔
﴿فَأَمَّا مَنْ أَعْطَى وَاتَّقَى﴾ ”اما“ کن کن معانی کے لیے استعمال ہوتا ہے اور یہاں کس مقصد کے لیے ہے؟	عطی یعطی عطاہ اور اعطی اعطاء میں فرق واضح کریں۔

# اعراب القرآن و تفسیرہ

<p>﴿فَإِمَّا مَنْ أُعْطِيَ وَاتَّقَى﴾ کے درست مفعولوں کی وضاحت کریں۔</p> <p>﴿وَصَدَقَ بِالْحَسْنَى﴾ کا مفہوم بیان کریں۔</p> <p>﴿وَأَمَّا مَنْ يَجْلَلُ وَاسْتَغْفِرُ﴾ ”بَجْلَلَ وَاسْتَغْفَرَ“ کا مفہوم بیان کریں۔</p> <p>﴿فَسَنِّيْسِرُهُ لِلْعُسْرَى﴾ اعمال سینہ کے راستے کو سخت کیوں کہا گیا ہے؟</p> <p>﴿إِنْ عَلَيْنَا لِلْهُدَى﴾ کی ترکیب کریں اور ”هدی“ پر لام تاکید کس مقصد کے لیے ہے؟</p> <p>﴿وَإِنْ لَنَا لِلْآخِرَةِ وَالْأُولَى﴾ سے کیا مراد ہے؟</p> <p>کیا ﴿لَا يَصْلَهَا إِلَّا أَشْقَى﴾ سے یہ مراد ہے کہ صرف نہایت شقی ہی دوزخ میں جلے گا؟</p> <p>﴿الَّذِي يُؤْتُهُ مَالَهُ يَنْزَلُّ كِي﴾ ”یَنْزَلُّ کی“ کی اعرابی حالت بیان کریں۔</p> <p>﴿وَمَا أَحَدٌ عِنْهُ مِنْ نِعْمَةٍ تَجْزِي﴾ میں ”عِنْهُ“ کا معنی ایسا کریں کہ کلام میں الجھن ختم ہو جائے۔</p>	<p>﴿فَإِمَّا مَنْ أُعْطِيَ وَاتَّقَى﴾ ”أُعْطِي“ متعدی بدرو مفعول ہے۔ دونوں مفعولوں کی وضاحت کریں۔</p> <p>﴿وَصَدَقَ بِالْحُسْنَى﴾ ”حسنی“ کی صرف تخلیل کریں</p> <p>﴿فَسَنِّيْسِرُهُ لِلْعُسْرَى﴾ قرآن کے مطلوب کام کرنے پر اللہ آسانی کی راہ فراہم کرتے ہیں جبکہ سورہ البلد میں ﴿فَلَا اقْتَحِمُ الْعَقَبَةَ﴾ سے دشوار گھٹائی قرار دیا ہے۔ ان کا مفہوم ذکر کریں۔</p> <p>﴿وَكَذَبَ بِالْحُسْنَى﴾ کا مفہوم بیان کریں۔</p> <p>﴿وَمَا يُغْنِي عَنْهُ مَالُهُ إِذَا تَرَدَّى﴾ تردی کا معنی ذکر کریں۔</p> <p>اللہ تعالیٰ نے فرمایا ﴿إِنْ عَلَيْنَا لِلْهُدَى﴾ اگر سیدھا راستہ دکھانا اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہے تو پھر غلط راستے پر چلنے کی صورت میں انسان کو ذمہ دار کیوں ٹھہرایا جائے گا؟</p> <p>﴿فَأَنَذِرْتُكُمْ نَارًا تَلَظِّي﴾ ”تلظی“ کا صیغہ، معنی اور اعرابی حالت واضح کریں۔</p> <p>﴿وَسِيْجَنْهَا الْأَتْقَى﴾ میں ”ها“ ضمیر کا مرجع ذکر کریں۔</p> <p>﴿وَمَا لَأَحَدٌ عِنْهُ مِنْ نِعْمَةٍ تَجْزِي﴾ کی ترکیب کریں۔</p>
--	---

<p>﴿وَمَا لِأَحَدٍ عِنْهُ مِنْ نِعْمَةٍ تَجْزِيٌّ - إِلَّا ابْتِغَاءُ وَجْهِ الْأَعْلَى﴾ اس جملے میں "إِلَّا" کس معنی میں ہے؟ نیز ابْتِغَاءُ منصوب کیوں ہے؟</p>	<p>﴿وَمَا لِأَحَدٍ عِنْهُ مِنْ نِعْمَةٍ تَجْزِيٌّ﴾ میں "نِعْمَةٍ" کا ترجمہ کیا کریں گے کہ بات واضح ہو جائے؟</p>
<p>مندرجہ ذیل کا محل اعراب بتائیں۔ تلظی، لا يصلحها، الذی كذب و توّلی، الأتقی، یتزکی۔</p>	<p>مندرجہ ذیل کا وجہ اعراب بتائیں۔ الذکر، للآخرة، ابْتِغَاءُ۔</p>
<p>مندرجہ ذیل صیغے بتائیں۔ یغشی، فسینیسِر، یسرای، ترددی، هدای، تلظی، أشقی، وتوّلی، سی جنّب، اتقی، تجزی، ابْتِغَاءُ، یرضی۔</p>	

## سورة الصلی

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَالصُّلْحِيٍّ (۱) وَاللَّيْلِ إِذَا سَجَىٰ (۲) مَا وَدَعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلَىٰ (۳) وَلِلآخرَةِ خَيْرٌ لَكَ مِنَ  
الْأُولَىٰ (۴) وَاسْوَقْ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضِيٰ (۵) أَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيمًا فَأَوْيٰ (۶) وَوَجَدَكَ  
ضَالًّا فَهَدَىٰ (۷) وَوَجَدَكَ عَانِيًّا فَأَغْنَىٰ (۸) فَإِمَّا الْبَيْتِمَ فَلَا تَقْهَرُ (۹) وَإِمَّا السَّائِلَ فَلَا  
تَنْهَرُ (۱۰) وَإِمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدَثَ (۱۱)

سورۃ الصلی کا شان نزول ذکر کریں۔	اس سورت کی ماقبل سورت سے کیا مناسبت ہے اور اس کا موضوع و مضمون کیا ہے؟
﴿صلی﴾ کیا صیغہ ہے؟	﴿وَالصُّلْحِيٍّ﴾ سے کیا مراد ہے نیز کیا ﴿وَالصُّلْحِيٍّ﴾ سے آپ کا چہرہ اور ﴿اللَّيْلِ﴾ سے آپ کی زفافی مرادی جاسکتی ہیں؟
”صلی“ اور ”سَجَى“ تا قص واوی ہیں اسلئے انکو ”دَعَا“ کی طرح ”ضُحَا“ اور ”سَجَأ“ لکھنا چاہیے تھا لیکن انکو ”سَجَى“ اور ”ضُلْحَى“ لکھا گیا اسکی وجہ ذکر کریں۔	﴿وَاللَّيْلِ إِذَا سَجَىٰ﴾ ”سَجَى“ کا صیغہ اور مفہوم ذکر کریں۔
﴿وَالصُّلْحِيٍّ، وَاللَّيْلِ إِذَا سَجَىٰ﴾ دونوں قسموں کو کس بات پر بطور استثنہ دلایا گیا ہے؟	﴿وَالصُّلْحِيٍّ﴾ اور ﴿اللَّيْلِ إِذَا سَجَىٰ﴾ کا جواب قسم ذکر کریں۔
”مَا وَدَعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلَىٰ“ ”وَدَعَ“ اور ”قَلَىٰ“ کی لغوی وضاحت کریں نیز صیغہ بتائیں۔	”مَا وَدَعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلَىٰ او رَوَلِلآخرَةِ خَيْرٌ لَكَ مِنَ الْأُولَىٰ“ دونوں جواب قسم ہیں لیکن ﴿مَا وَدَعَكَ﴾ پر لام کیوں داخل نہیں ہوا؟

﴿اعراب القرآن وتفسیرہ﴾

﴿وَلِلآخرة خير لك من الأولى﴾ میں 'آخرة' اور 'أولیٰ' سے کیا مراد ہے؟	قلی، اوی، هدای اور أغنى کا مفعول بہ حذف کیوں کیا گیا ہے؟
﴿وَلِسُوف يعطیک ربک فترضی﴾ کی جامع وضاحت کریں۔	خیر اور اوی کیا صیغہ ہیں؟
﴿وَوَجَدْكَ صَالَّاً فَهَدَى﴾ "صالا" کیا صیغہ ہے؟	﴿وَلَسُوف يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضِي﴾ "لسوف" میں لام کس معنی میں ہے؟ فرضی میں "فاء" کوئی ہے؟ نیز "يعطیک" کا مفعول ثانی ذکر کریں۔
﴿وَوَجَدْكَ عَائِلَّاً فَأَغْنَى﴾ "عائلاً" صیغہ بتائیں نیز لغوی وضاحت کریں۔	﴿وَوَجَدْكَ صَالَّاً فَهَدَى﴾ کا صحیح مفہوم واضح کریں۔
﴿وَوَجَدْكَ عَائِلَافَأَغْنَى﴾ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ ہم نے آپ کو غنی کر دیا حالانکہ اکثر اوقات آپ کے گھر کھانے کو کچھ نہیں ہوتا تھا ایسی صورت میں "فاغنی" کا کیا معنی ہوگا؟	﴿وَوَجَدْكَ عَائِلَافَأَغْنَى﴾ سے کوئی تینگستی اور غنی مراہے؟
﴿فَأَمَّا الْيَتِيمَ فَلَا تَقْهِرْ - وَأَمَّا السَّائِلَ فَلَا تَنْهِرْ﴾ میں "لا تقهیر" اور "لا تنہر" کا مفہوم بیان کریں۔	﴿فَأَمَّا الْيَتِيمَ فَلَا تَقْهِرْ - وَأَمَّا السَّائِلَ فَلَا تَنْهِرْ﴾ ان آیات میں "اما" کس معنی میں ہے؟ نیز یہاں "اليتیم" اور "السائل" مفعول کو مقدم کیوں کیا گیا ہے؟
﴿وَأَمَّا بِنِعْمَةِ ربِّكَ فَحَدَثْ﴾ میں "حدث" کا مفہوم واضح کریں نیز بتائیں کیا اللہ تعالیٰ کے انعامات و احسانات کو لوگوں کے سامنے بیان کیا جا سکتا ہے؟	﴿وَأَمَّا بِنِعْمَةِ ربِّكَ فَحَدَثْ﴾ میں "نعمۃ ربک" سے صرف ایک نعمت مراد ہے؟

## سورة الْم نشرح

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْمَ نَشَرَحُ لَكَ صَدْرَكَ (۱) وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ (۲) الَّذِي أَنْقَصَ ظَهْرَكَ (۳) وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ (۴) فَإِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا (۵) إِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا (۶) فَإِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ (۷)  
وَإِلَى رَبِّكَ فَارْجِبْ (۸)

<p>﴿الْمَ نَشَرَحُ لَكَ صَدْرَكَ﴾ نبی ﷺ کے شرح صدر سے کیا مراد ہے؟ کیا اس آیت سے شق صدر کا واقعہ مراد لیا جاسکتا ہے؟</p>	<p>اس سورت کی ماقبل سورت سے کیا مناسبت ہے اور اس کا موضوع و مضمون کیا ہے؟</p>
<p>﴿وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ﴾ وہ کونسا کمر توڑ بوجھ تھا جس سے اللہ تعالیٰ نے نبی ﷺ کو نجات عطا فرمائی؟</p>	<p>﴿وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ﴾ ”وِزْرَكَ“ کیا صیغہ ہے؟</p>
<p>﴿الْمَ نَشَرَحُ لَكَ صَدْرَكَ اور وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ﴾ میں ”لَكَ“ ضمیر لانے میں کیا حکمت ہو سکتی ہے؟ حالانکہ معنی اس کے بغیر بھی کامل تھا۔</p>	<p>﴿وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ﴾ کا مفہوم واضح کریں۔</p>
<p>﴿فَإِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا﴾ میں ”مع“ کا مفہوم واضح کریں۔</p>	<p>کیا ”الْمَ“ کا مفہوم ﴿وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ اور وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ﴾ کی آیات میں بھی موجود ہے؟</p>
<p>﴿فَإِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا﴾ ”الْعُسْرِ“ کے مقابلہ میں ”يُسْرًا“ کو نکرہ لانے کی حکمت واضح کریں۔</p>	<p>﴿فَإِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا﴾ مبتداً تو معرفہ ہوتا ہے لیکن آیت مبارکہ میں مبتداً ”يُسْرًا“ نکرہ کیوں لایا گیا ہے؟</p>
<p>﴿فَإِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ﴾ ”فَانْصَبْ“ صیغہ بتا میں۔ اور اسکی لغوی وضاحت کریں۔</p>	<p>﴿إِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا﴾ کو نکرہ لانے میں کیا حکمت ہو سکتی ہے؟</p>
<p>﴿فَإِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ﴾ میں ”فَرَغْتَ“ اور ”فَانْصَبْ“ کا مفعول ذکر کریں۔</p>	<p>﴿فَإِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ﴾ میں ”فَرَغْتَ“ اور ”فَانْصَبْ“ کا مفہوم واضح کریں۔</p>

## سورة التین

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَالْتَّيْنِ وَالرَّزِيْتُونِ (۱) وَطُورِ سِينِيْنِ (۲) وَهَذَا الْبَلْدِ الْأَمِينِ (۳) لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ فِي أَحْسَنِ تَقْوِيمٍ (۴) ثُمَّ رَدَدْنَاهُ أَسْفَلَ سَفَلِيْنِ (۵) إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّلِحَاتِ فَلَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ (۶) فَمَا يُكَذِّبُكَ بَعْدُ بِالَّدِيْنِ (۷) إِلَيْسَ اللَّهُ بِأَحْكَمِ الْحِكْمَاتِ (۸)

﴿وَالْتَّيْنِ وَالرَّزِيْتُونِ﴾ سے کیا مراد ہے؟	اس سورت کی ماقبل سورت سے کیا مناسبت ہے اور اس کا موضوع و مضمون کیا ہے؟
﴿وَهَذَا الْبَلْدِ الْأَمِينِ﴾ میں "آمین" کا مفہوم ذکر کریں۔	﴿وَطُورِ سِينِيْنِ﴾ میں "سینین" کی اعرابی حالت اور لغوی معنی کیوضاحت کریں۔
﴿فِيْ أَحْسَنِ تَقْوِيمٍ﴾ "تقویم" کیا صیغہ ہے؟	﴿لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ فِيْ أَحْسَنِ تَقْوِيمٍ﴾ میں "احسن تقویم" کا مفہوم ذکر کریں۔
﴿ثُمَّ رَدَدْنَاهُ أَسْفَلَ سَفَلِيْنِ﴾ میں "أسفل سفلین" کا مفہوم ذکر کریں۔	﴿ثُمَّ رَدَدْنَاهُ أَسْفَلَ سَفَلِيْنِ﴾ کی ترکیب کریں۔
﴿إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّلِحَاتِ فَلَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ﴾ "غیر ممنون" قرآن میں کن معانی کے لیے استعمال ہوا ہے؟ اور یہاں کس معنی میں ہے؟	﴿إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّلِحَاتِ﴾ میں استثناء کی کون سی قسم ہے؟
﴿فَمَا يُكَذِّبُكَ بَعْدُ بِالَّدِيْنِ﴾ میں "بعد" کیوں مرفوع ہے؟	﴿فَلَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ﴾ "ممنون" کی لغوی وضاحت کریں۔
﴿فَمَا يُكَذِّبُكَ بَعْدُ بِالَّدِيْنِ﴾ کا سلسلہ کیا میں ترجمہ کریں۔	﴿فَمَا يُكَذِّبُكَ﴾ میں خطاب کس کو ہے؟
کیا اس سورت کے آخر میں نبی ﷺ سے کوئی دعا پڑھنا صحیح روایت سے ثابت ہے؟	﴿إِلَيْسَ اللَّهُ بِأَحْكَمِ الْحِكْمَاتِ﴾ میں "احکم" اور ﴿فِيْ أَحْسَنِ تَقْوِيمٍ﴾ میں "احسن" غیر منصرف ہونے باوجود ان پر کسرہ کیوں آیا ہے؟

## سورة العلق

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اَقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ (١) خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ (٢) اَقْرَأْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمَ (٣)  
 الَّذِي عَلِمَ بِالْقَلْمَ (٤) عَلِمَ الْإِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ (٥) كَلَّا إِنَّ الْإِنْسَانَ لَيَطْغَى (٦) أَنْ رَآهُ  
 اسْتَغْفِنِي (٧) إِنَّ إِلَى رَبِّكَ الرُّجُوعِ (٨) أَرَأَيْتَ الَّذِي يَنْهَا (٩) عَبْدًا إِذَا صَلَّى (١٠)  
 أَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ عَلَى الْهُدَىٰ (١١) أَوْ أَمْرَ بِالْتَّقْوَىٰ (١٢) أَرَأَيْتَ إِنْ كَذَبَ  
 وَتَوَلَّى (١٣) أَلَمْ يَعْلَمْ بِأَنَّ اللَّهَ يَرَى (١٤) كَلَّا لَيْسَ لَمْ يَتَّهِ لَنْسَفَعًا بِالنَّاصِيَةِ (١٥) نَاصِيَةٌ  
 كَادِبَةٌ حَاطِنَةٌ (١٦) فَلَيُذْعُ نَادِيَةً (١٧) سَنْدُعُ الرَّبَانِيَةَ (١٨) كَلَّا لَا تُطْعِمُ وَاسْجُدْ  
 وَالْقُرْبُ (١٩) السَّجْدَة

<p>﴿اَقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ﴾ "اقرأ" کامفعول          یعنی "مقرؤ" کیا ہے؟</p>	<p>اس سورت کی قبل سورت سے کیا مناسبت ہے اور          اس کا موضوع وضمن کیا ہے؟</p>
<p>﴿خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ﴾ میں "إنسان" واحد ہے۔          "علق" جمع استعمال ہوا ہے۔ وجہ بیان کریں۔</p>	<p>﴿اَقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ﴾ "اقرأ" میں          "قراءة على الناس" مراد ہے یا خود پڑھنا؟ وضاحت          کریں۔</p>
<p>﴿اَقْرَأْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمَ﴾ صیغہ کاظم کرتے ہوئے          ترجمہ کریں۔</p>	<p>﴿خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ﴾ قرآن مجید میں انسانی          تخلیق کے مراحل ذکر کرنے کی کیا حکمت ملحوظ ہوتی ہے؟</p>
<p>﴿كَلَّا إِنَّ إِنْسَانَ لَيَطْغَى﴾ میں "كلا" کس          کون مراد ہے؟</p>	<p>﴿كَلَّا إِنَّ إِنْسَانَ لَيَطْغَى﴾ میں "كلا" کس          کلام کی تردید کے لیے ہے؟</p>
<p>﴿كَلَّا إِنَّ إِنْسَانَ لَيَطْغَى﴾ کامل اعراب ذکر کریں۔</p>	<p>﴿كَلَّا إِنَّ إِنْسَانَ لَيَطْغَى﴾ "ليطغى" کیا صیغہ ہے؟</p>

اعراب القرآن و تفسیرہ

(پارہ ۳۰۰)

﴿أَنْ رَاهُ اسْتَغْنَى﴾ "رَاهٌ" کیا صیغہ ہے؟ نیز "رَاهٌ" میں فاعل اور مفعول کی ضمیر کا مرتع ذکر کریں۔	﴿أَنْ رَاهُ اسْتَغْنَى﴾ "استغنى" کا صیغہ اور مفہوم ذکر کریں۔
﴿أَرْءَيْتَ الَّذِي يَنْهَا﴾ قرآن مجید میں "أَرْءَيْتَ" کس مفہوم میں استعمال ہوا ہے؟	﴿إِنَّ إِلَيْ رَبِّ الرَّجُعِ﴾ میں "رجوعی" کیا صیغہ ہے؟ "إِلَيْ رَبِّكَ" میں خطاب کس کو ہے؟
﴿عَبْدًا إِذَا صَلَى﴾ "عبدًا" سے کون مراد ہے؟ اور اس کو نکرہ کیوں لایا گیا ہے؟	﴿أَرَأَيْتَ الَّذِي يَنْهَا﴾ "الَّذِي يَنْهَا" سے کون مراد ہے؟
﴿أَرْءَيْتَ إِنْ كَانَ عَلَى الْهُدَىٰ... أَرْءَيْتَ إِنْ كَذَبَ وَتَوْلَى﴾ میں "رَأَى" کے دو مفعولوں کی واضح کریں۔	﴿عَبْدًا إِذَا صَلَى﴾ میں "إِذَا" کس سے طرف ہے؟
﴿كَانَ عَلَى الْهُدَىٰ﴾ "هدی" کیا صیغہ ہے؟	﴿أَرْءَيْتَ إِنْ كَانَ عَلَى الْهُدَىٰ... أَرْءَيْتَ إِنْ كَذَبَ وَتَوْلَى﴾ ان آیات میں ان شرطیہ ہے یا من خففہ من المثلقہ؟
﴿أَرْءَيْتَ إِنْ كَانَ عَلَى الْهُدَىٰ... أَرْءَيْتَ إِنْ كَذَبَ وَتَوْلَى﴾ ان شروط کا جواب شرط کیا ہیں؟	﴿أُوْ أَمْرٌ بِالثَّقَوَىٰ﴾ "أُو" یہاں تحریر کے لئے ہے یا واؤ کے معنی میں؟ اور "تقوی" کیا صیغہ ہے؟
﴿كَلَّا لَيْشَ لَمْ يَنْتَهِ لَنْسُفَعًا بِالنَّاصِيَةِ﴾ "ینته" کیا صیغہ ہے؟	جواب شرط کیوں حذف کیا جاتا ہے؟
﴿لَنْسُفَعًا بِالنَّاصِيَةِ﴾ "ناصیۃ" کی لغوی وضاحت کرتے ہوئے بتائیں کہ یہاں "ناصیۃ" کو ذکر کرنے کی کیا حکمت ہے؟	﴿كَلَّا لَيْشَ لَمْ يَنْتَهِ لَنْسُفَعًا بِالنَّاصِيَةِ﴾ "ینته" "إن" کی وجہ سے مجروم ہے یا "لم" کی وجہ سے؟
﴿نَاصِيَةٌ كاذبةٌ خاطئةٌ﴾ "بالناصیۃ" سے بدل ہے کیا معرفے سے تکرہ کو بدل بنایا جا سکتا ہے؟ وضاحت کریں۔	﴿لَنْسُفَعًا بِالنَّاصِيَةِ﴾ "لنسفعاً" کیا صیغہ ہے؟ اور اس کی لغوی وضاحت کریں۔
﴿سَنْدَعُ الزَّبَانِيَةِ﴾ میں "سَنْدَع" کی "واو" کیوں حذف ہوئی ہے؟	﴿فَلْيُدْعُ نَادِيَهُ﴾ "نادیہ" کی لغوی وضاحت کریں۔ اور "نادیہ" کے آخر میں "ه" کون سی ہے؟
﴿وَاسْجُدْ وَاقْرُبْ﴾ کا مفہوم واضح کریں۔	﴿سَنْدَعُ الزَّبَانِيَةِ﴾ "الزبانیہ" کی لغوی وضاحت مفت آں لائیں تکمیل۔

## سورة القدر

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ (١) وَمَا أَدْرَاكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ (٢) لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ أَلْفٍ  
شَهْرٍ (٣) تَنَزَّلُ الْمَلَائِكَةُ وَالرُّوحُ فِيهَا يَادُنْ رَبِّهِمْ مِّنْ كُلِّ أَمْرٍ (٤) سَلَامٌ هِيَ حَتَّىٰ مَطْلَعِ  
الْفَجْرِ (٥)

﴿إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ﴾ "أنزلناه" میں "ه" صمیر کا مرتعن ذکر کریں۔	اس سورت کی ماقبل سورت سے کیا مناسبت ہے اور اس کا موضوع ومضمون کیا ہے؟
﴿إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ﴾ کیا مکمل قرآن مجید اسی رات میں نازل ہوا ہے؟	﴿إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ﴾ "ليلة القدر" کی وجہ تسمیہ ذکر کریں۔
﴿إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ﴾ کیا "ليلة القدر" ایک ہی رات ہے یا ہر سال مختلف راتوں میں آتی ہے؟ نیز پاکستان میں جس وقت "ليلة القدر" ہوتی ہے اس وقت امریکہ میں دن ہوتا ہے ان سب امور کا تسلی بخش جواب دیں۔	﴿إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ﴾ "ليلة القدر" سے کون سی رات مراد ہے؟
﴿تَنَزَّلُ الْمَلَائِكَةُ﴾ "تنزل" کیا صیغہ ہے؟	﴿لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ أَلْفٍ شَهْرٍ﴾ "الف شهر" سے کیا مراد ہے؟
﴿تَنَزَّلُ الْمَلَائِكَةُ وَالرُّوحُ فِيهَا﴾ "الروح" سے کون مراد ہے؟	﴿تَنَزَّلُ الْمَلَائِكَةُ﴾ "ملائكة" کی واحد ذکر کریں۔
﴿سَلَامٌ هِيَ حَتَّىٰ مَطْلَعِ الْفَجْرِ﴾ "سلام" کی ترکیب کریں اور "هي" کا مرتعن بھی بتائیں۔	﴿تَنَزَّلُ الْمَلَائِكَةُ وَالرُّوحُ فِيهَا يَادُنْ رَبِّهِمْ مِّنْ كُلِّ أَمْرٍ﴾ "من كل أمر" کس کے متعلق ہے؟ اور معنی واضح کریں۔
﴿سَلَامٌ هِيَ حَتَّىٰ مَطْلَعِ الْفَجْرِ﴾ "مطلع" کیا صیغہ ہے؟ محکم دلائل و برائین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مفہومیں مفہومات لائف لائف مکہمہ؟	﴿سَلَامٌ هِيَ حَتَّىٰ مَطْلَعِ الْفَجْرِ﴾ "مطلع" کیا صیغہ ہے؟ محکم دلائل و برائین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مفہومیں مفہومات لائف لائف مکہمہ؟

## سورة البیانة

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

لَمْ يَكُنِ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَبِ وَالْمُشْرِكِينَ مُنْفَعَكِينَ حَتَّىٰ تَأْتِيهِمُ الْبَيِّنَاتُ (۱)  
 رَسُولٌ مِّنَ اللَّهِ يَتَلَوَّا صُحْفًا مُّطَهَّرَةً (۲) فِيهَا كُتُبٌ قِيمَةٌ (۳) وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِينَ أَوْتُوا  
 الْكِتَبَ إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْبَيِّنَاتُ (۴) وَمَا أَمْرُوا إِلَّا لِيَعْبُدُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ  
 حُنَفَاءَ وَيَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَيَؤْتُوا الزَّكَاةَ وَذَلِكَ دِينُ الْقِيمَةِ (۵) إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ  
 الْكِتَبِ وَالْمُشْرِكِينَ فِي نَارِ جَهَنَّمَ خَلِدِينَ فِيهَا أُولَئِكَ هُمُ شُرُّ الْبَرِيَّةِ (۶) إِنَّ الَّذِينَ  
 آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّلِحَاتِ أُولَئِكَ هُمُ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ (۷) جَزَاؤُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنَّتُ عَدْنٍ  
 تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَرُ خَلِدِينَ فِيهَا أَبَدًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ ذَلِكَ لِمَنْ  
 خَشِيَ رَبَّهُ (۸)

اس سورت کے کئی یادنی ہونے میں اختلاف ہے راجح قول ذکر کریں۔	اس سورت کی ماقبل سورت سے کیا مناسبت ہے اور اس کا موضوع و مضمون کیا ہے؟
<b>﴿الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَبِ وَالْمُشْرِكِينَ﴾</b> میں ”من“ کس معنی میں ہے؟	<b>﴿لَمْ يَكُنِ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَبِ﴾</b> میں ”لم یکن“ فعل ناقص کے طور پر استعمال ہوا ہے یا فعل تام کے طور پر؟
<b>﴿لَمْ يَكُنِ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَبِ وَالْمُشْرِكِينَ﴾</b> میں اہل کتاب اور مشرکین دونوں کے لئے لفظ ”کفر“ استعمال کیا گیا ہے کیا دونوں کے کفر کی نوعیت بھی ایک ہی تھی؟	<b>﴿لَمْ يَكُنِ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَبِ وَالْمُشْرِكِينَ﴾</b> اہل کتاب کا شرک قرآن و سنت سے ثابت ہے لیکن قرآن میں ان کے لئے مشرک کی اصطلاح استعمال نہیں کی گئی بلکہ مشرکین سے الگ ذکر کیا گیا اسکی وجہ ذکر کریں۔

<p>﴿هَتَّىٰ تَأْتِيهِمُ الْبَيِّنَاتُ﴾ "البیانہ" صیغہ، صرف تحلیل اور لغوی معنی ذکر کریں۔</p>	<p>"منفکین" صیغہ اور معنی بتائیں۔</p>
<p>﴿هَتَّىٰ تَأْتِيهِمُ الْبَيِّنَاتُ - رَسُولٌ مِّنَ اللَّهِ يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ بِمَا فِي أَرْجُوْنَهُ﴾ "البیانہ" معرف باللام ہے جبکہ لفظ "رسول" نکرہ ہے۔ کیا ایسی صورت میں "رسول" کو "البیانہ" سے بدل بنانا جائز ہے؟</p>	<p>﴿رَسُولٌ مِّنَ اللَّهِ يَرْفَعُ كَيْوَنَهُ﴾ رسول من الله مرفوع کیوں ہے؟</p>
<p>پہلی دو آیات سے واضح ہوتا ہے کہ کافر لوگ اس وقت تک کفر سے باز آنے والے نہ تھے جب تک ان میں کوئی رسول نہ مبعوث ہو جائے حالانکہ رسول آنے کے بعد بھی کتنے ہی لوگ کفر پر قائم رہے ایسی صورت میں پہلی دو آیات کا کیا مفہوم ہوگا؟</p>	<p>﴿رَسُولٌ مِّنَ اللَّهِ يَتَلَوَّ صُحْفًا مُّطَهَّرَةً﴾ "صُحْفَةً" کی واحد بتائیں نیز "مطھرہ" کیا صیغہ ہے؟ اور اس سے کیا مراد ہے؟</p>
<p>﴿فِيهَا كُتُبٌ قِيمَةٌ﴾ "قیمة" کا محل اعراب ذکر کریں۔</p>	<p>﴿فِيهَا كُتُبٌ قِيمَةٌ﴾ "قیمة" کی لغوی وضاحت کرتے ہوئے بتائیں "كُتب قیمة" سے کیا مراد ہے؟</p>
<p>﴿وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَبَ إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْبَيِّنَاتُ﴾ اس آیت مبارکہ میں استثناء لانے کا کیا مقصد ہے؟</p>	<p>﴿وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَبَ إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْبَيِّنَاتُ﴾ کا سابقہ آیات سے کیا تعلق ہے؟</p>
<p>قرآن پاک میں اہل کتاب کے لئے بعض جگہ ﴿ا تینا ہم الکتب﴾ اور بعض جگہ ﴿أُوتوا الکتب﴾ کہا گیا ہے۔ ان الفاظ مختلف لانے کی حکمت ذکر کریں۔</p>	<p>کیا ﴿وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَبَ إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْبَيِّنَاتُ﴾ کا اطلاق امت محمدیہ پر بھی ہوتا ہے؟</p>
<p>﴿وَمَا أَمْرُوا إِلَّا لِيَعْبُدُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينُ﴾ "مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينُ" کا مفہوم بیان کریں۔</p>	<p>﴿وَمَا أَمْرُوا إِلَّا لِيَعْبُدُوا اللَّهَ﴾ میں استثناء کی کونسی قسم ہے؟</p>

(۱) <b>هُنَّفَاءٌ وَيُقِيمُوا الصَّلَاةَ</b> "حنفاء" سے کیا مراد ہے؟	(۲) <b>هُنَّفَاءٌ وَيُقِيمُوا الصَّلَاةَ</b> میں "ذلك" کا مرجع بتائیں۔ نیز اس جملے کی ترکیب کریں۔
(۳) <b>أُولَئِكَ هُمُ شَرُّ الْبَرِيَّةِ</b> "البرية" کی لغوی وضاحت کرتے ہوئے بتائیں کہ <b>هُنَّفَاءٌ وَيُقِيمُوا الصَّلَاةَ</b> کی بنیادی تعلیمات کیا ہیں؟	(۴) <b>أُولَئِكَ هُمُ شَرُّ الْبَرِيَّةِ</b> میں "هم" ضمیر کا وضاحت کریں۔
(۵) <b>أُولَئِكَ هُمُ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ</b> میں "هم" اہل کتاب اور مشرکین کو بدترین مخلوق کیوں کہا گیا حالانکہ نمرود، فرعون یا کئی اور بڑے بڑے سرداران سے بھی بڑے مشرک اور سرکش تھا اسکی وضاحت کریں۔	(۶) <b>أُولَئِكَ هُمُ شَرُّ الْبَرِيَّةِ</b> میں "هم" اہل کتاب اور مشرکین کی وجہ اعراب بتائیں۔ اصلحی نام کیا ہے؟ نیز بتائیں اسے مبتدا اور خبر کے درمیان کیوں لا یا جاتا ہے؟
(۷) <b>أُولَئِكَ هُمُ شَرُّ الْبَرِيَّةِ</b> میں "هم" اہل کتاب اور مشرکین کے کفر اور نافرمانیوں میں بہت فرق ہے لیکن دونوں کی سزا <b>فِي نَارِ جَهَنَّمِ</b> خلدین، خلدين فیها <b>أَيْكَيْ</b> کیوں بیان کی گئی ہے؟	(۸) <b>أُولَئِكَ هُمُ شَرُّ الْبَرِيَّةِ</b> میں "هم" اہل کتاب اور مشرکین کی وجہ اعراب بتائیں۔
(۹) <b>أُولَئِكَ هُمُ شَرُّ الْبَرِيَّةِ</b> میں "هم" اہل کتاب، مخلصین، الدین، حنفاء، خلدين، الصلحت، ابداً۔	(۱۰) <b>أُولَئِكَ هُمُ شَرُّ الْبَرِيَّةِ</b> میں "هم" اہل کتاب، ما جاءتهم البينة، من أهل الكتب، في نار جهنم، <b>أُولَئِكَ هُمُ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ</b> ، تجري من تحتها الأنهر، رضى الله عنهم، خشی ربه۔

(۱۱) **رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ** کا مفہوم تو سمجھ آتا ہے کہ انسان کو اللہ تعالیٰ کی رضا مطلوب ہوتی ہے اسی لئے اللہ تعالیٰ نے اسکی تسلی دے دی۔ لیکن **وَرَضُوا عَنْهُ** کا کیا مطلب حالانکہ اللہ تعالیٰ توبندوں کی رضا کا محتاج نہیں؟

## سورة الزلزال

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ زُلْزَالَهَا (1) وَأَخْرَجَتِ الْأَرْضُ أَنْقَالَهَا (2) وَقَالَ إِلَيْهَا مَا لَهَا (3)  
 يَوْمَئِذٍ تُحَدَّثُ أَخْبَارَهَا (4) بِأَنَّ رَبَّكَ أَوْلَى لَهَا (5) يَوْمَئِذٍ يَصُدُّ النَّاسُ أَشْتَاتًا لَيَرَوُا  
 أَعْمَالَهُمْ (6) فَمَنْ يَعْمَلُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ (7) وَمَنْ يَعْمَلُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ (8)

﴿إِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ زُلْزَالَهَا﴾ میں ”إذا“، ”ظرفیہ کس کے متعلق ہے؟	اس سورت کی ماقبل سورت سے کیا متناسب ہے اور اس کا موضوع ومضمون کیا ہے؟
”زلزلت“ کیا صیغہ ہے؟	﴿إِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ﴾ میں ”زلزلت“ موئٹ کا صیغہ کیوں استعمال کیا ہے؟
﴿وَأَخْرَجَتِ الْأَرْضُ أَنْقَالَهَا﴾ میں ”أنقال“ سے کیا مراد ہے؟	﴿إِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ زُلْزَالَهَا﴾ کہا ”زلزال“ کیوں نہیں کہا؟
﴿يَوْمَئِذٍ تُحَدَّثُ أَخْبَارَهَا﴾ میں ”يوم“ منسوب کیوں ہے؟	﴿وَقَالَ إِلَيْهَا مَا لَهَا﴾ میں ”لهَا“ کی ترکیب کریں۔ محل اعراب بتائیں اور ترجمہ کریں۔
﴿بِأَنَّ رَبَّكَ أَوْلَى لَهَا﴾ میں ”وحى“ کس معنی میں ہے۔ اور اس کا صلہ لام کیوں استعمال ہوا ہے؟	﴿يَوْمَئِذٍ تُحَدَّثُ أَخْبَارَهَا﴾ کی وضاحت کریں۔
﴿يَوْمَئِذٍ يَصُدُّ النَّاسُ أَشْتَاتًا﴾ میں ”يَصُدُّ“ اور ”أشتاتا“ منسوب کیوں ہے؟	﴿يَوْمَئِذٍ يَصُدُّ النَّاسُ أَشْتَاتًا﴾ میں ”يَصُدُّ“ اور ”أشتاتا“ کی لغوی وضاحت کریں۔ اور صیغہ بتلائیں۔

<p>﴿يَوْمَئِذٍ يَصُدُّرُ النَّاسُ أَشْتَاتًا لَّيْرُوا أَعْمَالَهُمْ﴾</p> <p>”لَيْرُوا“ کیا صیغہ ہے؟ اس کی تقلیل کرتے ہوئے حروف اصلیہ کی وضاحت کریں۔</p>	<p>﴿يَوْمَئِذٍ يَصُدُّرُ النَّاسُ أَشْتَاتًا لَّيْرُوا أَعْمَالَهُمْ﴾</p> <p>لگوں کا گروہوں میں لوٹنے کا کیا مفہوم ہے؟</p>
<p>﴿فَمَن يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ﴾</p> <p>اعراب ذکر کریں۔</p>	<p>﴿فَمَن يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ﴾</p> <p>”مِثْقَال“ کیا صیغہ ہے؟</p>
<p>﴿فَمَن يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ﴾</p> <p>کیا اعمال کا کوئی وجود اور وزن ہے کہ انسان روز قیامت ان کا مشاہدہ کرے گا؟</p>	

## سورة العدیت

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَالْعَدْلِيَّتِ صَبُحًا (1) فَالْمُورِيلَتْ قَدْحًا (2) فَالْمُغِيرَاتِ صَبُحًا (3) فَأَثْرُونَ بِهِ نَقْعًا (4)  
 فَوَسْطَنَ بِهِ جَمْعًا (5) إِنَّ الْإِنْسَانَ لِرَبِّهِ لَكَنُودٌ (6) وَإِنَّهُ عَلَى ذَلِكَ لَشَهِيدٌ (7) وَإِنَّهُ لِحُبِّ  
 الْخَيْرِ لَشَدِيدٌ (8) أَفَلَا يَعْلَمُ إِذَا بُعْثَرَ مَا فِي الْقُبُورِ (9) وَحَصَّلَ مَا فِي الصُّدُورِ (10) إِنَّ  
 رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيرٌ (11)

﴿وَالْعَدْلِيَّتِ صَبُحًا﴾ میں ”عدیت“ اور ”صَبُحًا“ سخن بتائیں نیز انکی لغوی وضاحت کریں۔	اس سورت کی ماقبل سورت سے کیا متناسب ہے اور اس کا موضوع مضمون کیا ہے؟
﴿فَالْمُورِيلَتْ قَدْحًا﴾ ”موریلت“ اور ”قَدْحًا“ کی لغوی وضاحت کرتے ہوئے سخن بھی بتائیں۔	﴿وَالْعَدْلِيَّتِ صَبُحًا﴾ گھوڑوں کے لئے مؤنث لفظ ”عدیت“ کیوں استعمال کیا گیا؟
﴿فَأَثْرُونَ بِهِ نَقْعًا﴾ میں ”اثرن“ کا عطف کس فعل پر ہے؟	﴿فَالْمُغِيرَاتِ صَبُحًا﴾ ”مُغیرات“، ”صیغہ بتائیں اور لغوی وضاحت کریں نیز بتائیں ”مُغیرات“ کے ساتھ ”صَبُحًا“ کی قید کیوں ہے؟
﴿فَأَثْرُونَ بِهِ نَقْعًا﴾ ”اثرن“ کا فاعل ذکر کرتے ہوئے بہ کی ضمیر کا مرجع بتائیں۔	﴿فَأَثْرُونَ بِهِ نَقْعًا﴾ ”اثرن“ اور ”نَقْعًا“ سخن بتاتے ہوئے انکی لغوی وضاحت کریں۔
﴿فَوَسْطَنَ بِهِ جَمْعًا﴾ میں ”ة“ ضمیر کا مرجع کیا ہے؟	﴿فَوَسْطَنَ بِهِ جَمْعًا﴾ ”وَسْطَن“ اور ”جَمْعًا“ سخن بتائیں نیز انکی لغوی وضاحت کریں۔
مذکورہ بالا پانچ قسمیں کس چیز پر بطور استشهاد لائی گئی ہیں؟	مذکورہ بالا پانچ قسموں کا جواب قسم کیا ہے؟
﴿إِنَّ الْإِنْسَانَ لِرَبِّهِ لَكَنُودٌ﴾ میں ”الإنسان“ سے کون مراد ہے؟	ضَبْحَا، قَدْحَا، صَبْحَا، نَقْعَا اور جَمْعَا منصوب کیوں ہیں۔

﴿وَإِنَّهُ عَلَى ذَلِكَ لَشَهِيدٌ﴾ کے مطابق بتائیں کہ انسان اپنی ناشکری پر کیسے گواہ ہے؟	﴿إِنَّ إِنْسَانًا لِرَبِّهِ لَكَنُودٌ﴾ "لکنود" کی لغوی وضاحت کریں اور صیغہ بتائیں۔
﴿إِنَّهُ لَحَبِّ الْخَيْرِ﴾ میں "الخير" سے کیا مراد ہے؟	﴿وَإِنَّهُ عَلَى ذَلِكَ لَشَهِيدٌ﴾ سے مراد اللہ کیا العزت بھی ہو سکتے ہیں؟
﴿أَفَلَا يَعْلَمُ إِذَا بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُورِ﴾ میں "يَعْلَمُ" کے و مفعول ذکر کریں نیز بتائیں کہ یہاں "إِذَا" ظرفیہ ہے یا شرطیہ؟	﴿وَإِنَّهُ لَحَبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيدٌ﴾ میں "لشید" سے کیا مراد ہے؟
﴿وَجُحْصَلَ مَا فِي الصُّدُورِ﴾ کی وضاحت کریں۔	﴿أَفَلَا يَعْلَمُ إِذَا بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُورِ﴾ "بُعْثِرَ" صیغہ بتائیں اور لغوی وضاحت کریں۔

﴿إِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَخَبِيرٌ﴾ میں "لَخَبِيرٌ" کی مختصر وضاحت کریں۔

## سورة القارعة

**بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ**

**الْقَارِعَةُ (١) مَا الْقَارِعَةُ (٢) وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْقَارِعَةُ (٣) يَوْمَ يَكُونُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ  
 الْمُبْثُوتِ (٤) وَتَكُونُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوشِ (٥) فَأَمَّا مَنْ ثَقَلَتْ مَوَازِينُهُ (٦) فَهُوَ فِي  
 عِيشَةٍ رَاضِيَةٍ (٧) وَأَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ (٨) فَأَمَّا هَاوِيَةٌ (٩) وَمَا أَدْرَاكَ مَا هِيَهُ (١٠) نَارٌ  
 حَامِيَةٌ (١١)**

اس سوت کا موضوع و مضمون کیا ہے؟	اس سوت کی ماقبل سوت سے کیا متناسب ہے؟
﴿مَا الْقَارِعَةُ، وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْقَارِعَةُ﴾ مَا الْقَارِعَةُ کامل اعراب ذکر کریں۔	﴿الْقَارِعَة﴾ کیوں مرفوع ہے؟ نیز اس کی لغوی وضاحت کرتے ہوئے اس کا مفہوم ذکر کریں۔
﴿يَوْمَ يَكُونُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمُبْثُوتِ﴾ میں "کالْفَرَاشِ الْمُبْثُوتِ" کی لغوی وضاحت کریں اور مفہوم لکھیں۔	﴿يَوْمَ يَكُونُ النَّاسُ﴾ "یوم" منصوب کیوں ہے؟
﴿وَتَكُونُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوشِ﴾ "عهن" کا لغوی معنی ذکر کریں۔	﴿وَتَكُونُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوشِ﴾ میں "تکون" فعل ناقص کی خبر کی نشاندہی کریں۔
﴿فَأَمَّا مَنْ ثَقَلَتْ مَوَازِينُهُ﴾ "موازین" کیا صیغہ ہے؟	﴿وَتَكُونُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوشِ﴾ کیا صیغہ "منفوش" کی لغوی وضاحت کریں۔
﴿فَأَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ..... وَأَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ﴾ موائزین کے بھاری اور ہلاکا ہونے کا مفہوم واضح کریں۔	﴿فَهُوَ فِي عِيشَةٍ رَاضِيَةٍ﴾ کس محل میں ہے؟ نیز تا میں کہ ﴿عِيشَةٍ رَاضِيَةٍ﴾ سے کیا مراد ہے؟
﴿فَأَمَّهُ هَاوِيَةٌ﴾ "آم" کی لغوی وضاحت کریں اور ذکر کریں۔	﴿فَأَمَّهُ هَاوِيَةٌ﴾ "آم" کی لغوی وضاحت کریں اور یہاں کس مفہوم میں وارد ہوا ہے؟
﴿وَمَا أَدْرَاكَ مَاهِيَةٌ﴾ میں "ماهیہ" کامل اور اب ذکر کریں۔	﴿فَأَمَّهُ هَاوِيَةٌ﴾ قرآن مجید میں جہنم کو مختلف ناموں سے کیوں پکارا گیا ہے؟
﴿نَارٌ حَامِيَةٌ﴾ میں "ماهیہ" کی لغوی وضاحت کریں۔	﴿وَمَا أَدْرَاكَ مَاهِيَةٌ﴾ میں "ماهیہ" کیا صیغہ ہے؟

## سورة التکاثر

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْهُكْمُ التَّكَاثُرُ (۱) حَتَّىٰ زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ (۲) كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُونَ (۳) ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُونَ (۴) كَلَّا لَوْ تَعْلَمُونَ عِلْمَ الْيَقِينِ (۵) لَتَرَوْنَ الْجَحِيمَ (۶) ثُمَّ لَتَرَوْنَهَا عَيْنَ الْيَقِينِ (۷) ثُمَّ لَتُسْأَلُنَ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيمِ (۸)

اس سوت کی ما قبل سوت سے کیا مناسبت ہے؟	اس سوت کا زمانہ نزول اور شان نزول بیان کریں۔
﴿الْهُكْمُ التَّكَاثُرُ﴾ میں کس چیز میں کثرت اور کس چیز سے غفلت سے مراد ہے اور "کم" کے مخاطب کون لوگ ہیں؟	اس سوت کا موضوع و مضمون کیا ہے؟
﴿حَتَّىٰ زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ﴾ "زرتم المقابر" کامل اعراب ذکر کریں۔	﴿الْهُكْمُ التَّكَاثُرُ﴾ "اللهی" کے لغوی معنی ذکر کریں۔
﴿حَتَّىٰ زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ﴾ "الْمَقَابِرَ" کی واحد کیا ہے؟	﴿حَتَّىٰ زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ﴾ "زرتم" صیغہ حل کریں۔
﴿كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُونَ﴾ "سوف" مستقبل بعید کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ لیکن ہمارے ہاں اس آیت کا ترجمہ عنقریب کیوں کیا جاتا ہے؟	﴿كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُونَ﴾ "تعلمون" کا مفعول کیا ہے؟
﴿لَتَرَوْنَ الْجَحِيمَ﴾ "لترون" کی صرف تحلیل کریں۔	﴿كَلَّا لَوْ تَعْلَمُونَ عِلْمَ الْيَقِينِ﴾ میں "لو" شرطیہ ہے اس کا جواب شرط ذکر کریں۔
﴿كَلَّا لَوْ تَعْلَمُونَ عِلْمَ الْيَقِينِ ..... ثُمَّ لَتَرَوْنَهَا عَيْنَ الْيَقِينِ﴾ علم اليقین اور عین اليقین میں باہمی فرق کی وضاحت کریں۔	﴿لَتَرَوْنَ الْجَحِيمَ﴾ جملہ متناقض ہے یا اس کا عطف ﴿تعلمون علم اليقين﴾ پر ہو رہا ہے؟ نیز دونوں صورتوں میں معنی پر کیا اثر ہوگا؟
﴿ثُمَّ لَتُسْأَلُنَ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيمِ﴾ کیا یہ جواب طلبی جہنم کے داخلے کے بعد ہوگی؟	﴿ثُمَّ لَتُسْأَلُنَ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيمِ﴾ انسان سے نعمتوں کے بارے کیا جواب طلبی ہوگی؟

التکاثر، لترون، لتسائلن صفحے بتائیں۔

## سورة العصر

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَالْعَصْرِ (١) إِنَّ الْإِنْسَانَ لَفِي خُسْرٍ (٢) إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّلِحَاتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ وَتَوَاصَوْا بِالصَّابِرِ (٣)

(والعصر) جار مجرور کے متعلق ہیں؟	سورہ العصر کا قبل سورہ سے علاقہ اور اس کا موضوع و مضمون بیان کریں۔
(إنَّ الْإِنْسَانَ لَفِي خُسْرٍ) "لفی" میں لام کون سا ہے؟	(العصر) کے کون سا وقت مراد ہے؟ اور وقت کی قسم کس چیز پر بطور استثنہدا اٹھائی گئی ہے؟
(إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّلِحَاتِ ..... ) میں کون سا استثناء ہے؟	(إنَّ الْإِنْسَانَ لَفِي خُسْرٍ) "الإنسان" میں الف لام کس معنی میں ہے؟
(إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّلِحَاتِ ..... ) میں کون سا استثناء ہے؟	(إنَّ الْإِنْسَانَ لَفِي خُسْرٍ) "خسر" میں تنوین کس مقصد کے لیے ہے؟
(إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّلِحَاتِ ..... ) عمل صاحب ایمان میں نیز کن کن چیزوں پر کن شرائط کے ساتھ ایمان لانا ضروری ہے؟	(إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّلِحَاتِ) ایمان کا مفہوم بتا میں نیز کن کن چیزوں پر کن شرائط کے ساتھ ایمان لانا ضروری ہے؟
(وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ) "توواصوا" کیا صیغہ ہے؟	(إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّلِحَاتِ) عمل صاحب کیا ہے؟ نیز کسی عمل کے صالح ہونے کی کیاشرائط ہیں؟
(وَتَوَاصَوْا بِالصَّابِرِ) سے کیا مراد ہے نیز اس کے فوائد ذکر کریں۔	(وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ) میں "توواصی" اور "حق" کا مفہوم واضح کریں۔ نیز کسی معاشرے کی کامیابی کے لیے "توواصی بالحق" کس حد تک ضروری ہے؟

## سورة الهمزة

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَيْلٌ لِكُلِّ هُمَزَةٍ لِمَزَةٍ (۱) الَّذِي جَمَعَ مَا لَا يَحْسَبُ أَنَّ مَالَهُ أَخْلَدَهُ (۲) كَلَّا  
لَيُنَبَّئَنَّ فِي الْحُطْمَةِ (۴) وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْحُطْمَةُ (۵) نَارُ اللَّهِ الْمُوْقَدَةُ (۶) الَّتِي تَطْلُعُ عَلَى  
الْأَفْنَدَةِ (۷) إِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُّوْصَدَةٌ (۸) فِي عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ (۹)

<p>﴿وَيْلٌ لِكُلِّ هُمَزَةٍ لِمَزَةٍ﴾ میں ”وَيْلٌ“ کیا صیغہ ہے؟ اور وضاحت کریں کہ اس کونکرہ ہونے کے باوجود مبتداً کیوں بنایا گیا؟</p>	<p>اس سوت کی ماقبل سوت سے کیا مناسبت ہے اور اس کا موضوع وضمون کیا ہے؟</p>
<p>﴿وَيْلٌ لِكُلِّ هُمَزَةٍ لِمَزَةٍ﴾ میں ”هُمَزَةٌ“ اور ”لِمَزَةٍ“ کی لغوی وضاحت کریں۔</p>	<p>اس سوت کے شان نزول کی وضاحت کریں۔</p>
<p>﴿الَّذِي جَمَعَ مَا لَا يَحْسَبُ أَنَّ مَالَهُ أَخْلَدَهُ﴾ کیا مال کو جمع کرنا اور گن کر کھانا قابل نہمت ہے؟</p>	<p>﴿الَّذِي جَمَعَ مَا لَا يَحْسَبُ أَنَّ مَالَهُ أَخْلَدَهُ﴾ جملہ کا محل اعراب ذکر کریں۔</p>
<p>﴿يَحْسَبُ أَنَّ مَالَهُ أَخْلَدَهُ﴾ جملہ کا محل اعراب ذکر کریں۔</p>	<p>﴿الَّذِي جَمَعَ مَا لَا يَحْسَبُ أَنَّ مَالَهُ أَخْلَدَهُ﴾ ”عَدْدَهُ“ کا درست ترجمہ کیا ہے؟</p>
<p>﴿أَنَّ مَالَهُ أَخْلَدَهُ﴾ میں ”أَخْلَدَهُ“ کا محل اعراب کیا ہے؟</p>	<p>﴿يَحْسَبُ أَنَّ مَالَهُ أَخْلَدَهُ﴾ ”يَحْسَبُ“ کے دو مفعولوں کی وضاحت کریں۔</p>
<p>﴿كَلَّا لَيُنَبَّئَنَّ فِي الْحُطْمَةِ﴾ ”كَلَّا“ کس کلام کی تردید کے لیے آیا ہے؟</p>	<p>﴿أَنَّ مَالَهُ أَخْلَدَهُ﴾ ”أَخْلَدَهُ“ کا صحیح ترجمہ کیا ہے؟</p>

اعراب القرآن و تفسیرہ

﴿لَيْبَذِنَ فِي الْحَطْمَة﴾ "الحطمة" کی لغوی تشریع کریں۔	﴿كَلَّا لِيَبْذَنَ فِي الْحَطْمَة﴾ "لَيْبَذِنَ" کیا صیغہ ہے؟
﴿وَمَا أَدْرَكَ مَا الْحَطْمَة﴾ "أَدْرَكَ" کی صرفی تخلیل کریں۔	﴿وَمَا أَدْرَكَ مَا الْحَطْمَة﴾ کی ترکیب کریں۔
﴿نَارُ اللَّهِ الْمَوْقَدَة﴾ جہنم کی آگ کو "نَارُ اللَّهِ" سے کیوں تعبیر کیا گیا ہے؟	﴿نَارُ اللَّهِ الْمَوْقَدَة﴾ کا محل اعراب کیا ہے؟
﴿نَارُ اللَّهِ الْمَوْقَدَة﴾ "المَوْقَدَة" کی لغوی اور صرفی تشریع کریں۔	﴿نَارُ اللَّهِ الْمَوْقَدَة﴾ "المَوْقَدَة" مرفوع اور مؤنث کیوں ہے؟
﴿الَّتِي تَطْلُعُ عَلَى الْأَفْنَدَة﴾ "تطلُع" کیا صیغہ ہے؟	﴿الَّتِي تَطْلُعُ عَلَى الْأَفْنَدَة﴾ کا محل اعراب بتلائیں۔
﴿الَّتِي تَطْلُعُ عَلَى الْأَفْنَدَة﴾ "الْأَفْنَدَة" کی واحد اور معنی بتلائیں۔	﴿الَّتِي تَطْلُعُ عَلَى الْأَفْنَدَة﴾ "تطلُع" کا معنی و مفہوم ذکر کریں۔
﴿فِي عَمَدٍ مَمْدَة﴾ "عمد" اور "ممدة" کی لغوی اور صرفی وضاحت کریں۔	﴿إِنَّهَا عَلِيمٌ مُؤْصَدَة﴾ "مؤصدة" کی لغوی اور صرفی وضاحت کریں۔

﴿فِي عَمَدٍ مَمْدَة﴾ کس کے متعلق ہے اور اس کا مفہوم کیا ہے؟

## سورة الفیل

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْمُتَرَكِيفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْلَحِ الْفِيلِ (۱) اَلْمُبَجِّلُ كَيْدُهُمْ فِي تَضْلِيلٍ (۲) وَأَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا أَبَابِيلَ (۳) تَرْمِيهِم بِحِجَارَةٍ مِّن سِجْلٍ (۴) فَجَعَلْهُمْ كَعَصْفٍ مَّا كُوِّلَ (۵)

اس سورت کے نزول کی حکمت اور اہم درس عبرت ذکر کریں۔	اس سورت کی ماقبل سورت سے کیا مناسبت ہے اور اس کا موضوع و مضمون کیا ہے؟
﴿اَلْمُتَرَكِيفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْلَحِ الْفِيلِ﴾ اَلْمُتَرَ ”تر“ کا معنی و مفہوم ذکر کریں۔	اصحاب افیل کی تباہی کا واقعہ تاریخ عرب میں انتہائی اہمیت کا حامل ہے اسے مفصل بیان کرنے کی بجائے اللہ تعالیٰ نے مختصر اکیوں بیان کیا؟
کیا قریش کی طرف سے اصحاب افیل کے مقابلے میں کوئی مزاحمت کی گئی؟	﴿اَلْمُتَرَكِيفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْلَحِ الْفِيلِ﴾ اصحاب افیل کون تھے؟ ان کے حملے کا مختصر پیس منظر بیان کریں۔
﴿وَأَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا أَبَابِيلَ﴾ اَبَابِيلُ، کی لغوی وضاحت کریں نیز بتائیں طیراً اور ابَابِيل مفرد ہیں یا جمع، مذکور ہیں یا مونث؟	﴿اَلْمُبَاجِلُ كَيْدُهُمْ فِي تَضْلِيلٍ﴾ ”تضليل“ کا لغوی مفہوم واضح کرتے ہوئے بتائیں اللہ تعالیٰ نے اصحاب افیل کی تدبیر اور حملے کو کیسے بے کار کیا؟
﴿تَرْمِيهِم بِحِجَارَةٍ مِّن سِجْلٍ﴾ ”ترمیہم“ میں فاعل کی ضمیر کا مرتعن ذکر کریں۔	﴿وَأَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا أَبَابِيلَ﴾ اللہ تعالیٰ نے پرندوں کے جنہد اصحاب افیل پر کیوں بھیج چکے؟
﴿فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّا كُوِّلَ﴾ ”کَعَصْفٍ مَّا كُوِّلَ“ کی لغوی اور صرفی وضاحت کریں۔	﴿تَرْمِيهِم بِحِجَارَةٍ مِّن سِجْلٍ﴾ ”سِجْلٍ“ کی لغوی اور صرفی وضاحت کریں۔

## سورة قریش

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

لِإِلَيْفِ قُرْيُشٍ (۱) إِلْفِهِمْ رِحْلَةَ الشَّتَاءِ وَالصَّيفِ (۲) فَلَيَعْبُدُوا رَبَّ هَذَا الْبَيْتِ (۳)  
الَّذِي أَطْعَمَهُمْ مَنْ جُوعَ وَأَمْنَهُمْ مَنْ خَوْفٍ (۴)

اس سوت کا موضوع و مضمون کیا ہے؟	اس سوت کا قبل سوت سے تعلق واضح کریں۔
﴿إِلَيْفِ قُرْيُشٍ﴾ میں لام کس معنی میں ہے؟	﴿إِلَيْفِ قُرْيُشٍ﴾ جار مجرور کس کے متعلق ہیں؟
﴿إِلَيْفِ قُرْيُشٍ﴾ قریش کون لوگ ہیں؟ اور کس شخص کی بدولت یہ لقب حاصل ہوا؟	﴿إِلَيْفِ قُرْيُشٍ﴾ ”إِلَيْفِ“ کیا صیغہ ہے؟ اور مکمل تعلیل کریں۔
﴿إِلْفِهِمْ رِحْلَةَ الشَّتَاءِ وَالصَّيفِ﴾ کی صرف تخلیل کریں اور معنی ذکر کریں۔	﴿إِلْفِهِمْ﴾ اور ”رِحْلَةَ“ کی وجہ اعراب ذکر کریں۔
﴿فَلَيَعْبُدُوا رَبَّ هَذَا الْبَيْتِ﴾ ”فَلَيَعْبُدُوا“ میں ”ف“ کس معنی میں استعمال ہوئی ہے؟	﴿إِلْفِهِمْ رِحْلَةَ الشَّتَاءِ وَالصَّيفِ﴾ کی وضاحت کریں۔
﴿الَّذِي أَطْعَمَهُمْ مَنْ جُوعَ وَأَمْنَهُمْ مَنْ خَوْفٍ﴾ کی وضاحت کریں۔	

## سورة الماعون

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

أَرَأَيْتَ الَّذِي يُكَذِّبُ بِالدِّينِ (١) فَذَلِكَ الَّذِي يَدْعُ الْيَتَمَ (٢) وَلَا يَحْضُرُ عَلَى طَعَامِ الْمِسْكِينِ (٣) فَوَيْلٌ لِلْمُصَلَّيْنَ (٤) الَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ (٥) الَّذِينَ هُمْ يُرَاءُونَ (٦) وَيَمْنَعُونَ الْمَاعُونَ (٧)

سورہ الماعون کا بیانیادی مضمون و موضوع ذکر کریں۔	اس سورت کی ماقبل سورۃ سے مناسبت ذکر کریں۔
﴿أَرَأَيْتَ الَّذِي يُكَذِّبُ بِالدِّينِ﴾ میں ”الدین“ کس معنی میں ہے؟	﴿أَرَأَيْتَ الَّذِي يُكَذِّبُ بِالدِّينِ﴾ ”أرأيت“ کا اطلاق کس معنی پر ہوتا ہے؟
﴿وَلَا يَحْضُرُ عَلَى طَعَامِ الْمِسْكِينِ﴾ کیا ”طعام المسکین“ اور ”اطعام المسکین“ میں کوئی فرق ہے؟ نیز اس سورت میں ”طعام المسکین“ کہنے میں کیا حکمت ہے؟	﴿فَذَلِكَ الَّذِي يَدْعُ الْيَتَمَ﴾ ”يدع اليتيم“ کا مفہوم بیان کریں۔
﴿فَوَيْلٌ لِلْمُصَلَّيْنَ﴾ ”ولیل“ کا معنی و مفہوم ذکر کریں۔	﴿عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ﴾ اور ﴿فِي صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ﴾ میں فرق واضح کریں۔
درج ذیل صیغے بتائیں۔ يَدْعُ ، يَحْضُرُ ، سَاهُونَ ، يُرَاءُ وْنَ	﴿الَّذِينَ هُمْ يُرَاءُونَ﴾ کا تعلق کس جملے کیساتھ ہے؟
﴿وَيَمْنَعُونَ الْمَاعُونَ﴾ ”الماعون“ سے کیا مراد ہے؟	

## سورة الكوثر

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكُوثرَ (١) فَصُلْ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ (٢) إِنْ شَانِكَ هُوَ الْأَبْتَرُ (٣)

<p>اس سورت کا موضوع و مضمون کیا ہے؟</p>	<p>سابقہ سورت سے اس سورت کا تعلق ظاہر کریں۔</p>
<p>﴿إِنَا أَعْطَيْنَاكَ الْكُوثر﴾ "الکوثر" کی لغوی وضاحت کریں۔</p>	<p>﴿أَعْطَيْنَاكَ الْكُوثر﴾ کا محل اعراب ذکر کریں۔</p>
<p>﴿فَصُلْ لِرَبِّكَ وَانْحَر﴾ میں کیا کوئی خاص نماز پڑھنے کا حکم ہے؟</p>	<p>﴿إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكُوثر﴾ میں "الکوثر" سے کیا مراد ہے؟</p>
<p>﴿فَصُلْ لِرَبِّكَ وَانْحَر﴾ قربانی کے لیے "نحر" کے لفظ استعمال کرنے میں حکمت ہے؟</p>	<p>﴿فَصُلْ لِرَبِّكَ وَانْحَر﴾ میں "انحر" کی لغوی وضاحت کریں۔</p>
<p>﴿فَصُلْ لِرَبِّكَ وَانْحَر﴾ کیا "انحر" سے مراد نماز میں سینے پر ہاتھ باندھنا ہیں؟</p>	<p>﴿فَصُلْ لِرَبِّكَ وَانْحَر﴾ عام طور پر قرآن میں صلاة کے ساتھ رکوۃ کا ذکر ہوتا ہے یہاں قربانی کا ذکر کیونکر ہوا؟</p>
<p>﴿إِنْ شَانِكَ هُوَ الْأَبْتَرُ﴾ "ہو" ترکیب میں کیا واقع ہو رہا ہے؟</p>	<p>﴿إِنْ شَانِكَ هُوَ الْأَبْتَرُ﴾ "شانِك" کی لغوی وضاحت کریں اور بتائیں کہ کیا اس سے کوئی خاص شخص مراد ہے یا یہ عام ہے؟</p>
<p>﴿إِنْ شَانِكَ هُوَ الْأَبْتَرُ﴾ "أبتر" کی لغوی وضاحت کریں۔</p>	

## سورة الكافرون

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ يَا يَهُآ الْكُفَّارُونَ (۱) لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ (۲) وَلَا أَنْتُمْ عَابِدُونَ مَا أَعْبُدُ (۳) وَلَا أَنَا  
عَابِدٌ مَا عَبَدْتُمْ (۴) وَلَا أَنْتُمْ عَابِدُونَ مَا أَعْبُدُ (۵) لَكُمْ دِينُكُمْ وَلِي دِينِ (۶)

اس سوت کا موضوع و مضمون کیا ہے؟	اس سوت کی ماقبل سوت سے مناسبت ذکر کریں۔
﴿قُلْ يَا يَهُآ الْكُفَّارُونَ﴾ ”یا یہا المشرکوں“ کی وجہ پر ”یا یہا الکفروں“ کی وجہ پر ”یا یہا الکفروں“ کی اعرابی حالت واضح کریں۔	﴿قُلْ يَا يَهُآ الْكُفَّارُونَ﴾ میں ”قُل“ کو صراحتاً ذکر کرنے کی وجہ بیان کریں۔
﴿لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ﴾ میں کیا ”لا“ مضارع کو مستقبل کے معنی ادا کرنے کے لیے خاص ہے؟	﴿لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ﴾ کی اعرابی حالت واضح کریں۔
﴿لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ﴾ کیوں کہا حالانکہ کافراللہ تعالیٰ کی بھی عبادت کرتے تھے اس نفی سے کون سی نفی مقصود ہے؟	﴿لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ﴾ کیا ”ما“ مضارع کو حال بغی کے ساتھ مخصوص کرتا ہے؟
﴿وَلَا أَنْتُمْ عَابِدُونَ مَا أَعْبُدُ﴾ کی اعرابی حالت واضح کریں۔	﴿وَلَا أَنْتُمْ عَابِدُونَ مَا أَعْبُدُ﴾ میں ”ما“ کس معنی میں استعمال ہوا ہے اور کس حالت میں ہے؟
﴿وَلَا أَنْتُمْ عَابِدُونَ مَا أَعْبُدُ﴾ مکرر لانے کی توجیہ ذکر کریں۔	﴿وَلَا أَنْتُمْ عَابِدُونَ مَا أَعْبُدُ﴾ سے نبی ﷺ کی نبوت پر دلیل دیں۔
﴿لَكُمْ دِينُكُمْ وَلِي دِينِ﴾ ”ولی دین“ کی نحوی ترکیب کریں۔	﴿لَكُمْ دِينُكُمْ وَلِي دِينِ﴾ میں ”دین“ کا معنی جزاء ہے یا ندھر؟
سورہ الکافرون سے کون سا بنیادی سبق حاصل ہوتا ہے؟	﴿لَكُمْ دِينُكُمْ وَلِي دِينِ﴾ ”ولی دین“ میں ”ی“، ”پر فتح“ اور ”نون“ پر کسرہ کس وجہ سے ہے؟

## سورة النصر

**بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ**

**إِذَا جَاءَ نَصْرٌ مِّنَ اللَّهِ وَالْفُتْحُ (۱) وَرَأَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُونَ فِي دِينِ اللَّهِ أَفْوَاجًا (۲) فَسَبِّحْ  
بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ إِنَّهُ كَانَ تَوَابًا (۳)**

اس سوت کا موضوع و مضمون کیا ہے؟	اس سوت کا قبل سوت سے کیا علاقہ ہے؟
اگر اس سوت کا سنہ نزول فتح مکہ یا جنۃ الوداع کے بعد قرار دیا جائے تب ﴿إِذَا جَاءَ نَصْرٌ مِّنَ اللَّهِ وَالْفُتْحُ﴾ میں ”إذا“ کس معنی میں ہوگا؟	اس سوت کا سنہ نزول ذکر کریں۔
﴿إِذَا جَاءَ نَصْرٌ مِّنَ اللَّهِ وَالْفُتْحُ﴾ میں ”الفتح“ سے کون سی فتح مراد ہے؟	﴿إِذَا جَاءَ نَصْرٌ مِّنَ اللَّهِ وَالْفُتْحُ﴾ میں کون سا عطف ہے؟
﴿وَرَأَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُونَ فِي دِينِ اللَّهِ أَفْوَاجًا﴾ ”أَفْوَاجًا“ منصوب کیوں ہے؟ نیز یہ کس کی جمع ہے اور وزن بھی لکھیں۔	﴿وَرَأَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُونَ فِي دِينِ اللَّهِ أَفْوَاجًا﴾ یدخلون کی اعرابی حالت ذکر کریں۔
﴿فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ﴾ ”بِحَمْدِ رَبِّكَ“ جار صادر ہوئی ہے؟	﴿فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ﴾ ”بِحَمْدِ رَبِّكَ“ جار مجروذ کے علاقہ کی وضاحت کریں۔
﴿إِنَّهُ كَانَ تَوَابًا﴾ کی ترکیب نحوی کیا ہے؟ نیز اس فعل کا مفہوم وضاحت سے نقل کریں۔	﴿إِنَّهُ كَانَ تَوَابًا﴾ میں موکدات کی نشاندہی کریں۔
﴿فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ﴾ حضرت ابو بکر کو کیسے محسوس ہوا کہ اس سوت میں نبی کریم ﷺ کی وفات کی طرف اشارہ ہے؟	﴿إِنَّهُ كَانَ تَوَابًا﴾ میں موکدات کی نشاندہی کریں۔

## سورة المسد

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

تَبَّعْتُ يَدَا أَبِي لَهَبٍ وَتَبَّ (۱) مَا أَغْنَى عَنْهُ مَالُهُ وَمَا كَسَبَ (۲) سَيَصْلِي نَارًا ذَاتَ  
لَهَبٍ (۳) وَأَمْرَأَهُ حَمَالَةُ الْحَطَبِ (۴) فِي جِيدِهَا حَبْلٌ مِنْ مَسَدٍ (۵)

اس سورت کا شان نزول ذکر کریں۔	اس سورت کی قبل سورت سے مناسبت ذکر کریں۔
کیا یہ سورت کی ہے یاد میں؟	اس سورت کا موضوع و مضمون کیا ہے؟
﴿تَبَّتْ يَدَا أَبِي لَهَبٍ وَتَبَّ﴾ ”تبَّ“ اور ”تبَ“ کے معنی کیا ہیں؟	﴿تَبَّتْ يَدَا أَبِي لَهَبٍ وَتَبَّ﴾ ”تبَ“ صیغہ تائیش کیوں استعمال کیا گیا ہے؟
﴿تَبَّتْ يَدَا أَبِي لَهَبٍ وَتَبَّ﴾ کیا ابو لهب کے ہاتھ ٹوٹ گئے تھے؟	﴿تَبَّتْ يَدَا أَبِي لَهَبٍ وَتَبَّ﴾ ”یدا“ اصل میں کیا تھا اور اس صورت میں کیسے آیا؟
﴿تَبَّتْ يَدَا أَبِي لَهَبٍ وَتَبَّ﴾ اس شخص میں کوئی برقی صفت تھی جس کی وجہ سے اس کا نام لیکر نہ مرت بیان کی گئی؟	﴿تَبَّتْ يَدَا أَبِي لَهَبٍ وَتَبَّ﴾ اس کے نام کی بجائے اس کی کنیت کیوں ذکر کی گئی؟
﴿مَا أَغْنَى عَنْهُ مَالُهُ﴾ میں ”ما“ کس معنی میں ہے؟	﴿تَبَّتْ يَدَا أَبِي لَهَبٍ وَتَبَّ﴾ ”تبَ“ بطور خبر استعمال ہوا ہے یا بطور دعا؟
﴿مَا أَغْنَى عَنْهُ مَالُهُ وَمَا كَسَبَ﴾ جب ”مالُه“ کہہ دیا تو ”ما کسب“ کہنے کی کیا ضرورت تھی؟	﴿مَا أَغْنَى عَنْهُ مَالُهُ وَمَا كَسَبَ﴾ ”ما کسب“ کی اعرابی حالت واضح کریں اور مفہوم ذکر کریں۔
﴿سَيَصْلِي نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ﴾ ”لهَب“ کا لغوی معنی ذکر کرتے ہوئے بتائیں کہ ”ابی لهب“ اور ”نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ“ میں کیا مناسبت موجود ہے؟	﴿سَيَصْلِي نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ﴾ ”سَيَصْلِي“ کا معنی ذکر کریں۔

﴿وَامْرَأُتُهُ حَمَّالَةُ الْحَطَبِ﴾ ”امراۃ“ سے کیا مراد ہے؟	﴿وَامْرَأُتُهُ حَمَّالَةُ الْحَطَبِ﴾ میں ”امراۃ“ مرفوع کیوں ہے؟
﴿وَامْرَأُتُهُ حَمَّالَةُ الْحَطَبِ﴾ میں ”حَمَّالَة“ منصوب کیوں ہے؟	﴿وَامْرَأُتُهُ حَمَّالَةُ الْحَطَبِ﴾ ابوہب کے ساتھ اس کی بیوی کی مذمت کیوں کی گئی؟
﴿فِي جِيدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَسَدٍ﴾ ”فِي جِيدِهَا“ کس کے متعلق ہے؟	﴿وَامْرَأُتُهُ حَمَّالَةُ الْحَطَبِ﴾ عربی محاورے کے اعتبار سے ”حملة الحطب“ کے معنی کیا ہیں؟
اس سورت سے قرآن کا اعجازی پہلو نقش کریں۔	﴿فِي جِيدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَسَدٍ﴾ ”جید“ اور ”مسد“ کی لغوی وضاحت کریں نیز ”جید“ اور ”عنق“ میں فرق بیان کریں۔
درج ذیل کا محل اعراب بتائیں: ذات لھب، وامرأتہ، حبل۔	درج ذیل کا محل اعراب بتائیں: تبت یدا، تب، ما اَغْنَى عَنْهُ مَالُهُ، وَمَا كَسَبَ۔

مندرجہ ذیل صیغہ بتائیں: تبت، اَغْنَى، سیصلی، حملة۔

## سورة الإخلاص

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قل هو الله أَحَدٌ (1) اللَّهُ الصَّمَدُ (2) لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ (3) وَلَمْ يَكُنْ لَّهَ كُفُواً أَحَدٌ (4)

اس سورت کا موضوع و مضمون کیا ہے؟	اس سورت کی ماقبل سورت سے مناسبت ذکر کریں۔
﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾ کی نحوی ترکیب کریں۔	اس سورت کا شان نزول ذکر کریں۔
﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾ ”أَحَد“ کی صرفی تقلیل کریں۔	﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾ ”هو“ کی ترکیب کیا ہے؟
﴿اللَّهُ الصَّمَدُ﴾ لم یلد و لم یولد کی ترکیب کیسے ہوگی؟	﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾ عربی زبان میں لفظ ”أَحَد“ کا استعمال کس طرح کیا جاتا ہے؟
﴿اللَّهُ الصَّمَدُ﴾ مبتدا خبر ہیں۔ خبر معرف باللام ہے جو حصر کا معنی او کرتی ہے۔ واضح کریں کہ حصر مبتدا میں ہے یا خبر میں؟	”هو الصمد“ کہنے کی بجائے ﴿اللَّهُ الصَّمَدُ﴾ میں اسم ظاہر کیوں استعمال کیا گیا؟
﴿اللَّهُ الصَّمَدُ﴾ ”صمد“ کی لغوی وضاحت کریں۔	﴿اللَّهُ الصَّمَدُ﴾ ”صمد“ کی لغوی وضاحت کریں۔
﴿لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ﴾ کا محل اعراب بتائیں۔	﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾ میں لفظ ”أَحَد“ سے یہ بات از خود ظاہر ہوتی ہے کہ وہ نہ تو کسی کا باپ ہے اور نہ بیٹا۔ بھریہ کیوں فرمایا ﴿لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ﴾
﴿وَلَمْ يَكُنْ لَّهَ كُفُواً أَحَدٌ﴾ ”كُفُواً“ کی لغوی وضاحت کرتے ہوئے بتائیں کہ ”كُفُواً“ منصوب کیوں ہے اور ”أَحَد“ مرفوع کیوں ہے؟	﴿وَلَمْ يَكُنْ لَّهَ كُفُواً أَحَدٌ﴾ میں ظرف ”لَهَ“ کو مؤخر کرنے کی بجائے مقدم کیوں کیا گیا ہے؟ اور ”لَمْ يَكُنْ“ کا اسم مؤخر کیوں ہے؟

# [٣٠:٩٠] اعراب القرآن وقفسیہ

## سورة الفلق والناس

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ (۱) مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ (۲) وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ (۳) وَمِنْ شَرِّ

النَّفَثَاتِ فِي الْعُقَدِ (۴) وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ (۵)

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ (۱) مَالِكِ النَّاسِ (۲) إِلَهِ النَّاسِ (۳) مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ

الْخَنَّاسِ (۴) الَّذِي يُوَسْوِسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ (۵) مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ (۶)

ان دونوں سورتوں کا موضوع ومضون کیا ہے؟	ان دونوں سورتوں کی ما قبل سورت سے مناسبت ذکر کریں۔
کیا معاوذتین قرآن پاک کا حصہ ہیں؟ نیز حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ معاوذتین کو قرآن پاک کا حصہ کیوں تسلیم نہیں کرتے تھے؟	معاذتین کی سورتیں ہیں یاد فی؟ بالدلیل ذکر کریں۔
﴿وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ﴾ "غاسق" اور "وقب" کا لغوی و اصطلاحی معنی ذکر کریں۔ نیز بتائیں کہ حضور ﷺ نے چاند کو ﴿هذا الغاسق إذا وقب﴾ کیوں کہا تھا؟	﴿قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ﴾ "الفلق" کا لغوی و اصطلاحی معنی ذکر کریں۔
﴿وَمِنْ شَرِّ النَّفَثَاتِ فِي الْعُقَدِ﴾ "النَّفَثَاتِ" کی لغوی وضاحت کرتے ہوئے بتائیں کہ اس سے کون مراد ہے نیز جمع موٹھ کا صیدلانے میں کیا حکمت ہے؟	﴿وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ﴾ میں رات کی تاریکی سے پناہ مانگنے کا حکم کیوں دیا گیا ہے؟

اعراب القرآن و تفسیرہ

<p>﴿وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ﴾ یہاں حاسد کے حسد سے پناہ مانگی گئی ہے گویا حسد فتح فعل ہے جسکی سنت میں بھی نہ مرت بیان ہوتی ہے لیکن دوسری جگہ حدیث میں ہے: ”لَا حَسْدٌ إِلَّا فِي الْأَنْتَيْنِ……“ ان دو مقامات پر حسد کرنے کی اجازت کیوں دی گئی؟</p>	<p>﴿وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ﴾ ”حاسد“ کے ساتھ ”إذا حسد“ کی تید کیوں لگائی گئی ہے؟</p>
<p>﴿هُمْ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ﴾ ”الوسواس“ اور ”الخناس“ کا الغوی واصطلاحی معنی ذکر کریں۔</p>	<p>”رب الناس، ملک الناس اور إله الناس“ کی صفات کے ساتھ پناہ مانگنے میں کیا حکمت ہے؟</p>
<p>کیا معوذین یا کسی دوسرے الفاظ کے ساتھ دم کرنا درست ہے؟ اس کی شرعی حیثیت بیان کریں۔</p>	<p>﴿مِنْ الْجَنَّةِ وَالنَّاسِ﴾ کا تعلق کس جملے کے ساتھ ہے؟</p>
<p>حضرور ﷺ پر کئے جانے والے جادو کی نوعیت کیا تھی؟ اور اس جادو کے اثرات آپ ﷺ کی نجی زندگی پر ہوئے تھے کہ تشریعی زندگی پر؟</p>	<p>بعض لوگ کہتے ہیں کہ اگر احادیث کی روشنی میں تسلیم کیا جائے کہ حضرور ﷺ پر جادو ہوا تھا تو کیا اس سے کفار کا یہ قول درست ثابت نہ ہوا؟ ﴿إِنْ تَبْعَدُونَ إِلَّا رِجْلًا مَسْحُورًا﴾؟ وضاحت کریں۔</p>
<p>معوذین کی فضیلت کے بارے اگر کوئی صحیح روایت ہو تو بیان کریں۔</p>	<p>کیا انبیاء پر جادو ممکن ہے؟ اگر ممکن ہے تو کیا یہ عصمت انبیاء کے منافی نہیں؟</p>



برائے تجہاد و نہاد

شیخ الحدیث حافظ محمد شریف

0321, 333, 6508107

پروفیسر نجیب اللہ قادر

0321-6655304

بلک رابط

0331-7609931, 0305-6474709, 0300-8144483

اٹاکٹ

شمامہ مجید پرنٹرز، فیصل آباد

دکان نمبر 13-12 پرائم سنتر، نرداہم آسی ہائی سکول، کوتولی روڈ، فیصل آباد

0321-6655305

sumamamajeedprinters@gmail.com

